اسرار مخفی

جواہر کمالات یعنی عملیات کلام پاک

وظائف غوثیہ و حل المشکلات

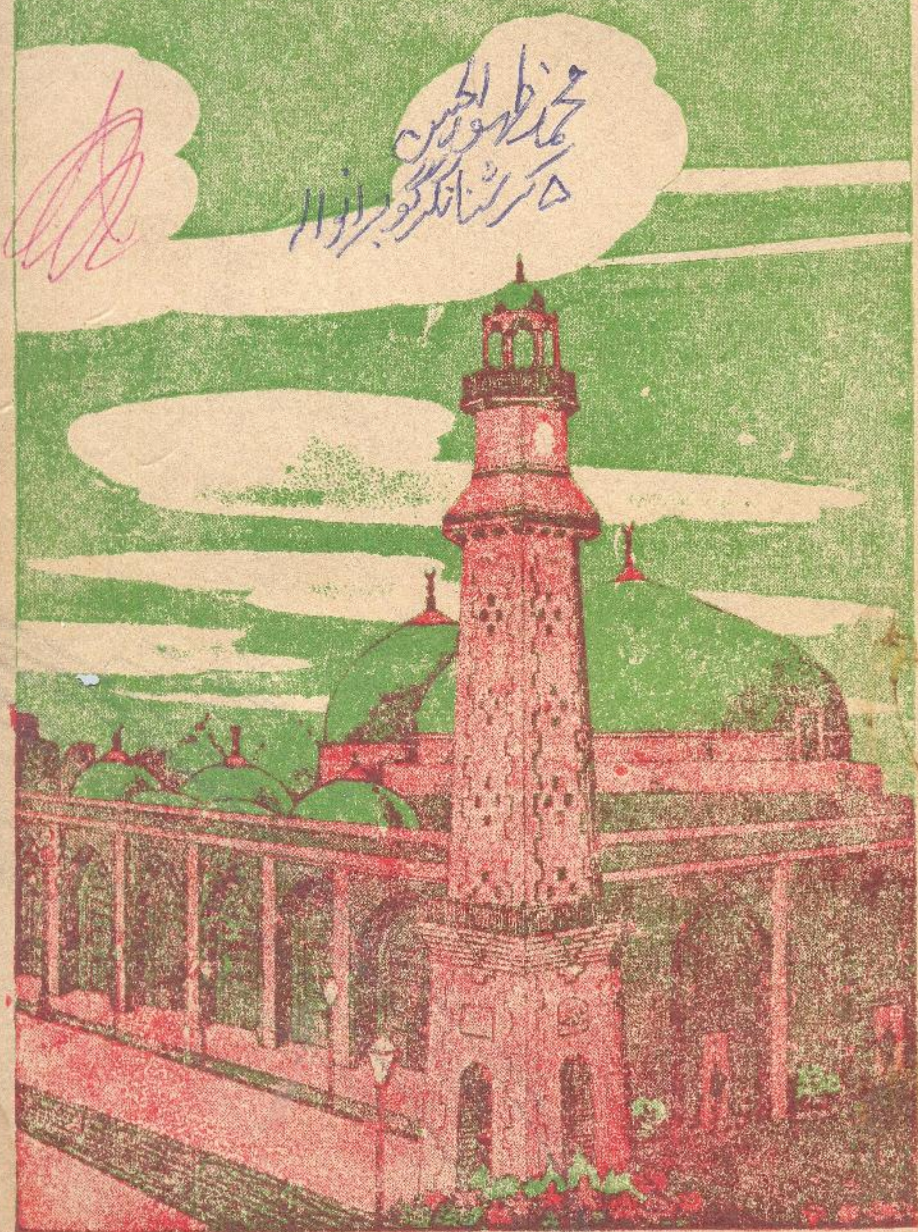


سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے [illegible] بازار [illegible] لاہور

اسرار مخفی

جواہر کمالات یعنی عملیات کلام پاک

وظائف غوثیہ وحل المشکلات



سیٹھ آدم جی عبداللہ پبلشرز بمبئی والے
نولکھا بازار چوک سیٹھ آدم جی لاہور

یا غوث اعظم شیئاً للّٰہ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اے دستگیر عالم دستِ مرا بگیر — دستم چناں بگیر کہ گویند دستگیر

قومی خدمات

صوفیائے کرام کا قول ہے کہ وظائف و عملیات اور زہد و عبادت و تقویٰ و پرہیزگاری ہی خدا کے نزدیک مخلصی ہے جو شخص یکسوئی حاصل کرکے اللہ اللہ کرنے پر اپنا آپ روحانی و جسمانی پیش نذر حضور بارگاہ تعالیٰ میں ذکر سے فنا ہوتا ہے وہ خدا کا بندہ بن کر اللہ جل شانہ کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی سفارش یعنی سوال سنتا ہے جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ الخ۔[1] لیکن یہ بطفیل مرشد پاک کی ذات بابرکات سے حاصل ہو سکتا ہے جیسا کہ ارشاد ہے یَااَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ۔[2] جس وقت انسان خلوص نیت سے کسی مرشد کامل کا طالب ہوتا ہے تو اللہ کا بندہ اس طالب کو راستہ بتلاتا ہے کہ فلاں کام اور فلاں ذکر کیا کرو۔ دل کو صاف کر نظر کو صاف کر۔ کانوں سے بیہودہ گفتگو نہ سن اللہ کی رضا پر راضی رہ کر اس کا شکر بجا لا۔ منزل فنا فی الشیخ میں غرق کرتا ہے یعنی مرشد اپنا تصور دلاتا ہے اور اس تصور سے آئینہ دل سے زنگار دور ہو جاتے ہیں انوار رسالت کی شمع لو دیکر جلتی ہے۔ نورِ رسالت ہی سے مقصد دلی کا اور محبوبِ خدا بننے کا وسیلہ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ ہر ایک مخلوق میں شامل حال جلوہ فرما ہے لیکن نورِ رسالت کسی خاص الخاص ہستی میں دکھائی دیتا ہے جبکہ نورِ رسالتمآب کی شمع جگ اٹھتی ہے تو دنیا پر روشنی پھیل جاتی ہے اور عام مخلوق کے دلوں پر اس کے عکس سے اثر پڑتا ہے۔ دنیائے عوام اس کی زیارت کیلئے جوق در جوق آنا شروع کر دیتی ہے۔ لیکن یہ سب حضور پرنور سرور کائنات آقائے نامدار مکی و مدنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہے یہ پیروی صرف مرشد کی ذات پاک سے حاصل ہوتی ہے اور سلسلہ بیعت سے یہ مخفی راز کھل جاتے ہیں جیسا کہ ارشاد ہے یَااَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔[4] اس آیت پاک پر دوبارہ ایمان لانے کا ارشاد بیعت پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ ارشاد ہے یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ۔ سبحان اللہ مرشد کی ذات پاک کا وسیلہ الیسا پائیدار و حدت

---

[1] جس وقت سائل میرے پاس آجاتا ہے۔ یعنی میں سنتا ہوں اس کے قریب ہوں کہ [2] اے ایمان والو ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور طلب کرو وسیلہ المؤمن آئینۃ المؤمن۔ مومن مومن کے لیے آئینہ ہوتا ہے یا الشیخ فی قومہ کالنبی فی امتہ۔ شیخ قوم میری اُمت میں بمنزلہ نبی کے ہوگا۔ [3] مرشد اپنے واصلانے حق عشق سینہ بسینہ ہر ساعت ۔۔۔ [4] اے ایمان والو تحقیق ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر [5] قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ اے پیغمبر تم لوگوں سے کہدو کہ اگر تم خدا تعالیٰ کو دوست رکھتے ہو تو تم میری پیروی کرو۔ خدا تعالیٰ تمہیں اپنا دوست بنائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردیگا وہ بخشنے والا اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے اور جس کی یہ شان ہے بقیہ صفحہ ٢

کے سبق کا ایک جوہر خزینۂ حکمت ہے ۔ضروری بات یہ ہے کہ اپنے پیشوا کے مطابق فرمان پر عمل کر کے دکھلانا ہوتا ہے مرشد پاک کی زبان زبان خدا کی جاننا چاہیئے مرشد کامل کی زبان ہوتی ہے لسانُ الفقرآءِ السیف الرحمٰنؐ کامل مرشد کی نظر دوربین ہوتی ہے غیب یا عالم رویا کی خبر رکھتی ہے عرش سے لیکر تحت الثریٰ تک کامل مرشد کی نظر کام کرسکتی ہے لیکن طالب کو لازم ہے کہ حق الیقین اور مرشد کا فرلیفتہ و شیدا ہونا لازم و ضروری ہے جو طالب صادق الیقین نہیں ہوتا وہ منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا مرشد کے ارشاد پر عمل کرنا پڑتا ہے اور تابع امر ہونا ضروری ہے جو شخص مرشد کے ارشاد پر عمل نہیں کرتا اور مرشد کا قصور معمولی کرتا ہے وہ مرید نہیں ہوتا ۔ بلکہ وہ مردود ہوتا ہے مرشد صادق مرید کا امتحان لیتا ہے کبھی کبھی چلہ کشی یا وظائف سے ناکامی ہوتی ہے وہ صرف طالب کا عقیدہ دیکھا جاتا ہے کہ کتنی حد تک یہ مرید اپنے مرشد کی ذات پر یقین رکھتا ہے ۔ یا ناکامیوں کی وجہ سے اس طریقہ یا راستہ کو چھوڑ دیتا ہے یا کہ یہ ثابت قدم رہ کر مجاہدہ کر دکھلاتا ہے مجاہد دو قسم کے ہوتے ہیں ۔ "مجاہد اصغر" "مجاہد اکبر" ۔ مجاہد اصغر شہید ۔ مجاہد اکبر ولی "جو نفس کے ساتھ جہاد کرتے ہیں وہ بطریق اولیٰ ہیں اللہ کے بندوں پر گمان کرنا سخت ترین گناہ عظیم ہے ۔ جیسا کہ حضرت مولانا روم صاحب ارشاد فرماتے ہیں ۔

کار پاکاں را قیاس از خود مگیر	گرچہ ماند در نبشتن شیر و شیر	یک زمانہ صحبت با اولیاء	بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا
پیکر من ز توحیدش شد توحید	عین اداں زیب مطلق ماسوائے اللہ دیگر ندید	دست مرد گیر تا مرشد شوی	اے کہ بیزار ہمیشہ راہ رہبری
رہ خلقیم ہر کہ پیدا کرد رو	رہ خلق اوست و الغیر لا یزید	کشتگان خنجر تسلیم را	ہر زماں از غیب جان دیگر است

اللہ کے بندوں کی صحبت سو سال کی عبادت سے بہتر ہے اور ہر مشکل کی کشائی اللہ کے بندوں کے ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ نے دیدی ہے جیسا کہ حضرت میاں محمد بخش صاحب عارف علاقہ کھڑی نے اپنی کتاب سفر العشق میں ارشاد فرمایا ہے ۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

تحقیق بھیجا ہم نے اے پیغمبر تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈر دینے والا کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور توقیر کرو اس کو تعظیم کرو اس کی اور تسبیح کرو اس کی صبح و شام ۔ قیامت کے روز ہر ایک فرد بشر کو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے پکارا جائے گا ہے رحمان فقیر کی آواز سنائی ہے ۔ ان اللہ یمتحن المومنین بالبلاء کما یجرب والذھب بالنار ۔ اللہ تعالیٰ مصیبتیں ڈال کر ایمان والوں کا امتحان لیتا ہے جس طرح سونے چاندی کا امتحان آگ پر ہوتا ہے قرآن حکیم میں ہے کہ شہیدوں کو مشر سے مردے کبھو نہ دل میں مردے گمان کرو یہ وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے جہاد اصغر سے شہادت حاصل کی تو جنہوں نے جہاد اکبر کا شرف حاصل کیا بطریق اولیٰ زندہ ہیں ۔ ملاں علی قاری نے شرح مشکوٰۃ میں فرمایا ہے کہ ان اولیاء اللہ لا یموتون فی الحقیقۃ بلکہ دار الفناء سے دار البقاء کو انتقال فرماتے ہیں اور ان کی قبریں روضۃ من ریاض الجنۃ ہیں ان کے دربار جانا عین سعادت کتب حدیث فقہ میں باب زیارۃ القبور موجود ہیں سرور عالم خود زیارت کے لئے جاتے اسی طرح خلفائے راشدین آئمہ دین سلفاً خلفاً کبار بزرگان دین اس کو پوجنا نہیں کہتے ۔ شاہ صاحب نے بزرگوں کو پوجنا فرمایا ہے ۔

ہر مشکل دی کنجی یارو مرداں دے ہتھ آئی - مرد دُعا کرن جس ویلے مشکل رہے نہ کائی

مرد ملے کوئی درد نہ چھوڑے اوگن دے گن کردا - کامل لوگ محمد بخشا لعل بنان پتھر دا

کامل مرشد[1] نہیں سکھ جاکے طور طریقہ سارا - تاں کجھ حاصل ہوسی تینوں عاشق مردا یارا

اپنے آپ شیطانے وانگوں جے لکھ ٹرے کریں - کدے نہ پاویں وصل سجن دا ایویں روندا مریں

ہر گہ اندر رہبر ہوندا مشکل کرے آسانی - بن رہبر دے دردا یارا نہیں پچھان ربانی

جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے دُعَاءُ الْاَوْلِیَاءِ یَدْفَعُ الْقَضَاءَ[2] - لیکن ہر حال میں مرید کو صادق الیقین ہونا ضروری ہے بیعت[3] کبھی ٹوٹ ہی نہیں سکتی ہاں بیعت سے عقیدہ توڑنے والا مردود ضرور ہوتا ہے جیسا کہ عہد کو توڑنا خدا کو ناراض کرنا ہوتا ہے اوفوا بالعہد ی پر کامل ثابت قدم رہنا پڑتا ہے جو لوگ آپ کی بیعت توڑ کر واپس مدینہ میں آئے تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے بارے میں ارشاد کرتا ہے کہ اے (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جو لوگ آپ کی بیعت یعنی عہد کو توڑتے ہیں وہ گویا میرے عہد کو توڑتے ہیں میرا غضب ان لوگوں پہ ہے اسی طرح ہر ایک طالب کو یاد رہے کہ سلسلۂ بیعت کو توڑنا مردود ہونے کی نشانی ہے (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ) میں اپنے ان وظائف میں اپنی تسلی سے اور ذوق و شوق سے فیض عوام الناس کے دماغ سوزی کر کے ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔ الحمد للہ کہ میری مراد بر آئی - اور بخت الالفاظ کرا کر واسطے عاشقان تصوّف کے ہدیہ نظر کیا خدا کرے کہ میری دلی مراد بھی بطفیل اس کلام پاک کے بر آئے اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو اس کلام سے فیض دے تو مجھ گنہگار کیواسطے بھی دُعا فرماویں - کہ دنیا و عقبیٰ میں میرے مقصد حل ہوں اور اللہ تعالیٰ کا رحم شامل حال رہے اور حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی سیدنا و مولانا و ہادی جناب سید عبد القادر گیلانی قدس سرہ العزیز کی برکت سے حضورؒ کے ادنیٰ غلاموں میں شمار ہوں اور حضور کا عشق اس سینہ سے کبھی کم نہ ہو اور حضور پُر نور کا سایہ ہمیشہ اس سگ درگاہ میراں پر رہے اور ہر وقت یار و مددگار رہیں اس گنہگار رُو سیاہ پر نظر کرم فرماویں اور میری تمنا بر لاویں - آمین "مولف عفی عنہ"

عرض حال

میں اپنی عمر عزیز میں عرصہ قریباً تینس ۳۳ سال سے طرح طرح کی ٹھوکریں کھاتا رہا - اپنا عزیز وطن چھوڑا - ماں باپ بھائی

---

[1] مولف کتاب ہذا - اولیاء کی دُعا چاہیے تو قضا کو ٹال کر سکتی ہے [2] ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ الخ - اے پیغمبر تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تم سے سوائے اس کے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ہاتھ اللہ کا ہے اوپر ہاتھ ان کے کہ پس جس نے عہد توڑا پس سوائے اس کے نہیں کہ عہد توڑا اوپر جان اپنی کے) "منور عفی عنہ"

بہن دیگر خویش و اقارب جیسے مہربان چھوڑے میرے دل میں عالموں اور فقیروں کی محبت ہوئی ہر ملک کی خاک چھانی ہر عالم کی مجلس کی ہر فقیر کی خدمت حاصل ہوئی لیکن دیکھا کہ عالم باعمل نہ ملا اور فقیر کامل کا نشان ہی نہ رہا جن فقیر صاحبان کا ذکر مشہور سنا خدمت میں حاضر ہوا جب دیکھا تو ظاہر لباس مومن کا اور باطن میں وہی نکلے۔ دنیاداروں کے دوست اور مسکینوں کے دشمن پیر صاحب یا مولوی صاحب طرح طرح کے کھانے اڑاتے۔ کپڑے پہنتے، سائل کو نظر حقارت سے دیکھتے بعض اولیاء اللہ صاحبان یا قلندر صاحبان دیکھے گئے کہ عورتوں کے فرمانبردار زن مرید ہوس کے مارے ہوئے بیوی صاحبہ ہزار گالی گلوچ دے ولی اللہ صاحبان خموش اور ہنستے ہوئے گھر سے باہر نکل جاتے ہیں اور مجلس میں ایسی چھلانگیں لگاتے ہیں جیسا مثل مشہور ہے کہ باہر میاں پنج ہزاری۔ گھر آوے تے بیوی لتراں نال ماری ہمارے صاحب زبانی آسمان کو زمین پر فوراً لے آتے ہیں۔ عملی جامہ میں بالکل چشم گل مدت سے بیچارے محتاج سائل عقیدت سے حاضر خدمت ہو کر اپنے اپنے عرض حال بیان کرتے تو فقیر صاحب بس باتوں ہی باتوں میں ٹال دیتے، اپنی ہی تکلیف کی شکایت ہر وقت زبان پر جاری ہے کبھی بیوی کی شکایت، کبھی دنیا کی شکایت کبھی مال کی شکایت۔ خواہ پاکٹ گرم ہی ہو فقیر کو شکایت سے کیا لگے۔ راضی رضا رہے صبر جمیل رہے (لا تقنطوا من رحمة اللہ) رہے دنیا کا لالچ دنیاداروں کے واسطے ہے جن کے بارے میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے "اَلدُّنیا جِیفَةٌ وَطَالِبُهَا کِلَابٌ"[1] فقیر کے بارے میں یہ ہے "اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ وَالْفَقْرُ مِنِّیْ"[2]، لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض پیران طریقت دنیا کمانے کے عامل ہیں دنیا کو اس طرح کما کر دکھلایا ہے کہ بنکوں اور ڈاک خانہ میں سودی قرضہ دیا ہوا ہے مسکینوں کے واسطے روٹی دینے کی طاقت نہیں۔ ٹانگے اور کاریں پیر صاحب یا صاحبزادہ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں۔ مسافر کے واسطے کھانا کھلانے کی جرأت نہیں نعوذ باللہ منہا یہ ہیں پیر یا فقیر۔ فَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ[5] کی طرف کبھی خیال تک نہیں آتا۔ "ہائے ہائے دنیا"۔ واہ پیر جی واہ پیر جی کی صدا پہ خوش رہتے ہیں اور چوبارے و بلڈنگ میں مخمور رہنا پسند کرتے ہیں۔ ہائے افسوس کہاں ہو ذات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے راہ میں لٹانے والے حاجتمندوں کے حاجت روا اور مسکینوں کے دوست، لیکن زمانہ حال کے فقیروں نے دنیا کے پھسلانے کے لئے ایک جال پھیلایا ہوا ہے میں ایک قلندر صاحب کی خدمت میں ایک مدت حاضر رہا۔ دن کو ان کی مجلس میں خدمت کرتا شام کو جہاں رات بسر کرنے کی جگہ مل جاتی اور جہاں روٹی بھی نصیب ہوتی کوئی ترس کر کے دے دیتا ورنہ پیٹ پر پتھر باندھنے ہی پہ رات بسر ہو جاتی فقیر صاحب کو کبھی خیال نہ آیا کہ اس جلاوطن مسافر خدمتگار کی بھی نان و نفقہ کی امداد کیا کریں ظاہر میں فقیر صاحب فرماتے ہیں کہ ہم سنت نبوی کے قائل ہیں حقیقت

---

[1] دنیا مثل مردار کے ہے اور اس کے طالب کتے ہیں [2] فقیر میرے لئے باعث فخر ہے اور فقیر مجھ سے ہے [3] مرشدان این زمانہ زر پرست و زن پرست است ۔ زن پرست و زر پرست و دل سیاہ خود پرست ؛ مرشدان و علمائے خود عشق سوزد ہر دم ہر ساعتے سوزد غضب و سوزد [4] تَرْکُ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ عِبَادَةٍ حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَةٍ ؛ جس طرح ترک دنیا تمام عبادت کی جڑ ہے اسی طرح حب دنیا تمام گناہوں کی جڑ ہے ؛ [5] پس سائل کو نہ جھڑک ؛

میں بالکل سنت کے خلاف حضور قبلہ دو عالم سرورِ کائنات ﷺ کی سنت ہے کہ غریبوں اور مسکینوں کی ہر طرح امداد کرو۔ بلکہ حضورؐ
اصحاب الصفّہ سے غریبوں کی امداد کرایا کرتے تھے فقیر صاحب ایسے کنجوس اور شوم ثابت ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اپنا ہ دے۔ دوسرے کی عمر
برباد کر کے فرماتے ہیں کہ اس کا برتن ہی اس قابل نہیں کہ یہ فقیر سے خدمت کرانے کیلئے برتن اچھا اور فیض دینے کے لئے برتن خراب۔ فقیر
صاحب کو معلوم نہیں کہ اگر یہ برتن خود ہی بنا سکتے تو ہمارے پاس آ کر خدمت کرنے کی اُن کو کیا ضرورت تھی۔ فقیر صاحب خود تو کچھ کر
نہیں سکتے۔ دوسرے پر ناحق کی تہمت۔ جن ولیوں یا بزرگوں کا ذکر سُنتے یا پڑھتے ہیں کہ توجہ یا مہربانی سے جو چاہتے کر دیتے۔ اب
اس زمانہ میں صرف نام کے بھیسی اور بھیک مانگنے والے فقیر ہیں اُنہوں نے اپنی دُنیا کمانے کا ایک بہانہ بنا رکھا ہے اور صرف ایک
بندہ ہی ہے جو ہم اندھوں کو دکھلے نہیں دیتا۔ خیر میری روحانی بیعت حضرت خضر علیہ السلام کے ہاتھ پر ہے اور ظاہری بیعت طریقتاً
حضرت السید علی حیدر شاہ[1] گیلانی نقیب زادہ بغداد شریف عراقی کی ہے اور حیات المیر زندہ پیر کا فیض ہے قبلہ عالم حضرت
خواجہ سائیں الٰہ بخش[2] صاحب قلندر صدر راولپنڈی کی خدمت سے فیض قلندری حاصل کیا۔ نہ کہ ان فقیروں پر ہی بھروسہ ہے اگر دیگر
پیرانِ طریقت صاحب نظر ہوں تو اس حقیر کو دیکھ لیں کہ یہ کون سی ہے اور کن ہستیوں کا غلام ہے ہم کیا کر رہے ہیں سوچا کہ دنیا فانی ہے
شمع کی طرح جل کر روشنی حاصل کروں اور اپنی عمر کو صد ہا لوں مخفی راز کو کھول دوں حضورؐ کا فرمان ہے اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْآخِرَۃِ[3] اور
خلق خدا کو فیض صدری ہدیہ پیش خدمت کروں میں نے بصد کوشش کی اور تکالیف کے بعد گنجینہ اسرارِ مخفی حاصل کیا جو آپ کی خدمت
میں حاضر کرتا ہوں قدر مند اصحاب اس کی قدر کریں گے۔ ابوجہل کی اولاد پر افسوس نہیں میں نے ان وظائفوں کی اجازت جناب پیر غلام محی الدینؒ
گیلانی حلب شریف عراقی سے اور اپنے پیشوا کی ذات پاک سے اور دیگر کئی حضور رضا صیاں سے حاصل کی ظاہری اور باطنی اس کلام
ربانی کو پڑھا۔ جو چاہا خدا نے پورا کیا ایک روز دل میں یہ خیال گذرا کہ ان وظائف میں کچھ عام ہیں اور کچھ خاص اور کچھ ہمارے بزرگوں
کے سینہ بہ سینہ چلے آتے ہیں جو کہ وظائف اور عملیات کے پڑھنے سے معلوم ہوگا۔ واسطے خواہشمند اصحاب اور احباب کے فائدہ کے ایک جگہ
وظائف اور عملیات کو جمع کر کے رفاہِ عام و خاص مشتاقانِ توحید کے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کلام ربانی کو طبع کرا کے پیش نظر
ناظرین بطور ہدیہ کے کیا۔ مصرع :- "گر قبول افتد زہے عز و شرف"

یادگار

مجھے ۱۹۴۲ء ماہ ذی الحجہ میں جہلم کی ندی سے پار جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں ایک میرے دلی دوست جناب قاضی پیر عبد الغنی
صاحب قادری حجروی سجادہ نشین بمقام بھاگ نگر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پنجاب میں رہتے ہیں ان سے ملاقات ہوئی اور کچھ

---

[1] آپ کی وفات ۱۹۵۰ء میں بغداد شریف ہوئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مند زید عفی عنہ ۱۲۔ [2] آپ کی وفات ۱۹۵۳ء ماہ رمضان المبارک راولپنڈی میں ہوئی مزار آپ کا حسن مرتیا اور جھنڈا ایچی کے درمیان بنایا گیا ہے۔ [3] دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

نوٹ:- ہر قسم کے کتاب ہذا کے متعلق و ہر قسم کے تعویذات جس صاحب کو ضرورت ہو ہمارے ہاں سے منگوا سکتے ہیں۔ ورد عفی عنہ

دن وہاں ٹھیرنے کا موقعہ ملا۔ قاضی صاحب نہایت ہی مہربان اور خدمت گذار بندۂ خدا ہیں۔ صابر سلیم الطبع و حلیم الطبع شاکر راضی برضا ثابت ہوئے۔ ہر ایک فرد بشر کی خدمت میں یکساں پائے گئے۔ آپ کے حاسد اس گاؤں میں کثیر التعداد رہتے ہیں لیکن وہ کسی کی پرواہ تک نہیں کرتے آپ لباس امیری اور طبع فقیری میں مست رہتے ہیں۔ جیسا کہ گل خاروں میں رہ کر اپنی مہک یا خوشبو نہیں چھوڑتا ہے مجھے قاضی صاحب موصوف نے ان وظائف کے جمع کرنے کی فرمائش کی آپ کے ارشاد کے مطابق اس بندہ گنہگار سگِ دربار غوث پاک نے مجموعہ وظائف کو ایک جگہ کرنے کی کوشش کی ہے اور قاضی صاحب کو از حد شوق تھا۔ کہ یہ وظائف جمع ہو کر چھپ جائیں اس ناچیز نے قاضی صاحب کی یادگار طبع کرا کر ہدیۂ ناظرین میں پیش کیا گیا ہے۔ وردہ عفی عنہ ۱۲

نسخۂ معجون جدید

نسخے کا بیان ہے دوستو غور سے سننا ذرا اس بات کو !
اِک دن اِک شخص بولا یہ ملا۔ دیجئے نسخہ اک بہتر ذرا بھلا !
مجھ سے ہوتے ہیں گناہ سن اے حبیب اس کا نسخہ دے مجھے مشفق طبیب
اوّل اللہ اور نبی پر لا ایمان ہے جو ممنوع شرع وہ کر نہ جان !
سائنس کے آرہ سے نخل عمر کاٹ عقل کے میزان میں رکھ شریعت باٹ
شکر کے مرجان کا دے اس میں سفوف۔ زہر بدعت کو ملامت کر موقوف
زیرہ ہو زیادہ تو تخم حج لے۔ کلمۂ طیب کی جڑ مضبوط دے !
گوند غفلت کا نہ لینا یار تو !۔ مغز دعا کا ڈالیو بے گفتگو !
عشق کی آتش کو سینہ بیچ ڈال چشم بادامی کا بس روغن نکال
صحبت صالحوں کی خوشبو ڈال یار۔ ڈال تو خیرات کے اکثر بار !
حرص حیوانی سے بچوں کو نہ دے۔ بدلہ ہر نیکی کا بھائی جلد لے
وسوسۂ ابلیس کے لینا نہ بیچ اس سے مہلک مرض ہوتا ہے مریض
یادِ حق موتی کی جگہ ڈال تو انگلِ عقبیٰ میں عمر کو ٹال تو !!
پارچے میں لے تصور کے تو چھان یہ سب ملا کر بنا معجون ہاں
یہ دوا مثل وظیفہ کھاؤ جی !
ہے تجربے کا یہ نسخہ میرا !

اک تھا کوئی درویش اور کامل طبیب ذکر لوگوں سے کیے نسخے عجیب
بولا تجھ کو مرض کیا ہے کر عیاں۔ درد عصیاں کا یہ سب لایا بیاں
بولا دل معجون کا نسخہ جدید ضعفِ ایماں کو یہ ہوگا مفید
آب آنسو سے تو کاسنی دل کی دھو۔ تخم لے لاتقنطوا اس میں بھگو
وزن سنت سے تو کم زیادہ نہ تول سیاہ تخم قلبی تخم کینے جلد مول
اور محبت کی شکر بھی اس میں ڈال بغض کے جو تخم ہوں باہر نکال
جائے فائدہ صوم کو دے تخم مول۔ ذکر پاس انفاس مثل ورق تول
صحبت بد کی نہ لینا چھال کو۔ مگر کو مت دے گلو جنجال کو !
کفر کے بیجوں کی پھیر خشخاش نہ ڈال شر کے جو پھول ہوں کر پائمال
اور حرارت ہوں کا سا تنک بھی خلق کی مصری ملا تا خوب سی۔
یادِ حق کا تخم لینا باضرور یہ دوا نادر ہے کر ثابت ضرور
تخم نخوت کو نہ رکھنا اپنے پاس یہ ہو النسخہ طبیبی کر قیاس !
ڈال دے مثل کہربا ہو زرد رنگ۔ جلد دے نسخہ ندامت کو درنگ
کر کے ہمت کے کھرل میں خوب حل دانۂ تسبیح کو لیکر کر شغل
شربت دیدارِ حق اوپر سے پی !
صبح کو غم صبر شب کو کر غذا !

ہو شفا کامل نہ جو اس سے قدیم
تو تُو ہے کم بخت اور بد فہیم

سلسلہ عالیہ قادریہ شجرہ طیبہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی صَلَوَاتِکَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَھَادِیْنَا مُرْشِدِنَا حَضْرَتْ سَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ مُحْیِ الدِّیْنُ صَلَوَاتُ اللّٰہِ اَجْمَعِیْنَ ط وَھٰذِہِ السِّلْسِلَۃُ الشَّرِیْفَۃُ اَصْلُھَا ہ

اے خدائے ذو الجلال و خالق ہر دوسرا | بجز تیرے کس در پہ جاؤں کون ہے تیرے سوا

بندگی بخشش تیری ہے زندگی تیرا کرم | سانس لیتا ہوں کہ اس میں بھی تیری کچھ رضا

ہیچ ہوں ناچیز ہوں عاجز ہوں مشتِ خاک ہوں | میں وہی ہوں جس کو تو نے ظالم و جاہل کہا

تو ہے ستار العیوب و واقفِ سِر القلوب | اور میں عاصی سراسر فعل نسیان و خطا

بے سہارا ہوں سہارا ہے تیرا اک پیش نظر! | اور بے چارہ ہوں چارہ ہے تیرے الطاف کا

میں نے پھیلایا ہے دامن دولتِ دل کے لئے | دین و دنیا کے لئے ہے وا مرا دستِ دعا

میرے آقا میرے مولا میرے داتا رحم کر | میں بھکاری ہوں سوالی ہوں تیری سرکار کا

میرے سینے کو شراب عشق سے لبریز کر!! | دے رہا ہوں تیرے ہی پیاروں کا تجھ کو واسطا

وہ کہ جن کا ہے وجہِ ثباتِ روزگار | وہ کہ جن کی ذات اقدس سے ہے شان اتقا

بے حقیقت ہوں مگر آیا ہوں جن کی معرفت | ان پہ تیری خاص رحمت کا ہے دروازہ کھلا

ہادیِ برحق محمد مصطفیٰ کے نام پر | اے میرے مولا عطا کر مجھ کو ذوقِ بے بہا

فخر ہے مجھ کو کہ ہوں منسوب میں اُس سے جسے | رحمت اللعالمین کا مرتبہ تو نے دیا!

ہاں وہی مولائے کل ختم رسل جن کے لئے | ہر زماں ہر لحظہ ہے وردِ زبان صلِّ علیٰ

کفر کے شعلے میرے چاروں طرف ہیں خندہ زن | اے خدا مجھ کو بچا بہر محمد مصطفیٰ

مجھ کو ہے حضرت علیؓ ابن ابی طالب پہ ناز | شاہِ مرداں شیرِ یزداں مظہر نورِ خدا

حضرت خواجہ حسن بصری کے فیض خاص سے | تیرے انوار حقیقی کو ہوں تجھ سے مانگتا

وہ مقرب وہ عجم کے حضرت شیخ حبیب | جن کے در کی خاک تیرے لطف سے ہے کیمیا

وہ تیرے مقبول بندے حضرت داؤد طائی | وہ جنہوں نے طے کیا مہر و وفا کا مرحلہ

اس امام دین کی حرمت کا تجھ سے واسطہ | وہ امام دین یعنی حضرت موسیٰ رضا

حضرتِ معروف کرخی یعنی وہ دانائے راز
اے میرے دانا بہ فیضِ حضرتِ شیخ جنیدؒ
حضرتِ شیخ ابوالحسن ہنکاری عالی مقام
وہ مکرم و مقرب شیخ خضری بُو سعیدؒ
شیخ عالم غوث اعظم شاہ جیلانیؒ کی قسم
دستگیری کر کہ میں گمراہ ہوں بے یار ہوں
واسطہ حضرت علی حیدرؓ کا ہے تجھ کو کہ ہیں
سائیں فضل دینؒ صاحب کی وساطت سے مجھے
سائیں اللہ بخشؒ خواجہ حضرت معصوم شاہ
ورد علی شاہ قلندر قادری کے فیض سے
دل دیا ہے تو اس دل کی مسند پر بھی بیٹھ
عاقبت بالخیر ہو دنیا و دیں دونوں میں
تیری بخشش کا محیطِ بیکراں یم بہ یم

جن پر تیرے لطفِ بے پایاں کا جلوہ عام تھا
دے مجھے چشمِ بصیرت اور قلب بے ریا۔
مجھ کو اُن کے نام پر دے دولتِ صدق وصفا
اے خدا ان کے توسل ہی سے سُن میری دُعا
اپنے محبوبِ حقیقی کا مجھے روضہ دکھا
مجھ کو اپنے حضرت خواجہ خضرؑ کا واسطہ
بحرِ غم میں ڈوبتا ہوں تو کنارے پر لگا۔
میں تیرا ناچیز بندہ ہوں مگر بندہ تیرا
جن کی خاکِ در سے مجھ کو سرمۂ بینش تلا
میرے ساقی مجھ کو اپنے عشق کی صہبا پلا
اے خدا میرے خدا میرے خدا میرے خدا
جنت الفردوس میں پاؤں مقامِ اصفیا
یہ نہ ہو دُنیا کہے تیرا ظفر پیاسا رہا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى فَاتِحِ اَقْفَالَ الْقُلُوْبِ بِذِكْرِهٖ وَكَاشِفُ السَّتَّارُ الْعُيُوْبِ بِنَصْرِهٖ وَرَافِعَهُ اَعْلَامَ الزِّيَارَةِ الْقَائِمِ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰى اِنَّا حَبَطْنَا مِنْ اَهْلِ تَوْحِيْدِهٖ كَالْبَالِغِ فَضْلِهٖ وَمَزِيْدِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَائِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

فوائدِ اسمائے مبارک

ان اسمائے مبارک کے یوں تو فائدے بے شمار ہیں۔ مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں اوّل جو شخص اسمائے مکرّم و معظموں کے ہمیشہ ورد رکھے اس کے تمام مقصد پورے ہونگے دوم۔ جو صبح بعد نماز ان اسمائے مبارک کو پڑھیگا۔ وہ سارا دن خیریت اور خوش و خرم گذارے گا۔ سوم۔ اللہ تعالیٰ اُس آدمی کی روزی فراخ کرے گا چہارم۔ وہ شخص کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ پنجم۔ دشمن اس کے ذلیل و خوار ہونگے۔ ششم۔ کیسی ہی مشکل پیش آئے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو یا قرضدار ہو گیا ہو۔ یا بیمار ہو گیا ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہو گیا ہو تو ان تمام باتوں کے لئے

بہت ہی مفید ہیں۔

نوٹ:۔ جس وقت اسمائے گرامی پڑھنا شروع کریں اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ لیا کریں اور باطہارت، پاک لباس، مکان پاکیزہ، جگہ تنہا ہو جہاں پڑھیں۔

اسمائے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس بار اکتالیس روز مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کو صدیقوں میں داخل کرے گا۔

اسمائے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے گرامی اکتالیس بار اکتالیس روز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو دنیا میں عادل و منصف کرے گا۔

اسمائے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس روز پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو حافظ الطبع اور غنی کریگا اور محشر میں آپ اس کے حامی ہونگے۔

اسمائے حضرت علی اسد اللہ الغالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس روز پڑھیگا تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ بہادر و زبان اور صاحب فقر کریگا۔ محشر میں حضرت علیؓ اس کو اپنے ساتھ لیں گے۔

اسمائے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو عورت اکتالیس روز اکتالیس بار بعد نماز تہجد پڑھے گی وہ آپ رضؓ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگی اس عورت کو لذتِ وحدت کا حاصل ہوگا اور قیامت کے روز عام عورتوں کی سردار ہوگی۔ حوض کوثر پر ساقی ہوگی۔

اسمائے امام حسن علیہ السلام جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز بعد نماز تہجد پڑھے گا۔ وہ شخص صابر اور حلیم طبع تارک الدنیا ہوگا اور مخفی خزانوں سے معمور و مخمور ہوگا۔

اسمائے حضرت امام حسین علیہ السلام جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز پڑھیگا۔ وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔

اسمائے حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ العزیز۔ جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز بعد نماز تہجد پڑھیگا بروئے بغداد شریف حضور کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اس کو علم بالحسن حاصل ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اسماء اسمائے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ ۔ یہ ننانوے ۹۹ نام باری تعالیٰ کے ہیں رسالہ مجمع السلوک میں جناب شیخ سعد قدس سرہ العزیز مرقوم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نام پاک تین ہزار ہیں۔ ایک ہزار جن اور فرشتے پڑھتے ہیں ایک ہزار جنگل کے جنتی اور پرندے پڑھتے ہیں۔ نو سو انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئے۔ ننانوے ۹۹ نام ہر ایک خاص و عام کے واسطے ہیں جو پڑھتے ہیں اور ایک نام باطن ہے جو کہ تفسیر عزیزی میں لکھا ہے کہ ہاروت و ماروت

کو وہ یاد تھا جو کہ زہرہ کو سکھلایا گیا اور وہ درجہ حاصل کر گئی۔ اللہ تعالیٰ کے سب نام بابرکات ہیں
ان کے پڑھنے سے دین اور دنیا کے مقصد حاصل ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں مروی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ
کے نام پڑھتا ہے۔ وہ جنتی ہے۔ ہر ایک اللہ تعالیٰ کا نام اسم اعظم ہے اور اپنی اپنی خاصیت رکھتا ہے۔ جو
پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ نماز صبح کے بعد ایک بار اسمائے مبارک ضرور پڑھا کریں۔

اسمائے پاک جناب باری تعالیٰ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم کرنیوالا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان

اَلۡمَلِكُ	اَلۡقُدُّوۡسُ	اَلسَّلَامُ	اَلۡمُؤۡمِنُ	اَلۡمُهَيۡمِنُ	اَلۡعَزِيۡزُ
بادشاہ	پاک	سلامتی والا	امن دینے والا	گواہ	غالب
اَلۡجَبَّارُ	اَلۡمُتَكَبِّرُ	اَلۡخَالِقُ	اَلۡبَارِئُ	اَلۡمُصَوِّرُ	اَلۡغَفَّارُ
بڑا زبردست	بڑائی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانے والا	صورت بنانیوالا	بخشنے والا
اَلۡقَهَّارُ	اَلۡوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلۡفَتَّاحُ	اَلۡعَلِيۡمُ	اَلۡقَابِضُ
زبردست	عطا کرنے والا	رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا
اَلۡبَاسِطُ	اَلۡخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلۡمُعِزُّ	اَلۡمُذِلُّ	اَلسَّمِيۡعُ
کھولنے والا	پست کرنیوالا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا

البصیر	الحکم	العدل	اللطیف	الخبیر	الحلیم
دیکھنے والا	حاکم	عدل والا	باریک بین	خبردار	تحمل والا
العظیم	الغفور	الشکور	العلی	الکبیر	الحفیظ
بزرگ	بخشنے والا	قدردان	بلند	بڑا	نگہبان
المقیت	الحسیب	الجلیل	الکریم	الرقیب	المجیب
قوت دینے والا	حساب کرنے والا	بزرگ	بخشش کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا
الواسع	الحکیم	الودود	المجید	الباعث	الشہید
فراخی دینے والا	حکمت والا	دوست بڑا	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ
الحق	الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
سچا	کارساز	طاقت والا	بردبار	دوست	تعریف کیا گیا
المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت	الحی
گھیرنے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
القیوم	الواجد	الماجد	الواحد	الاحد	الصمد
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک	اکیلا	بے نیاز
القادر	المقتدر	المقدم	المؤخر	الاوّل	الآخر
قدرت والا	حساب قدرت کا	پہلا	پچھلا	اوّل	آخر
الباطن	الظاہر	الوالی	المتعالی	البر	التواب
پوشیدہ	آشکارا	وارث	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا

اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت مہربان	مالک ملک کا

ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ
صاحب بزرگی اور بخشش کا	عدل کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پرواہ

اَلْمُغْنِیْ	اَلْمُعْطِیْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
دولتمند کرنے والا	دینے والا	منع کرنے والا	ضرر دینے والا	نفع دینے والا	روشنی والا
اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِیْعُ	اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ
راہ دکھلانے والا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	مالک	اچھی تدبیر والا	بڑا تحمل والا

اسمائے مبارک حضور پُر نور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

یَا مُحَمَّدُ	یَا اَحْمَدُ	یَا حَامِدُ	یَا مَحْمُوْدُ	یَا قَاسِمُ	یَا عَاقِبُ
اے تعریف والے	اے تعریف کیے گئے	اے سراہنے والے	اے سراہے گئے	اے بانٹنے والے	اے پیچھے آنے والے
یَا فَاتِحُ	یَا خَاتِمُ	یَا حَاشِرُ	یَا مَاحِیْ	یَا دَاعِیْ	یَا سِرَاجُ
اے کھولنے والے	اے ختم کرنے والے	اے اکٹھا کرنے والے	اے محو کرنے والے	اے بلانے والے	اے چراغ

یا رشیدُ	یا مُنیرُ	یا بشیرُ	یا نذیرُ	یا ھادِ	یا مَھدِ
اے نیک	اے نور والے	اے خوشخبری دینے والے	اے ڈرانے والے	اے ہادی	اے ہدایت والے
یا رسولُ	یا نبیُّ	یا طٰہٰ	یا یٰسٓ	یا مُزمِّلُ	یا مُدثِّرُ
اے رسولؐ	اے نبیؐ	اے طٰہٰ	اے یٰسں	اے کملی والے	اے چادر اوڑھنے والے
یا شفیعُ	یا خلیلُ	یا کلیمُ	یا حبیبُ	یا مُصطفیٰ	یا مُرتضیٰ
اے شفاعت والے	اے دوست جانی	اے کلام کرنے والے	اے دوست	اے چنے ہوئے	اے برگزیدہ
یا مُجتبیٰ	یا مُختارُ	یا ناصرُ	یا منصورُ	یا قائمُ	یا حافظُ
اے چنے ہوئے۔	اے پسندیدہ	اے مدد دینے والے	اے مدد دیئے گئے	اے قائم	اے حافظ
یا شہیدُ	یا عادلُ	یا حکیمُ	یا نورُ	یا حُجّۃُ	یا برہانُ
اے گواہ	اے عدل والے	اے حکمت والے	اے نور والے	اے دلیل	اے حجت
یا ابطحیُّ	یا مُومنُ	یا مُطیعُ	یا مُذکّرُ	یا واعظُ	یا امینُ
اے ابطح والے	اے امن والے	اے تابعدار	اے نصیحت کرنے والے	اے واعظ	اے امانت دار
یا صادقُ	یا مُصدّقُ	یا ناطقُ	یا صاحبُ	یا مکیُّ	یا مدنیُّ
اے سچے	اے سچ بولنے والے	اے بولنے والے	اے صاحب	اے مکے والے	اے مدینے والے
یا عربیُّ	یا ھاشمیُّ	یا تہامیُّ	یا حجازیُّ	یا نزاریُّ	یا قرشیُّ
اے عرب والے	اے ہاشمی	اے تہامی	اے حجاز والے	اے معد بن نزار کی اولاد سے	اے قریشی

یا مضری	یا امی	یا عزیز	یا حریص	یا رءوف	یا رحیم
اے مضر والے	اے ان پڑھ	اے غالب	اے حرص والے	اے نرم دل	اے رحم والے
یا یتیم	یا غنی	یا جواد	یا فتاح	یا عالم	یا طیب
اے یتیم	اے بے پرواہ	اے سخی	اے فتح کرنے والے	اے جاننے والے	اے پاک
یا طاہر	یا مطہر	یا خطیب	یا فصیح	یا سید	یا متقی
اے پاک کرنے والے	اے پاک	اے واعظ	اے عمدہ بیان والے	اے سردار	اے پاک کرنیوالے
یا امام	یا بار	یا شاف	یا متوسط	یا سابق	یا مقتصد
اے پیشوا	اے نیک	اے شفا دینے والے	اے متوسط	اے آگے جانے والے	اے میانہ رو
یا مہدی	یا حق	یا مبین	یا اول	یا آخر	یا ظاہر
اے ہدایت والے	اے سچے	اے ظاہر	اے پہلے	اے پچھلے	اے ظاہر
یا باطن	یا رحمۃ	یا محلل	یا محرم	یا امر	یا ناہ
اے چھپے	اے رحمت	اے حلال کرنیوالے	اے حرام کرنے والے	اے حکم دینے والے	اے منع کرنیوالے
یا شکور	یا قریب	یا منیب	یا مبلغ	یا طس	یا حم
اے شکر گذار	اے قریب	اے رجوع کرنیوالے	اے پہنچانے والے	اے طس	اے حم
یا حسیب	یا اولی	وصلی اللہ علی رسولہ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین			
اے حساب لینے والے	اے بہتر	اور رحمت اللہ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے جو محمد ہیں اور اولاد ان کی کے اور اصحاب ان کے سب کے			

اسمائے مبارک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا۔

یَا صَادِقُ	یَا صِدِّیْقُ	یَا مُصَدِّقُ	یَا صَاحِبُ الْغَارِ	یَا شُجَاعُ	یَا ضَاحِیْنَ
اے سچے	اے بڑے سچے	اے تصدیق کرنیوالے	اے یارِ غار رسولؐ	اے بہادر	اے وضاحت والے
یَا حَلِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا خُلَاصَۃُ	یَا خَلِیْفَۃُ	یَا اِمَامُ	یَا مُتَّقِیْ
اے صاحب حلم	اے بزرگ	اے خالص	اے خلیفۃ الرسولؐ	اے پیشوا	اے پرہیزگار
یَا سَخِیُّ	یَا مَشَائِخُ	یَا مُکَرَّمُ	یَا نَجِیْبُ	یَا فَصِیْحُ	یَا نَاصِحُ
اے سخاوت کرنیوالے	اے مشائخ	اے بزرگوار	اے اچھے خاندان	اے خوش کلام	اے نصیحت کرنے والے
یَا مَلِیْحُ	یَا مُنِیْرُ	یَا عَزِیْزُ	یَا لَطِیْفُ	یَا مُکَرِّرُ	یَا عَرَابِیُّ
اے خوش خو	اے روشن کرنیوالے	اے پیارے	اے پاکیزہ	اے مکرار کرنیوالے	اے عرب کے رہنے والے
یَا خَبِیْرُ	یَا نَذِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا زَاهِدُ	یَا عَابِدُ	یَا مُتَعَبِّدُ
اے خبر رکھنے والے	اے ڈرانے والے	اے اچھی بشارت والے	اے صاحب زاہد	اے عبادت کرنیوالے	اے عبادت گزار
یَا عَامِلُ	یَا کَامِلُ	یَا نَاظِرُ	یَا مَظْهَرُ	یَا بَشِیْرُ	یَا شَهِیْدُ
اے نیک عمل کرنیوالے	اے صاحب کمال	اے خوب رو	اے پرہیزگار	اے بشارت دینے والے	اے شہادت دینے والے

یاحافظُ	یاشاھِدُ	یاغازِیُّ	یاعارِفُ	یاشافِعُ	یارشیدُ
اے حافظِ قرآن	اے گواہ	اے مجاہد	اے صاحبِ معرفت	اے شفاعت کرنیوالے	اے رہنما
یامُرشِدُ	یامُقتدِرُ	یامُستحِقُّ	یاصاحِبُ	یارَضِیُّ	یاحقُّ
اے راہبر	اے صاحبِ قدر	اے جنت کے مستحق	اے صاحبِ رسولؐ	اے پسندیدہ	اے حق کہنے والے
یاحقّانِیُ	یاحقیقُ	یاسعیدُ	یااوّلُ	یاآمِنُ	یاحمیدُ
اے عاشقِ خدا	اے صاحبِ تحقیق	اے نیک بخت	اے پہلے ایمان والے	اے امانتی	اے صفت کیے ہوئے
یاجمیلُ	یاجمالُ	یاکمالُ	یامُتکمِلُ	یاذاکِرُ	یامُتدیّنُ
اے صاحبِ جمال	اے حسین	اے کامل	اے بڑے کامل	اے ذکر کرنے والے	اے دیانت دار
یامقصودُ	یاصیحةُ	یاکرامةُ	یاوارِثُ	یاصحیحُ	یازکِیُّ
اے مقصود	اے حربہ کفار	اے صاحبِ کرامت	اے وارثِ جنت	اے صحیح سنت پر چلنے والے	اے پاک
یارفیقُ	یاشفیقُ	یارکوعُ	یاساجِدُ	یاماجِدُ	یاطاھِرُ
اے رسولِ پاک کے دوست	اے شفقت کرنیوالے	اے رکوع کرنیوالے	اے سجدہ کرنے والے	اے بزرگ	اے پاک
یامُطھرُ	یاطُھرُ	یاعجیبُ	یاشاہُ	یاحاجِیُ	یامُدرِّسُ
اے رسولِ پاک کے دوست	اے پاک	اے عجوبہ روزگار	اے بادشاہ	اے حج کرنے والے	اے قرآن کا درس دینے والے
یافاضِلُ	یاجامِعُ	یامُجمعُ	یاتقِیُّ	یاواسِطُ	یاوصیّةُ
اے صاحبِ فضیلت	اے جامع الکمالات	اے جامع الحسنات	اے پرہیزگار	اے پختہ کار	اے وصیت کیے ہوئے

يا جهارُ	يا دليلُ	يا دائمُ	يا قائمُ	يا صائمُ	يا ابوبكرُ
اے راہنما	اے حق پر قائم رہنے والے	اے حق پر دائم رہنے والے	اے حق پر قائم رہنے والے	اے روزہ دار	اے ابوبکر رضؓ
يا ابنِ قحافةَ	ثانی اثنينِ	اِذ هما فی الغارِ	قاتلَ للكفّارِ	والصدّيقُ الرفيقُ	الرسولِ
اے بیٹے قحافہ کے	اے دو میں سے ایک	جبکہ وہ دونوں غار میں تھے	قتل کرنے والے کافروں کے	اے بڑے سچے رفیق	ساتھی رسول پاک کے

ربّ العالمين وصلّى اللهُ على خيرِ خلقهِ محمّدٍ وّآلهِ اجمعين برحمتك يا ارحم الرّاحمين

خدا تمام جہان کے اور رحم کامل نازل فرما اور اپنے بہترین مخلوق محمد پر اور ان کی آل پر ساتھ تیری رحمت کے اے بڑے رحم والے رحم کرنے والوں سے۔ آمین۔

اسمائے مبارک حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسمِ اللهِ الرّحمٰنِ الرّحيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا۔

يا ثانی	يا عادلُ	يا متعدّلُ	يا خطيبُ	يا فاضلُ	يا وجيعُ
اے خلیفہ دوم	اے عدل کرنے والے	اے بڑے عادل	اے خطبہ دینے والے	اے صاحب فضیلت	اے صاحب دبدبہ
يا امنُ	يا تقيُّ	يا نقيُّ	يا مبارکُ	يا متّقیُّ	يا جهّارُ
اے امانتی	اے پرہیزگار	اے خالص	اے برکت والے	اے پرہیزگار	اے زبردست
يا منيرُ	يا حافظُ	يا خاطرُ	يا ناطقُ	يا منطقُ	يا شيخُ
اے روشن کرنے والے	اے حفاظت کرنے والے	اے صاحب دل	اے بیان کرنے والے	اے بہت بیان کرنے والے	اے شیخ

یا خیارُ	یا صحیُّ	یا ایتہی	یا صائمُ	یا قائمُ	یا جمالُ
اے صاحبِ صفا	اے دین کے دلائل	اے روزہ دار	اے روزہ دار	اے قائم کرنیوالے	اے صاحبِ جمال
یا جمیلُ	یا کمالُ	یا کملُ	یا مکملُ	یا مطیعُ	یا مومنُ
اے حسین	اے صاحبِ کمال	اے بڑے کامل	اے بہت کمال رکھنے والے	اے خدا کی اطاعت کرنیوالے	اے صادق الایمان
یا صاحبُ	یا راشدُ	یا رشیدُ	یا فاضلُ	یا طالبُ	یا مطلوبُ
اے صاحبِ رسولؐ	اے راہنما	اے ہدایت کرنیوالے	اے صاحبِ فضل	اے ہر کہ طلب کرنیوالے	اے طلب کیے ہوئے
یا زاہدُ	یا عابدُ	یا ذاکرُ	یا مذکرُ	یا طبیبُ	یا حامدُ
اے صاحبِ زہد	اے عبادت کرنیوالے	اے ذکر کرنیوالے	اے نصیحت کرنیوالے	اے روحانی طبیب	اے خدا کی حمد کرنیوالے
یا کریمُ	یا اکرامُ	یا کرامتہ	یا بارُ	یا صادقُ	یا مصدقُ
اے بزرگوار	اے بڑی عزت والے	اے صاحبِ کرامت	اے نیک	اے سچے	اے تصدیق کرنیوالے
یا حجازیُّ	یا سمیعُ	یا دینُ	یا بقیعۃُ	یا سعیدُ	یا شہیدُ
اے مکہ معظمہ کے رہنے والے	اے حق کے سننے والے	اے خدا کے دین کے محافظ	اے اچھے گھر والے	اے نیک بخت	اے شہادت دینے والے
یا شاہدُ	یا مشہودُ	یا متوکلُ	یا ناصحُ	یا فصیحُ	یا طاہرُ
اے گواہ	اے شہادت کیے ہوئے	اے خدا پر بھروسہ رکھنے والے	اے نصیحت کرنیوالے	اے خوش کلام	اے پاک
یا مطہرُ	یا متعبدُ	یا متدینُ	یا نورُ	یا رفیقُ	یا شفیقُ
اے پاک کرنے والے	اے بہت عبادت کرنیوالے	اے صاحبِ دیانت	اے خدا کے نور	اے رفیقِ رسولؐ	اے شفقت کرنیوالے

یا عزیز	یا واعظ	یا شاہ	یا صدیق	یا وارث	یا خلیفۃ
اے بزرگ	اے نصیحت کرنیوالے	اے بادشاہ	اے بڑے سچے	اے حق کے وارث	اے خلیفۃ الرسول
یا غازی	یا حاجی	یا اکبر	یا شہادۃ	یا زبدۃ	یا مزین
اے جہاد کرنے والے	اے حج کرنے والے	اے بزرگ تر	اے صاحب شہادت	اے برگزیدہ	اے دین کو زینت دینے والے
المحراب	یا سراج	یا دلیل	یا دیانتہ	یا عامل	یا عاشق
صاحب محراب	اے چراغ	اے رہبر	اے دیانت دار	اے نیک عمل کرنیوالے	اے عاشق رسول
یا ضابط	یا رابط	یا منصف	یا فاروق	قاتل الکفرۃ	والمہتاب
اے ضبط رکھنے والے	اے ربط دینے والے	اے انصاف کرنیوالے	اے حق کو باطل سے جدا کرنے والے	اے قتل کرنے والے کفار کے	اے رونق کرنے والوں کو

عمر ابن الخطاب خلیفۃ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

عمرؓ بیٹے خطاب کے اے خلیفہ رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُن پر اور سلام بھیجے سلام بھیجنا بہت بہت

اسمائے مبارک حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

یا امیر	یا امام	یا مثلث	یا مخدوم	یا خادم	یا اقرب
اے سردار	اے پیشوا	اے ثالثی کرنیوالے	اے خدمت کئے ہوئے	اے دین کی خدمت کرنیوالے	اے قرب حاصل کرنے والے

یا حیاءُ اے صاحب حیا!	یا کامل اے صاحب کامل	یا مقبول اے خدا کے مقبول	یا جامع القرآن اے جمع کرنے والے قرآن کے	یا حافظ القرآن اے حافظ قرآن کے	یا منبع الاحسان اے چشمۂ نیکی کے	یا کریم اے بزرگ
یا نظیر اے ترو تازہ روح	یا ذوالنورین اے دو روشنیوں کے مالک	یا ہادی اے ہدایت دینے والے	یا راشد اے رہنما	یا ارشاد اے ارشاد کرنے والے	یا واسب اے دین پر مضبوط رہنے والے	یا واجب اے واجب الاطاعت
یا لطیف اے پاکیزہ	یا جواد اے بڑے سخی	یا سخی اے سخاوت کرنے والے	یا شجاع اے بہادر	یا غنی اے دولتمند	یا فصیح اے خوش کلام	یا راسخ اے راسخ عقیدہ والے
یا منعم اے انعام دینے والے	یا مستغنی اے بے پرواہ	یا مبشر اے بشارت دینے والے	یا مستحق اے خلافت کے حقدار	یا مدائم اے ہمیشہ عبادت کرنے والے	یا دوام اے ہمیشہ حق پر رہنے والے	یا عجیب اے عجوبۂ روزگار
یا مجیب اے حق کے قبول کرنے والے	یا ولی اے صاحب ولایت	یا متکبر اے بزرگوار	یا منتہی اے حق کی انتہا کو پہنچنے والے	یا راضی اے راضی رہنے والے	یا شاکر اے شکر گذار	یا جمال اے صاحب جمال
یا کمال اے صاحب کمال	یا جاری اے حکم کو جاری کرنے والے	یا موحد اے خدا کو واحد جاننے والے	یا عالم اے صاحب علم	یا علوی اے بلند مرتبے والے	یا ھاج اے جہاد کرنے والے	یا داع اے حق کی دعوت دینے والے
یا عابد اے عبادت کرنے والے	یا ساتر اے عیب پوش	یا تلاوۃ اے تلاوت کرنے والے	یا رضی اے پسندیدہ	یا عزیز اے غالب	یا شاہد اے حق کی شہادت دینے والے	یا شہید اے راہ حق میں شہید ہونے والے
یا مشہد اے شہید کئے گئے	یا منصف اے انصاف کرنے والے	یا حلیم اے صاحب حلم	یا طبیب اے روح کے طبیب	یا طاہر اے پاک	یا مشاد اے زبردست	یا متدین اے صاحب دیانت
یا مخلّ اے حق کو مضبوط رکھنے والے	یا راز اے خدا کے راز	یا محرم اے منہیات کو حرام کرنے والے	یا متکلم اے صاحب کلام	یا ملجاء اے جائے پناہ	یا راد اے راضی رہنے والے	یا مواد اے دوست رکھنے والے

یَا مقصُودُ	یا وارِثُ	یا مُورِثُ	یا عارِفُ	یا معرُوفُ	یا عاقِلُ
اے خدا کے مقصود	اے دین کے وارث	اے صاحب وراثت	اے حق کو پہنچنے والے	اے فکلی میں شہرت رکھنے والے	اے دانا
یا بالِغُ	یا مشهُودُ	یا رانُ	یا دِینُ	یا دِیانِهُ	یا حُجّةُ
اے حق کو پہچاننے والے	اے شہادت پہنچ گئے ہوئے	اے خدا کے فرمانبردار	اے کامل الدیانت	اے حق کو دکھانے والے	اے خدا کی حجت
یا ختنُ	یا علیُّ	یا مُتعالیُ	یا مُتولّیُ	یا زاهِدُ	یا ذاکِرُ
اے مختون	اے بلند مقام والے	اے اونچے درجے والے	اے صاحب ولایت	اے صاحب زہد	اے ذکر کرنیوالے
یا عابِدُ	یا حقُّ	یا حرِیصُ	یا حارِسُ	یا مُحرِصُ	یا حامِلُ
اے عبادت کرنیوالے	اے حق کو پہچاننے والے	اے سچائی کی حرص رکھنے والے	اے نگہبان	اے بہت نگہبانی کرنیوالے	اے حق کو اٹھانے والے
یا مُدرِّسُ	یا خِلافةِ	رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تعالیٰ علیهِ وسلّم تسلیماً کثیراً کثیرا			
اے قرآن کا درس دینے والے	صاحب خلافت	رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور اوپر اُن کی اولاد کے اور سلام بھیجے بھیجنا بہت بہت۔			

اسمائے مبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ

بسم اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

عَلِیٌّ	مَکِّیٌّ	رَضِیٌّ	وَفِیٌّ	مُرتضیٰ	مُجتبیٰ
اے بلند مرتبہ والے	مکہ کے رہنے والے	پسندیدہ خدا	وثنا کرنے والے	برگزیدہ	چُنے ہوئے۔

مخبرٌ	مسلمٌ	حاربٌ	اسدٌ	شجاعٌ	مبارزٌ
خبر دینے والے	اسلام کے پھیلانے والے	جہاد کرنے والے	شیر خدا	بہادر	کفار سے لڑنے والے
عالمٌ	عاملٌ	ولیدٌ	مؤمنٌ	طاہرٌ	مطہرٌ
بڑے علم والے	نیک عمل کرنیوالے	پیدا کئے ہوئے	خالص الایمان	پاک	پاک کرنیوالے
طیبٌ	مطیبٌ	خلیفۃٌ	امیرٌ	سعیدٌ	مسعودٌ
پاک	پاک کرنے والے	خلیفہ رسولؐ	سردار	نیک	نیک کئے ہوئے۔
خلیلٌ	ناصرٌ	رءوفٌ	حافظٌ	جوادٌ	قائمٌ
رسولؐ پاک کے دوست	دین کے مددگار	مہربان	دین کی حفاظت کرنے والے	بڑے سخی	حق پر قائم رہنے والے
راکعٌ	ساجدٌ	صائمٌ	دائمٌ	عابدٌ	زاہدٌ
رکوع کرنیوالے	سجدہ کرنیوالے	روزہ دار	حق پر ہمیشہ قائم	عبادت کرنیوالے	صاحب زہد
ولیٌّ	تقیٌّ	متقیٌّ	سالمٌ	غانمٌ	حکیمٌ
خدا کے دوست	پرہیزگار	صاحب تقویٰ	سلامت رہنے والے	غنیمت کرنیوالے	صاحب حکمت
جمیلٌ	کاملٌ	کمالٌ	غازیٌ	محترمٌ	ظاہرٌ
صاحب جمال	صاحب کمال	مجسم کمال	جہاد کرنیوالے	عزت دینے والے	دین کو ظاہر کرنے والے
مخلصٌ	مبلغٌ	ممجدٌ	سرمدٌ	متکبرٌ	قاریٌ
حق کو دوست رکھنے والا	رسولؐ پاک تصدیق	بزرگ	ہمیشہ حق پر قائم رہنے والے	بزرگ تر	قرآن کے قاری

عزیز	نجیب	نصیب	کبیر	مکرم	ناصح
غالب	پاکیزہ اصل والے	جنت سے حصہ لینے والے	صاحب بزرگی	تعظیم دیے ہوئے	نصیحت کرنے والے
باکر	معلم	حلیم	منصور	سید	مصلی
صبح اٹھ کر نماز گذارنے والے	حق کی تعلیم دینے والے	صاحب حلم	فتح مند	سردار	نماز گذار
صادق	متصدق	رحیم	راجع	جاہد	موالید
سچے	خیرات دینے والے	رحم کرنے والے	حق کو پھیلانے والے	جہاد کرنے والے	صاحب اولاد
کریم	ضابط	حاضر	وافی	صاحب	اخ المصطفی
بزرگ	ضابطہ رکھنے والے	ہر وقت پر حاضر ہونے والے	وفا کرنے والے	صاحب	رسول پاک کے بھائی
دع	داع	شفیع	مشفع	محرم	منعم
حق کی دعوت دینے والے	حق کی نگہبانی کرنیوالے	شفاعت کرنیوالے	شفاعت قبول کیے ہوئے	منہیات کو حرام کرنے والے	انعام دینے والے
مکرم	شریف	فاتح	وصی	زکی	حبیب
بزرگ	صاحب شرافت	فتح کرنے والے	وصیت کیے ہوئے	پاکیزہ	رسول پاک کے
مجتہد	عافی	ابن عم رسول اللہ المصطفی صلی			
اجتہاد کرنیوالے	معاف کرنیوالے	چچا زاد بھائی چنے ہوئے رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ اوپر			

اللہ علیہ وسلم برحمتک یا ارحم الراحمین۰

اُن کے اور سلام بھیجنا ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے مہربان۔

اسمائے پاک حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

فَاطِمَۃٌ	زَہْرَۃٌ	زُہْرَۃٌ	بَتُوْلٌ	سَیِّدَۃٌ	مُہَاجِرَۃٌ
حضرت فاطمہ رضہ	روشن	نورانی	تارک الدنیا	اُمت کی سردار	ہجرت کرنے والی
ذَانِبَۃٌ	زَاہِدَۃٌ	عَابِدَۃٌ	مُخَدَّرَۃٌ	وَلِیَّۃٌ	مَعْصُوْمَۃٌ
فرمانبردار	صاحب زہد	عبادت گذار	پردہ نشین	خدا کی دوست	صاحب عصمت
تَقِیَّۃٌ	نَقِیَّۃٌ	زَکِیَّۃٌ	مَسْتُوْرَۃٌ	مَحْرُوْسَۃٌ	مُصَلِّیَۃٌ
پرہیزگار	خالص الغیب	پاکیزہ	صاحب پردہ	نگہبانی کی ہوئی	نماز گذار
قَائِمَۃٌ	رَاکِعَۃٌ	سَاجِدَۃٌ	شَاہِدَۃٌ	طَاہِرَۃٌ	صَائِمَۃٌ
حق پر قائم رہنے والی	رکوع کرنے والی	سجدہ کرنے والی	شہادت دینے والی	پاک	روزہ دار
صَائِمَۃٌ	صَائِبَۃٌ	رَضِیَّۃٌ	مَرْضِیَّۃٌ	جَلِیْلَۃٌ	بَاطِنَۃٌ
نیک عمل والی	پسندیدہ خدا	خدا کی رضا چاہنے والی	خدا کی رضا چاہنے والی	بُزرگ	باطن کمال والی
عَالِیَۃٌ	صَفِیَّۃٌ	رَفِیْعَۃٌ	زَکِیَّۃٌ	سَلِیْمَۃٌ	حَلِیْمَۃٌ
بلند مرتبہ والی	صاف دل والی	بلند درجہ والی	پاک	سلامت رہنے والی	صاحب حلم

خُدِیمَۃٌ	حَکِیمَۃٌ	حَبِیبَۃٌ	جَمِیلَۃٌ	جَلِیلَۃٌ	عِصمَۃٌ
خدمت کی ہوئی	صاحب حکمت	حق سے محبت رکھنے والی	صاحب جمال	صاحب بزرگی	صاحب عصمت
مُشفِقَۃٌ	طَاہِرَۃٌ	مُطَہِّرَۃٌ	صَالِحَۃٌ	فَصِیحَۃٌ	صَبِیحَۃٌ
غریبوں پر شفقت	پاک	پاک کرنے والی	نیک بخت	خوش بیان	روشن ضمیر
مُصلِحَۃٌ	مُنجِیَۃٌ	مُحِلَّۃٌ	مُکَبَّرَۃٌ	مُجِدَّۃٌ	قَارِیَۃٌ
اصلاح کرنیوالی	نجات دلانے والی	اچھے کاموں کے حلال کرنیوالی	بزرگ تر	صاحب فخر	قرآن کے قاری
جَارِیَۃٌ	وَسِیلَۃٌ	نَصِیبَۃٌ	نَجِیبَۃٌ	شَرِیفَۃٌ	کَرِیمَۃٌ
حق کو جاری رکھنے والی	خدا سے ملانے والی	جنت کی سردار	خالص حسب ونسب	صاحب شرافت	بزرگ
مُکَرَّمَۃٌ	عَالِمَۃٌ	فَاتِحَۃٌ	بَاسِطَۃٌ	مُحَرِّمَۃٌ	عَامِلَۃٌ
عزت دی ہوئی	صاحب علم	فتح مند	فراخ دل	منہیات کو حرام کرنیوالی	نیک عمل کرنے والی
دَاعِیَۃٌ	رَاغِبَۃٌ	شَافِعَۃٌ	شَفِیعَۃٌ	مُشَفِّعَۃٌ	مَکِّیَّۃٌ
حق کی دعوت دینے والی	رغبت رکھنے والی	شفاعت کرنیوالی	شفاعت قبول کی ہوئی	مقبول شفاعت	مکہ کی رہنے والی
مَدِینَۃٌ	مَنبِہَۃٌ	مُخبِتَۃٌ	نَاصِحَۃٌ	رَاعِیَۃٌ	نَبِیہَۃٌ
مدینہ کی رہنے والی	باطل سے منع کرنیوالی	حق کو دوست رکھنے والی	نصیحت کرنے والی	خلق کی نگہبان	خبر دینے والی
مُخبِرَۃٌ	وَافِیَۃٌ	نَاصِبَۃٌ	قَادِرَۃٌ	صَاحِبَۃٌ	رَاضِیَۃٌ
خبر دینے والی	وفا کرنے والی	صاحب نصیب	صاحب قدرت	نیک صحبت والی	حق پر راضی رہنے والی

حَاضِرَۃٌ	عَلِیَّۃٌ	عَرَبِیَّۃٌ	قَاضِیَۃٌ	حِجَازِیَّۃٌ	تِہَامِیَّۃٌ
حاضر ہونے والی	بلند قدر	عرب کے رہنے والی	دین کے حکم جاری کرنے والی	مکہ کے رہنے والی	مدینہ کی رہنے والی
حُجَّۃٌ	وَجِیْہَۃٌ	وَاحِدَۃٌ	سَائِمَۃٌ	رَضِیَّۃٌ	نُوْرٌ
خدا کی حجت	خوبصورت	یگانہ روزگار	نگہبان اُمت رسولؐ	حق پر رہنے والی	سراپائے نور

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا

راضی ہو اللہ تعالیٰ اُن پر

اسمائے مبارک حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَیَا ابْنَ الْمُرْتَضٰی

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور اُن کی اولاد پر جو سردار حضرت امام حسنؑ برگزیدہ اور بیٹے علیؑ آل مرتضیٰ پر

یَا عَلَمَ الْھُدٰی	یَا عَلِیْمُ	یَا قَائِمُ	یَا مُقِیْمُ	یَا مَلِیْحُ	یَا مُنِیْفُ
اے ہدایت کے نشان	اے صاحب علم	اے حق پر قائم رہنے والے	اے حق پر مقیم رہنے والے	اے خوبرو	اے شہ زور
یَا حَنِیْفُ	یَا اَبَا مُحَمَّدٍ	یَا اَکْمَلُ	یَا اَجْمَلُ	یَا عَافِیُ	بَدْرُ الدِّیْنِ
اے حق کی طرف پھرنے والے	اے ابو محمد	اے صفت کامل ہوئے	اے بہت خوبصورت	اے روشن کرنے والے	دین کے چاند

المصطفیٰ	یا مفید	یا مرتضیٰ	یا قاضی	یا والی	یا شفیع
رسول پاک کے	اے فائدہ دینے والے	اے برگزیدہ	اے حق کی قضا کرنیوالے	اے حاکم	اے شفاعت کرنیوالے
یا مشفع	الوریٰ	یا اهل الهدیٰ	یا ائمۃ الامۃ	یا نذیر	یا منذر
اے مقبول شفاعت	مخلوق کی شفاعت کے	اے صاحب ہدایت	اے امت کے محافظ	اے ڈرانے والے دوزخ سے	اے عذاب سے ڈرانے والے
یا بشیر	یا مبشر	یا مبصر	یا مفضل	یا معلم	یا مخبر
اے خوشخبری دینے والے	اے اچھی بشارت دینے والے	دین حق کے سردار	اے صاحب فضل	اے حق کی تعلیم دینے والے	اے خبر دینے والے
یا مطلوب	یا طالب	یا امین	یا امیر	یا مکرم	یا نجیب
اے طلب کئے ہوئے	اے طالب حق	اے امانتی	اے سردار	اے عزت کئے ہوئے	اے پاک نسب والے
یا حبیب	یا برکۃ اللہ	یا من سلام اللہ علیک	یا رفیق	یا جلیل	یا خلیل
اے محبوب خدا	اے برکت اللہ کی	اے وہ ذات جس پر سلام اللہ کا	اے دشمنوں کے دوست	اے بزرگوار	اے دوستدار
یا معین الحسن	یا عالی	یا سبط النبی المصطفیٰ	یا ابن المرتضیٰ	یا مکرم الہدیٰ	یا عالم الرفیع
اے کمزوروں کی مدد کرنیوالے	اے بلند قدر والے	اے اولاد نبی مصطفیٰ کی	اے بیٹے علی مرتضیٰ کے	اے بزرگ ہدایت دینے والے	اے بلندی کے عالم
یا ذات الحسب النسیب	یا ذات الجود البدیع	یا رحیم	یا ذا القلب السلیم	یا ساجد	یا راکع
اے حسب نسب کے بزرگ	اے سخاوت پہنچانے والے	اے رحم کرنے والے	اے سلیم العقل	اے سجدہ کرنیوالے	اے رکوع کرنے والے
یا خاشع	یا مقبول اللہ	یا حسن الاخلاق	یا صاحب الفرائض	یا باقی الائمۃ	یا صاحب الخیر والبرکۃ
اے خدا سے ڈرنے والے	اے مقبول خدا کے	اے بہتر اخلاق والے	اے فرائض کے جاننے والے	اے اماموں کے بقیہ	اے صاحب بھلائی اور برکت

یا صاحب المروۃ والشفقۃ	یا سراج الامۃ	یا امام الثقلین	یا خیر البشر	یا مظہر	یا اسرار اللہ
اے صاحب احسان اور شفقت کے	اے چراغ امت کے	اے امام دو جہان کے	اے اچھے چہرے والے	اے ظاہر کرنے والے	اے اسرار اللہ کے
یا ناصر الدین	یا مجمع	یا کریم الطرفین	یا ملجائی	یا ماوی الانام	یا خلیفۃ رسول اللہ
اے مددگار دین کے	اے مجمع الکمالات	اے دونوں طرف سے کریم نسبت رکھنے والے	اے میری جائے پناہ	اے جائے پناہ مخلوق کے	اے خلیفہ رسول اللہ کے
یا امام ابن امام	یا سعید	یا شہید	یا تقی	یا نقی	یا مونس الغرباء
اے امام فرزند امام	اے نیک بخت	اے شہادت دینے والے	اے پرہیزگار	اے سب سے اچھے	اے غریبوں کے ساتھی
یا ولی	یا صاحب اللواء	یا ابن اسد اللہ الحیدر الکرار		یا سید الابرار	یا فخر الاطیاب والاحرار
اے ولی	اے جھنڈے والے	اے بیٹے شیر خدا حیدر کرار کے		اے سردار نیکوں کے	اے فخر شریف لوگوں کے لیے
یا راکب منکب المصطفیٰ	یا نور العین المرتضیٰ	یا قدوۃ الوریٰ	یا زارق المتحامی	یا صابر	یا اتجار
اے دوش مبارک مصطفیٰ کی سواری والے	اے نور آنکھوں علی مرتضیٰ کے	اے چنے ہوئے مخلوق سے	اے چنے ہوئے برگزیدہ انسانوں کے	اے صبر کرنے والے	اے جاری کرنے والے
یا صحیح الحسب	یا راحم المومنین	یا ولی اللہ	یا رحیم القلب	یا صالح	یا مصلح المسلمین
اے پاک کرنے والے	اے رحم کرنے والے مومنوں	اے خدا کے دوست	اے نرم دل والے	اے نیک خو	اے اصلاح کرنے والے مسلمانوں کے
یا قاعد علی مسند المصطفیٰ	یا برہان ارباب الوفاء	یا مقیم السنۃ	یا شبر	یا مطہر	یا دافع الشرک
اے بیٹھنے والے محمد مصطفیٰ کے ممبر پر	اے صاحب میل لوگو نیکیلے صاحب الوفا	اے سنت پر قائم رہنے والے	اے شبر	اے پاک	اے دفع کرنے والے شرک کے
یا مانع الفسق	یا قائم اللیل	یا وفی العہد	یا امین اللہ	یا ذی العزۃ	یا ذا الکرامۃ البلیغۃ
اے منع کرنے والے فسق کے	اے عمل شب بیدار	اے پورا کرنے وعدے کے	اے امین اللہ	اے صاحب العزت	اے صاحب بزرگی بڑی کے

یا سفینۃ النجاۃ	یا ابا السادات	یا شمس الھدٰی	یا قمر التقٰی	یا سماء العز والشرف
اے نجات کی کشتی	اے باپ سیدوں کے	اے سورج ہدایت کے	اے چاند پرہیزگاری کے	اے عزت و شرف کے آسمان
وماحی الکفر والجور	یا نعمۃ اللہ	یا رحمۃ اللہ	یا برکۃ اللہ	یا لطیف
اے مٹانے والے کفر اور ظلم کے	اے نعمت اللہ کی	اے رحمت اللہ کی	اے برکت اللہ کی	اے پاکیزہ
یا رءوف	یا مکارم الاخلاق	یا درّ النبوۃ	یا ثمر بستان الولایۃ	یا سرور المحبین
اے مہربان	اے اچھے اخلاق والے	اے نبوت کے موتی	اے ولایت کے باغ کے پھل	اے دوستوں کے دل کی خوشی

وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وعلی الہٖ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اور رحمت اللہ کی اوپر مخلوق کے چنے ہوئے سردار رسول پاک کے اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے تمام اصحاب پر ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اسمائے مبارک حضرت امام حسین علیہ السلام شہید کربلا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی الہٖ سیدنا حسین علیہ السلام

اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے محمد اور اوپر اولاد ان کی کے سردار امام حسین علیہ السلام پر۔

سیّدٌ	سعیدٌ	شہیدٌ	مسعودٌ	مشہودٌ	محمودٌ
سردار	نیک بخت	شہادت پانے والے	سعادت مند	شہادت یافتہ	صفت کیے ہوئے

مودود	حامد	محامد	بشیر	شبیر	مبشر	نذیر
مسلمانوں کے دوست	حمد کرنے والے	بہت تعریف کرنیوالے	بشارت دینے والے	شبیر	جنت کی بشارت دینے والے	ڈرانے والے
متقی	عاصم	معصوم	معتصم	مبارک	منور	قائم
پرہیزگار	نگاہ رکھنے والے	گناہوں سے پاک	حق سے پنجہ مارنے والے	برکت والے	روشن	حق پر قائم رہنے والے
معروف	مامور	مربع	غازی	صالح	صابر	شاکر
بھلائی کا حکم دینے والا	پیشوا	دین کو نگاہ رکھنے والے	غازی	نیک بخت	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے
طیب	امین	امیر	فصیح	رشید	مکی	مدنی
پاک	امانتدار	سردار	خوش بیان	راہنما	مکہ کے رہنے والے	مدینہ کے رہنے والے
قریشی	رحیم	کریم	عابد	زاہد	جاہد	محبوب
قریشی	رحم کرنے والے	بزرگ	عبادت گزار	صاحب زہد	جہاد کرنیوالے	خدا کے محبوب
مقبول	قتیل	مظلوم	غریب	صابر	راغب	راشد
خدا کے مقبول	شہید	ظلم کئے ہوئے	مسافر	صبر کرنے والے	حق سے رغبت کرنے والے	راہبر
عالم	معلم	ناطق	عامل	سالم	سلیم	حلیم
صاحب علم	تعلیم دینے والے	نصیحت کرنیوالے	عمل کرنے والے	سلامت رہنے والے	سلیم العقل	صاحب حلم
عجیب	نجیب	نقیب	ذاکر	سابح	قانت	خالص
عجوبہ روزگار	شریف النسب	دین کے چوکیدار	ذکر کرنیوالے	تسبیح کرنے والے	عاجزی کرنیوالے	خالص

مُخلِص	شُجَاع	صَفدَر	مُنِیب	عَزِیز	سَخِی	رَفِیع
مخلص	بہادر	شیر	حق کی طرف رجوع کرنیوالے	غالب	سخاوت کرنیوالے	بلند قدر
مَلِیح	زَکِی	بَاکِی	فَاضِل	مُکَمَّل	خَلِیل	وَفِی
خوبرو	پاک	رونے والے	صاحب فضل کے	حق پر جھکنے والے	مومنوں کے دوست	وفا کرنیوالے
رَءُوف	عَطُوف	دَلِیل	شِہَاب	ثَاقِب	رَاکِب	رَاحِم
مہربان	شفقت کرنیوالے	راہنما	ستارہ	روشن	سوارئ شب مبارک رسولؐ	رحم کرنے والے
حَسِیب	سِرَاج	وَہَّاج	حَبِیب	وَلِی	جَلِی	شَرَافِی
صاحب حسب	چراغ	روشن	محبوب خدا	صاحب ولایت	روشن کرنے والے	شریف
جَمِیل	قَاتِل	بَاذِل	وَاصِل	مُنِیر	مُفِید	عَاشِق
صاحب جمال	قتل کرنے والے	خرچ کرنے والے	خدا سے ملنے والے	روشن کرنیوالا	فائدہ دینے والے	عاشق خدا
صَادِق	بُرہَان	مُتَیَقِّن	مُضِرِی	حَافِظ	رَائِح	شَفِیع
سچے	دلیل	یقین کرنے والے	عاجزی کرنے والے	دین کے نگہبان	خوشبودار	شفاعت کرنیوالے
کِرَام	قَانِع	جَامِع	سَیِّدِنَا	اَبِی عَبدِاللّٰہِ الحُسَینِ اَخِی سَیِّدِنَا الحَسَنِ المُجتَبٰی		
بزرگ	قناعت کرنیوالے	مجمع الاخلاق	سردار ہمارے	ابو عبداللہ حضرت امام حسینؓ بھائی سردار ہمارے حضرت امام حسنؓ کے اے اللہ		

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا بِحَقِّہٖ وَبِحَقِّ اَخِیْہِ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَجَدِّہٖ اَللّٰھُمَّ اَرْضِ عَنْھُمْ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا بِجَاہِہٖ

بخش ہمیں اس کی برکت سے اور برکت اس کے بھائی کے اور اس کے باپ کے اور اس کی ماں کے اور اس کی جد مبارک کے اے اللہ ان سے راضی ہو اور ساری حاجتوں کو پورا کر اس کی برکت

وَحَصِّلْ مَرَامَنَا بِجَاہِہٖ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اس کی سے حاصل کر ہماری مراد بسبب اس کی عزت کے آمین اے رب جہانوں کے اور خدا کی رحمت ہو ان کے اوپر تمام خلق سے بہتر حضرت محمد رسول اللہ پاک پر اور ان کی اولاد اور اصحاب کرام پر

اسمائے مبارک حضرت ابو محمد سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

حضرت	غوث	الثقلین	سلطان	الاولیاء	محی الدین	ابو محمد
حضرت	غوث	الثقلین	بادشاہ	ولیوں کے	دین کے زندہ کرنیوالے	ابو محمد
شیخ	عبد القادر	الحسنی	والحسینی	الجیلانی	قدس	سرہ العزیز
شیخ	عبد القادر	حسنی	اور حسینی	گیلان کے رہنے والے	پاک کرے اللہ تعالیٰ	اُن کے سِر پاک
از	تصنیف	گیسو دراز	وھو	قطب	الذی	لاقطب
اور تصنیف کیا	مصنف	گیسو دراز نے	اور وہ	قطب ہے	ایسا	کہ کوئی قطب نہیں
الا ھو	کما	سید	محی الدین	عبد القادر	جیلانی	سید
مگر وہی ہے	جیسا کہ	سردار	محمد محی الدین	عبد القادر	گیلانی	سردار حق کی
مؤید	کریم	عظیم	شریف	امام	ھمام	سالک
تائید کرنے والے	بزرگ	بڑے	شرافت والے	پیشوا	بڑے	نیک بخت
ناسک	مؤمن	معین	منعم	مکرم	طیب	مطیب
نصیحت کرنیوالے	امن دینے والے	مددگار	انعام کرنیوالے	عزت کئے ہوئے	پاک کرنے والے	پاک کرنے گر
جواد	منقاد	قائم	صائم	عابد	زاھد	ساجد
بڑے سخی	خدا کے فرمانبردار	خود پر قائم رہنے والے	روزہ دار	عبادت گذار	صاحب زہد	سجدہ کرنے والے
واجد	ماجد	جلیل	خلیل	تقی	نقی	کامل
خدا سے ملنے والے	بزرگ	صاحب جلال	خدا کے دوست	پرہیزگار	کھرے	صاحب کمال

بَاذِلٌ	زَکِیٌّ	صَفِیٌّ	جَمِیْلٌ	دَلِیْلٌ	نَاصِرٌ
خرچ کرنے والے	پاک	چنے ہوئے	صاحب جمال	راہنما	دین کی مدد کرنے والے
مُنَاصِرٌ	سَعِیْدٌ	رَشِیْدٌ	سَخِیٌّ	وَفِیٌّ	بَارٌ
بہت مدد کرنے والے	نیک	راہبر	سخاوت کرنے والے	صاحب وفا	نیک دین
سَارٌ	نَقِیْبٌ	نَجِیْبٌ	خَاشِعٌ	خَاضِعٌ	صَاحِبٌ
حق کے پاسبان	نگہبان	شریف النسب	خدا سے ڈرنے والے	عاجزی کرنے والے	پاک صحبت کرنے والے
ثَاقِبٌ	مُوَقِّتٌ	خَلِیْفَۃٌ	وَارِثٌ	حَارِثٌ	مَادِحٌ
روشن ضمیر	وقت کے مجدد	نائب رسول کے	جنت کے وارث	نگاہ رکھنے والے	حمد کرنے والے
وَاضِعٌ	فَائِقٌ	رَائِقٌ	رَاسِخٌ	نَاصِحٌ	وَلِیٌّ
واضح کرنے والے	فوقیت رکھنے والے	حق کے نگہبان	صاحب رسوخ	نصیحت کرنے والے	صاحب ولایت
خَفِیٌّ	حَاضِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	صَائِنٌ	لَبِیْبٌ
پوشیدہ	حاضر	ظاہر رہنے والے	باطن	نگہبان	روشن ضمیر
مُقَرَّبٌ	مُطِیْعٌ	مُتَبِعٌ	جَاهِدٌ	رَاشِدٌ	رَائِدٌ
مقرب	طاعت کرنے والے	مضبوط رہنے والے	جہاد کرنے والے	راہنمائی کرنے والے	راہنما
قَائِدٌ	نَصِیْرٌ	مُنِیْرٌ	سِرَاجٌ	تَاجٌ	فَاتِحٌ
پیشوا	مدد دینے والے	روشن کرنے والے	چراغ	تاج	فتح کرنے والے

رَاجِعٌ	مَهْدِیٌّ	صَفِیٌّ	صَادِقٌ	حَاذِقٌ	سُلْطَانٌ
مضبوط	ہدایت کئے ہوئے	چنے ہوئے	سچے	حکیم	بادشاہ
بُرْهَانٌ	حَسَنِیٌّ	حُسَیْنِیٌّ	عَالِمٌ	حَاکِمٌ	عَادِلٌ
دلیل	حسنی	حسینی	صاحب علم	حکم کرنے والے	عدل کرنے والے
قَائِلٌ	مِصْبَاحٌ	مِفْتَاحٌ	شَاکِرٌ	ذَاکِرٌ	مَلَاذٌ
حق کو پانے والے	چراغ	کلید حق	شکر گذار	ذکر کرنے والے	جائے پناہ
مُعَاذٌ	رَافِعٌ	صَالِحٌ	نَاصِحٌ	یَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْقَادِرِ	
جائے پناہ	بلند مقام	نیک بخت	دین کے مددگار	اے ابو محمد عبد القادر	

اَلْحَسَنِیُّ وَالْحُسَیْنِیُّ الْجِیْلَانِیُّ اُمْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ عِنْدَ اللّٰہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

حسنی اور حسینی گیلان کے رہنے والے میری مدد کر بیچ روائی حاجت میں نزدیک اللہ کے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے مہربان ۝

اسناد دُعائے سریانی

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک رات کا خواب ہے کہ فرشتہ انسان کی شکل میں ملبوس ہو کر مجھے بتلا رہا ہے کہ کلام دُعائے سریانی از حد مفید ہے اور بابرکت کارآمد ہے آپ اس کو پڑھا کریں میں نے عرض کیا کہ اس کے کیا فائدے ہیں اس نے جواب دیا کہ ویسے تو بیشمار فائدے ہیں لیکن کچھ خاص ضروری کارآمد فوائد بتلاتا ہوں (۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمت اور برکت نازل ہوتی ہے (۲) توحید رسالت اور منکشف غائب ہو جاتا ہے۔ الّلھم

کا قرب حاصل ہو جاتا ہے (۳) عالم روحانی میں مجلس افروز ہوتا ہے عالم رویا کی سیر حاصل کرتا ہے (۴) اگر جنگل کے راستہ میں کوئی شخص راستہ بھول جائے اور کوئی اس کو راہنما نظر نہ آتا ہو تو اس کلام پاک کو جنگل میں پڑھنا شروع کر دے اللہ تعالیٰ غیب سے راہبر بھیج دے گا اور راستہ بتلائے گا۔ تو وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔ (۵) اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ایک سو اکتالیس بار اس کو ختم کریں بارش ضرور ہو گی ملک سر سبز و شاداب ہو گا۔ (۶) اگر ملک میں قحط و وبا کا اثر ہو جائے۔ لوگ تنگ آ گئے ہوں جنگل میں جا کر پانچ سو اکتالیس بار آدمی جمع ہو کر سر ننگے بیٹھ کر پڑھیں اللہ تعالیٰ قحط سے اور وباء سے نجات دے گا۔ (۷) اگر کسی کو دشمن ناحق ستاتے ہوں تو اس کلام پاک کو رات کے بارہ بجے اٹھ کر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجات پڑھ کر گیارہ بار سر سے ننگا ہو کر پڑھے ایسا ہی اکتالیس یا اکیس روز پڑھے خدا چاہے تو دشمن قدموں پر گر پڑے گا۔ یا ہلاک مقہور ہو کر خدا کے غضب کا شکار ہو جاوے گا لیکن اس عمل کو اخیر چاند منگل کے روز ساعت مریخ شروع کرے۔ تو جلد کامیاب ہو گا (۸) اگر کوئی شخص کسی کی محبت میں بقرار ہو جائے تو چاہیئے کہ اس کلام پاک کو گیارہ روز رات کے وقت روبہ قبلہ ہو کر اکیس بار اس معشوق کا تصوّر باندھ کر پڑھے۔ اگر معشوق کو زیادہ بقرار کرنا مقصود ہو تو جنگل یا پانی کے کنارے بیٹھ کر پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ معشوق بقرار ہو کر عمر بھر کا غلام ہو جائے گا۔ لیکن ایسا عمل رات کو کرنا کارآمد ہوتا ہے۔ کیونکہ رات کو لوگ بعدِ غفلت کی وجہ سے غافل ہوتے ہیں۔ اور کلام غافلوں پر بہت جلد اثر کرتی ہے۔ فعل حلال کے واسطے ایسا عمل کریں نہ کہ حرام کے واسطے جو کام ممنوع شرع کے ہوں وہ ہرگز نہ کریں نقصان ہو گا۔ حلال کام کے واسطے شروع چاند کے اتوار یا بدھ وار یا پہلی جمعرات کو اس عمل کو شروع کریں۔ بہت جلد کامیاب ہونگے۔

نوٹ:۔ اس کلام پاک کے ہزارہا اور بے شمار فوائد ہیں جو کہ ہر ایک شعر کا مطلب حاشیہ سے ظاہر ہو گا۔ اور ہر شعر کا مطلب حاصل کر کے اس پر عمل کریں پھر دیکھیں کہ کلام پاک میں کیا کیا اسرار مخفی نظر آتے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ ۝

سید علی شاہ قلندر قادری

یکم رمضان المبارک ۱۹۵۶ء

اسرارِ ربانی ..... دعائے سریانی

مترجم منظوم پنجابی

(مصنفہ مولوی احمد یار صاحب مرحوم مرالوی تحصیل پھالیہ ضلع گجرات)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

أَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ — فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

میں موجود ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پا لیگا — پس اگر میرے سوا طلب کریگا تجھے نہ پائے گا

میں موجود سدا ہر ویلے
دیکھاں میں ہاں اندر تیرے

ڈھونڈو مینوں اُٹھ سویلے
جے ڈھونڈیں تاں لبھن مینوں

ڈھونڈھ نہ کرنی ہے بن میرے
شوق مینوں ہے یاری دا

أَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ — کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں ہی مقصود ہوں میرے سوا کسی کی قصد نہ کر — بہت مخلوق والا پس میری طلب کر تو مجھے پا لیگا

میں ہاں سب مقصود تساڈا
جھوٹھے دعوے کردے سبھے

عاشق کولوں نہیں دوراڈا
میں تیرا توں میرا ہوویں

جیکوئی ڈھونڈھے مینوں بجھے
کم کریں دلداری دا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ — جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں وہ خدا ہوں کہ میرے عذاب سے ڈرنا چاہیئے — ڈرتی ہے تمام مخلوق پس میری طلب کر تو پا لیگا

میں ہاں عالم سرجن والا
میں واقف قصنا قدر دا

رب قدیر قدیم تعالیٰ
جے ڈھونڈیں تاں لبھیں مینوں

قہر میرے تھیں عالم ڈردا
قول پکا گرامی دا

اَنَا الْمَالِکُ الْمُھَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ | **عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

میں مالک بڑا ہوں میری قدرت بڑی ہے | بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

ملک میرا میں ملکاں والا!
دھرت آسمان بنا ٹکایا

میرا قدر بلند متوالا
جے کوئی طلب کرے تاں پاوے

میں کل عالم سرج اوپایا
بھیدجیویں اسراری دا

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِیْ | **اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر | میں زبردست ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

اے بندے توں میں ول آویں
مینھوں ڈردا ہے جگ سارا

مینوں ڈھونڈھ کریں تاں پاویں
کریں عبادت راہ نہ چھوڑیں

میں ہاں ڈاہڈا پکڑن ہارا
جے نام تنیں جباری دا

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْہِ | **وَمِنْ اَبَوَیْہِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

میں بندے پر اس کے بھائی سے زیادہ مہربان ہوں | اور اس کے باپ سے بھی پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

جو بندے دے ساک آشنائی
اوہیں جانی اکا اکارا

ماپیو سجن بھیناں بھائی
جے ڈھونڈیں توں میں ہتھ آواں

ایہ سبھناں تھیں مینوں پیارا
طالب ہوویں یاری دا

تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ | **قَرِیْبًا مِنْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

پائے گا تو مجھے پس رات کی تاریکی میں میرے بندے | تجھ سے نزدیک ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

لوڑیں مینوں رات انھیری
جو لوڑے ہیں اس ہتھ آواں

ڈھونڈھ کریں اس ویلے میری
طلب نہیں پر شاید تینوں

اس ویلے میں روپ وکھاواں
بھلا قول اقراری دا

تَجِدُنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْا | وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

پائے گا تو مجھے اپنے سجدے میں جب پکارے گا | اور جب تو کھڑا ہوگا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

سجدے پے کے پیا بلائیں
ہیں تے آپ سکھاواں تینوں

اس ویلے توں منگ دعائیں
کھلا پکاریں رات ہجر دی

او نویں لبھ لیں گا مینوں
جے گھا لگے تلواری دا

تَجِدُنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَءُوْفًا | بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

پائے گا تو مجھے مہربان بھلائی کرنے والا اور رحم کرنیوالا | تمام مخلوقات کے لیے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

ہیں ہاں صاحب بخشنہارا
وارث جن انسان ملک دا

جنھوں ڈردا ہے جگ سارا
ایہو جیہی لوڑ کریندیاں

ہیں ہاں رب زمین فلک دا
یاراں توں سرداری دا

تَجِدُنِیْ وَاحِدًا فَرْدًا عَظِیْمًا | كَثِیْرَ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تو مجھے پائے گا اکیلا تنہا بڑا | بہت مخلوق والا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

ڈھونڈیں مینوں وچ اجاڑاں
گھر باہر نوں جاوساریں

جے تدھ من وچہ ہووں دہاڑاں
میں ڈاہڈا ہاں صاحب عالی

دیکھیں روپ جدوں سرداریں
والی خلقت ساری دا

تجدنی مستغاثاً ثانی مغیثا	انا القہار فاطلبنی تجدنی
تو مجھے پائے گا فریادرس جب فریاد کریگا	میں قہر والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

کوئی اوکھے ویلے آن بلاوے ویکھاں جدوں مصیبت بھاری	عرضاں کر کر روے تہاوے سبھناں نالوں میں ہاں ڈاہڈا	تاں میں کردا ہاں ستاری ناہیں دلوں وساری دا

وارحم من عبادی من عصانی	بجہل منہ فاطلبنی تجدنی
اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر جو میری نافرمانی کرے	اپنی جہالت کی وجہ سے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

معاف کراں میں سب تقصیراں بخشاں جے اوہ پاپ کماوے	میریاں ڈاہڈیاں نی تقدیراں ہر صورت وچہ ویکھیں مینوں	جے کوئی آوے بھل بھلاوے جیوں شیشہ چمکاری دا

تجدنی واسعاً للخلق غیری	انا المذکور فاطلبنی تجدنی
تو مجھے پائیگا فراخ رزق دینے والا مخلوق میرے سوا	میں ہی یاد کیا جاتا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

ویکھیں مینوں تاں توں جانی جیہڑا روپ دے متوالا	پرے ویکھیں ڈھونڈھ بھجانی مینوں ویکھیں تاں توں بچیں	ہر ہر اندر روپ نرالا تن من توں اج ہاری دا

اذالمہتاف نادانی کظیما	اقول لبیک فاطلبنی تجدنی
جیسا کوئی پریشان غصے میں پکارتا ہے	میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

او کھے ویلے آن بلاویں
اوگن تیرے بخش گذرساں

پر چھپیا جے کھل نہ جاویں
پر توں میتوں اجے نہ جانیں

تینوں تاں میں تینوں مدد کرساں
کم کریں بدکاری دا

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِي | نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جب بیقرار آدمی کہتا ہے کہ تو مجھے نہیں دیکھتا | میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں بس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

جاں کسے نوں اوکڑ ہووے
جس نوں طلب کرے پرکاری

اوہ آور میرے تے رووے
واقف نہ کوئی پر اس گل دا

اس ویلے میں کردا یاری
کیونکر شکر گذاری دا

إِذَا عَبْدِي عَصَانِي لَمْ تَجِدْنِي | سَرِيعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جب میرا بندہ نافرمانی کرے تو مجھے نہ پائیگا | جلدی گرفت کرنیوالا بس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

جے بندہ نت پاپ کماوے
تاں اوہ ہوندا گیرا گیرا

پر بندیاں نوں سمجھ نہ آوے
جے میں قہر کماون لگاں

جاں ہوواں میں وہیرا دہیرا
اکس پلک وچہ ماری دا

أَتَعْرِفُ مَنْ تَغِيثُ الْخَلْقِ غَيْرِي | مِنَ الْكُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کیا تو جانتا ہے کون فریاد سنتا ہے میرے سوا | تکلیفوں میں بس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

میرے باجھ نہ تکیہ پرناں
وچھڑیاں نوں جیہڑا میلے

جس خلقت دا کارج کرناں
میرے باجھہ نہ دوجا کوئی

پہنچن والا اوکھے ویلے
خالق خلقت ساری دا

أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا | مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کیا تو پہچانتا ہے نجات دینے والا جلدی میرے سوا | میں اس کی طرف نگاہ کرتا ہوں بس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

سمجھ بندے نوں ہو نہ جھلاّ
اِتھے فضل میرا کم آوے
مَیں ہاں والی عالی اللہ
ڈھونڈھ کریں تاں رُوپ وکھاواں
جتھے اوکھ بنے جند جاوے
کم آوے کم زاری دا

اَلْعَرِفُ مَنْ یَّقُلُ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ | **یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

کیا تو جانتا ہے جو کہتا ہے کسی چیز کو میرے سوا | کہ ہو جا پس ہو جاتی ہے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

جاں میں کُن کہیا ہکوا ری
جس دا نام معظم عالی
پیدا ہوئی خلقت ساری
ہیں عالم نوں پیدا کیتا
میرے باہجھ نہ کوئی والی
کُن فیکون پکاری دا

اَلْعَرِفُ سَاتِرَ الْعَیْبِ غَیْرِیْ | **اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

کیا تو جانتا ہے عیب ڈھانکنے والا میرے سوا | میں پردہ پوش ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا

مَیں ہاں ڈھکن والا پردے
ایہ کی بے درداں دا چالا
پاپ جدوں ایہ بندے کردے
پاپ کما کے پچھوں تاون
نہ کوئی مینوں ڈھونڈن والا
کم کرن بدکاری دا

فَاِنْ هُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَیْهِ عِنْدِیْ | **اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

پس وہ اگر رجوع کرے میں اس کی توبہ قبول کرونگا | مَیں توبہ قبول کرنے والا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

جے کوئی عرض کرے در میرے
مینوں ناہیں کدیں وسر وا
اس دے جو گے فضل بہتیرے
پر نہ توبہ اس زمانے
جو بُربایوں توبہ کر دا
قول بھلاون یاری دا

وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ | **فَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ**

اور کون ہے میری مثل اور کب ہو سکتا ہے میری مثل | پس نہیں ہو سکتا پس میری طلب کر تو مجھے پالے گا

صفت میری وحدت دی ایہا
جیہڑا اواؤ اتے کھلوایا
دوجا کوئی نہ میرے جیہا
میرے جیہیا کوئی ناہیں
دسو کس آسمان بنایا
لاشریک غفاری دا

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِی — اَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میری طرف آجا میرے سوا کسی کا قصد نہ کر — میں احسان کرنیوالا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

آجا میری پناہ پاکے
ایویں مینوں سمجھ نہ چھوڑیں
جاہگہ نہیں کسے توں بھاگے
ڈھونڈھیں مینوں ایویں جانی
میرے باجھہ نہ دوجا لوڑیں
کہیا ہر ہرواری دا

اَتَذْکُرُ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا — اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے پوشیدہ پکارے — کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

ادھی راتیں پیا بلائیں
رو رو عرضاں کردے جیہڑے
تاں مینوں توں جھب دے پائیں
میرا نام سنن تے رون
سن داہیں سبھناں دے جھیڑے
جباری قہاری دا

فَلَا یُنْجِیْكَ یَا عَبْدِی سِوَائِی — مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

پس کوئی تجھے نجات نہیں دے سکتا اے بندے میرے سوا — دوزخ کی آگ سے پس میری طلب کر تو تجھے پالیگا

میں ہی اٹھ بہشت بنائے
لیسن کیتیاں جنہاں کمایاں
کرکے نقش نگار لگائے
میں ہاں درجہ دیون والا
مصحف دے وچہ خبراں آیاں
رازق لیل نہاری دا

اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِی جَزِیْلًا — سِوَائِی لَیْسَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

کیا مخلوق میں ہے جو مال دیتا ہے — میرے سوا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

جیکوئی جن انسان ملک ہے
دھپاں بدل مینہ انہیری
یا سورج یا چن فلک ہے
نائیں میں بن قدر کسی دا
سب کجھ بخشش ہے جو میری
جے دان کرے کرتاری دا

اَلَغْیْرُ غَافِرُ الذَّنْبِ غَیْرِی — اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

کیا تو جانتا ہے گناہ بخشنے والا میرے سوا | میں بخشنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پا لیگا

میں بن ہور نہ کوئی داتا
دیواں میں ٹوٹڑے شاہی

شاباش اس دا جس پچھاتا
میں غفار قدیم ازل دا

اس لوں ہور نہ کمی کائی
ہر ہر وار چیتاری دا

وَاَکْرِمْ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا | لِیْ اِلٰہِ اَکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور جو خوف سے میری طرف رجوع کرے اس کی تعظیم کر | میری ہی عزت ہے پس میری طلب کر تو مجھے پا لیگا

میں ان بخشاں جو من بھاوے
مینوں جانے جو ستراناں

جو بریا لوں تچھوں تاوے
فضل کرم میں کول بہتیرا

ہیں جیہا کوئی نہ جاناں
شوق وڈا کرتاری دا

وَاَکْرِمْ مَنْ اُرِیْدُ فِیْ حِسَابِ | اَنَا الْوَھَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور تعظیم کر اس شخص کی جس کا میں حساب لینا چاہوں | میں بخشنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پا لیگا

میں دیواں عاجز لوں شاہی
منگتیاں لوں جا تخت بہاواں

سن لے میری بے پرواہی
پل وچہ الٹ پلٹ میں کر دا

بادشاہاں توں بھیکھ منگاواں
دھن حکم میری سرداری دا

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ | عَذَابُ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں بخشوں گا بندوں کو اور مجھے کوئی پرواہ نہیں | کہ ان کے عذاب کو قیامت کے پس میری طلب کر تو مجھے پا لیگا

بھلکے روز قیامت والے ! !
فضل اڈیکن ہار بیچارے

وساں گا بخشش دے چالے
مذہب ملت نہیں کسے دا

جو کجھ بندے اوگن ہارے
صدق یقین پکاری دا

لَعِزِّیْ وَلَا تَرٰنْقُطُّ مِثْلِیْ | وَلَسْتَ تَرَاہُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میری عزت کہ اور تو میرے مثل کسی کو نہ دیکھے گا | اور تو اس کو بھی نہیں دیکھ سکتا پس میری طلب کر تو مجھے پا لیگا

مینوں جو کوئی پیارا جانے
جیوں دیوا بلدا نال پتنگاں

اوہ ہے پیارا میرے بھانے
ججر توڑی تہ طالب ہووین

میں سنگ رلدا لائق سنگاں
پردہ نہیں اُتاری دا

لِی اٰلاٰءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ — اِلَی الْخَیْرَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرے لئے ہیں اور نعمتیں اے میرے بندے — طرف بھلائیوں کی پس میری طلب کر تو مجھے پائے گا

میں تک پہنچ کسے دی ناہیں
پرچے ہووے قسمت تیری

ہووے ہوونہار کدا ہیں
رچھا کرے سوئی پھل پاوے

سب تخیں چنگی نعمت تیری
آیا نہ ہٹکاری دا

اِلَی الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا — اِلَی الْمَلَکُوْتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

چھوڑ دے دُنیا کو اور جو کچھ ہے دنیا میں سب کچھ — ملکوت کی طرف آجا پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

میرا عالم تے جگ سارا
میرے سبھے کرم کمائے

دُنیا دین جھیا میں پیارا
کل فرشتے حوراں پریاں

جو کجھ دُنیا دے وچ جائے
وان میری کرناری دا

اَتَعْرِفُ مَنْ لَهٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ — اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا تو جانتا ہے میرے نام جیسے کس کا نام ہے — میں مہربان ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

ہے کتھے کوئی میرے جیہا
دہن میری سچی بادشاہی

یا ہیں وانگوں نام او جیہا
ہیں ہر جگہ تے کرم کماوال

ہیں رب رحیم قدیم الٰہی
تتیاں وا دل ٹھاری دا

اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ — اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں وہ خدا ہوں کہ میری مثل کوئی چیز نہیں ہے — میں احسان کرنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

میں ہاں اللہ سچا والی
دو جہاں زمین آسمانی

ناہیں ہیں جیہا کوئی عالی
جیکوئی میری شرکت لوڑے

میرا ناہیں کوئی ثانی
کافر کرکے ماری دا

اَنَا الْمَالِكُ الْمُلُوْكِ وَکُلِّ مُلْكٍ — اِلَی الْمِیْرَاثِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک — میرا ہی ورثہ ہے پس میری طلب کر تو مجھے پائیگا

میں ہاں بادشاہاں واسائیں
خلقت میری چنگ چنگیری
حافظ ناصر سبھنیں جائیں
سبھو ملک میرا میں والی
دوئیں عالم ورثہ میری
ملکاں دی سرداری

وَمَا اَفْنیَ الدُّهُوْرُ وَقَبْلَ خَلْقٍ
وَبَعْدَ الْمَوْتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور جس کو زمانہ فنا کرتا ہے اس کی پیدائش سے پہلے
اور مرنے کے پیچھے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

میں ہاں ہار جوبن والا !
اول آخر مینو چاہیں
میرا روپ سدا متوالا
جے توں لوڑیں مینوں لبھیں
دوجا میرے جیہا ناہیں
چاہ کریں دلداری دا

اَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا
وَاُوْفِ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں بخشش کرنے والا ہوں اے بندے جلدی
اور میں وعدہ وفا کرنے والا ہوں پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

جے چاہاں میں بخشاں جگ سارا
بخشاں مشرق مغرب تائیں !
میں ہاں والی بخشنہارا
پکا قول قرار سخن وچہ
جے کوئی چاہے میں بخشائیں
میری پیت پیاری دا

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشٍ
بِلَا التَّکْلِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا
کسی کی تکلیف کے سوا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

میں ہاں مالک نور تجلّی
جے کوئی رو رو کرے دعائیں
مستک لکھن ہار معلّی
جے لوڑیں تاں لبھیں مینوں
میں تقصیر سبھے بخشائیں
کم ہووے دلداری دا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ لَا ظُلْمَ عِنْدِیْ
وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں وہ خدا ہوں کہ میرے پاس ظلم نہیں
اور میں ظلم نہیں کرتا پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

نہ میں زور کسے تے کردا !
جے کوئی کہے میرے وچہ چل دا
نہ میں طالب ہرگز زر دا
عدل کراں گا روز قیامت
مست الست شراب وصل دا
کم ہووے نر ناری دا

فَاِنِّیْ مِنْکَ قُرْبٌ وَّبُعْدٌ
اَقْرَبُ الْقَوْسَیْنِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

پس میں تجھ سے نہ نزدیک ہوں نہ دور ہوں | نزدیکی کمان کی پس میری طلب کر تو مجھے پا لیگا

شاہ رگ دے وچہ جا ہگہ میری
ڈونگھے دلاں تھیں جھک جھک جاوے

دیکھیں جے تدھ طلب وہیری
اتنی وتھ بندے وچہ مینوں ل

جیویں کمان لگے خم کھاوے
پر جاں تیرا اولاری دا

اَحْبَبْتُكَ كُلَّ وَقْتٍ وَجْهَ اَحْسَنْ | مِنَ الْاَلْطَافِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں تجھے ہر وقت دوست رکھتا ہوں اچھی طرح | مہربانیوں سے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

ہر دم تینوں اپنا جاناں!
بن بن کے نہ دسیں مینوں

جاں توں رہیں غریب نماناں
جاں میں نظر فضل دی کردا

میرے باجھہ نہ طاقت تینوں ل
غم اندوہ وساری دا!

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا | لَهٗ بُشْرٰی لَهٗ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں نے حضرت محمد رسول اللہ کے نور کو قدیم پیدا کیا | اس لیئے مبارک ہے پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

خوش خبری نت ہووے عالی
آدم نوں سجدہ کروایا!

نام رسول محمد والی
جس کتے نے حکم نہ منیاں

اس دی خاطر جگ بنایا
وردر توں دھرکاری دا

وَیَشْفَعُ بِالْخَلَائِقِ یَوْمَ حَشْرٍ | وَیَشْفَعُ فِیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور وہ مخلوق کی شفاعت کرے گا قیامت کے روز | اور اس کی شفاعت قبول کی جاویگی پس میری طلب کر تو مجھے پالیگا

اکھنے چھڑکاون والا
اسے نوں ایہہ درجہ ڈھیا

ہوسی قہر میرا منوالا
چھڑائے اوہ میں کرساں

میں منتاں گا اس دا کہیا
ضامن امت ساری دا

یارب مینوں آس فضل دی
ڈھٹھا آن تیری سرکارے
ڈھٹھے نوں کی مارہٹاناں
میں بھی آن ڈگا در تیرے

تیرے روپ انوپ وصل دی
وہیں جہانی کوئی ناہیں
عاجزاں نوں کی پیا سکاناں
فضل کریں توں عاجز اتے

ساں تھوں دور کریں غم سارے
میرا اوگن ہاری دا
توں ہی کارج کرنے میرے
احمد یار محمد جی کتا ہے سرکاری دا

(ختم شد دعائے سہریانی)

اسناد قصیدہ ہائے

ترجمہ قصیدہ روحی۔ و قصیدہ غوثیہ معہ اسناد آواز شگاف قصیدہ متبرکہ حضرت غوث الثقلین سید ابو محمد شاہ عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز کہ در عالت جذبہ ہائے زبان در فشاں سے فرمایا ہے۔ جو کہ بہت خاصیتیں رکھتا ہے۔

(۱) جو کوئی شخص ان قصیدوں کو ہمیشہ ہر روز گیارہ بار پڑھے گا۔ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول و محبوب ہو گا۔

(۲) جو ان قصیدوں پر مداومت کرے گا۔ حافظ الطبع ہو گا۔

(۳) ان قصیدوں کے پڑھنے سے عربی علوم کا شوق زیادہ ہو گا۔ اور بہت لذت حاصل ہو گی۔

(۴) اگر کسی مہم یا مقصد کے واسطے پڑھے۔ تو ابھی چالیس روز پورے نہ ہوں گے تو اس کا مقصد حاصل ہو جائے گا۔

(۵) جو شخص ان قصیدوں میں سے کسی ایک قصیدے کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا اور ہر روز تین بار پڑھیگا اور اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی سے پڑھوا کر سُنے گا۔ اور اپنے پاس سے جُدا نہ کرے گا۔ اور اعتقاد درست رکھے گا۔ اور صبح کو بغور دیکھے گا تو حضرت غوث پاک بابرکات کی ذات کو خواب میں دیکھے گا اور امرا کے نزدیک مقبول نظر ہو گا۔

(۶) ہر نیت کے واسطے اگر پڑھے گا۔ تو مقصود بر آوے گا۔ لیکن اعتقاد درست رکھنا ضروری ہے

(۷) شروع کرنے سے پہلے اول روز قدرے کچھ شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر حضرت غوث اعظم پاک کی ذات بابرکات کی روح پر فتوح کو ثواب پہنچاوے اور شروع کرے انشاء اللہ العزیز اپنے مقصد کو پہنچے گا اول آخر درود شریف مندرجہ ذیل گیارہ گیارہ بار پڑھے بعد قصیدوں کے پڑھنے کی تعداد جتنی کسی بزرگ نے اجازت دی ہو پڑھیں اجازت کامل کی ضرور شرط ہے درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

قصیدہ روحی

مترجم منظوم پنجابی

مصنفہ درد علی شاہ قلندر قادری عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

شہدت بان اللہ والی ولایتی — وقد من بالتصریف فی کل حالتی

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری ولایت کا والی ہے — اور اس نے احسان کیا ہے ساتھ درستی کے میری ہر حالت میں

دیواں نیتوں میں گواہی ! ! ہر حالت وچ ساتھ نبھایا

اللہ مالک میری شاہی کیتی اس درستی میری

اس نے بہت احسان کمایا جیونکر فضل کمائی دا

سقانی ربی من کاؤس شرابہ — واسکرنی حقا فہمت بسکرتی

میرے خدا نے مجھے اپنے شراب کے پیالے پلائے ہیں — اور مجھے بے ہوش کیا کئی سال میں نے سمجھا اپنی بیہوشی کو

دتے اس شراب پیالے ! ! اس مستی وچ دے نظارے

ڈاہڈے لذتی مستی والے اپنے نشے خماری اندر

کتنے سالی بیہوش گذارے ہویا قرب الٰہی دا

وملکنی جمیع الجنان وما حوت — وکل ملوک العالمین رعیتی

اور مالک کیا مجھے تمام بہشتوں کا اور جو اس کے گرد پیش ہیں — اور جہاں کے تمام بادشاہ میری ہی رعیت ہیں

مینوں مالک رب بنایا | اٹھ بہشتاں دے وچ رسایا | اس دے گرد و پیش تمامی
حوراں غلمان کرن سلامی | شہنشاہ جو کل زمین دے | سب تے قبضہ پائی دا

وَشَاوُسُ مُلْكِي صَارَ شَرْقًا وَغَرْبًا | وَصِرْتُ لِأَهْلِ الْكَوْنِ غَوْثًا بِرَحْمَتِي

اور میری بادشاہی کا تسلط تمام مشرق اور مغرب میں ہوا ہے | اور میں جہان والوں کے لئے ہوا فریادرس اپنی مہربانی سے

شاہی میری قائم کیتی | مشرق مغرب دائم کیتی | کل دنیا دے کارن مینوں
حاکم کیتوس دساں تینوں | ہروی میں فریاد سنیندا | سب دا حاکم بنائی دا

وَفِي بَيْتِنَا أُدْخُلْ تَرَ الْكَاسَ دَائِرًا | عَلَى سَائِرِ الْأَقْطَابِ صَحَّتْ وِلَايَتِي

اور ہمارے گھر میں داخل ہو تو دیکھے گا پیالے کا چلنا ہوئے | تمام قطبوں پر میری ولایت صحیح ہو گئی

ہو داخل وچہ گھر ساڈے | نہ ہو بیٹھیں دور دوراڈے | دیکھیں دور شرابوں چلدا
پھر توں طالب کیہڑی گل دا | قطب تماماں دا میں حاکم | والی ہاں کل شاہی دا

أَنَا قَادِرُ الْوَقْتِ قُطْبًا مُبَجَّلًا | وَلَا شَرِبَ الْعُشَّاقُ إِلَّا بَقِيَّتِي

میں وقت کی قدر رکھنے والا ہوں قطب تعظیم کیا ہوا | اور عاشقوں نے پس خوردہ کے سوا کچھ نہیں پیا

میں ہاں قدرت رکھن والا | قطب کیتا اس رب تعالے | میرا ودھیا سبھناں پیتا
نہ انکار کسے بھی کیتا | میں پر رب دی بخشش ہوئی | حصہ بے پرواہی دا

رُفِعْتُ عَلَى مَنْ يَدَّعِي الْحُبَّ وَالْهَوَى | تَطُوفُ بِيَ الْأَفْلَاكُ فِي حَضْرَتِي

میں بلند ہوا ہوں اس شخص پر جو محبت اور عشق کا دعویٰ کرے | آسمان میرے گرد طواف کرتے ہیں میرے حاضر ہونے کے وقت

مینوں اس بلند بنایا | ہر شخص جو ولی سدایا | میرے تابعدار سداون
حکم کراں نہ عذر لیاون | کرن طواف سما چہ پھیرے | جدوں جلال دکھائی دا

نَعَمْ نَشْأَتِي فِي الْحُبِّ مِنْ قَبْلِ آدَمَ | وَقَرَّبَنِي الْمَوْلَى انفرتُ بِدَوْلَتِي

اور کوئی ایسا منبر نہیں جس پر میرا خطبہ نہ ہوتا ہو | اور کوئی مسجد نہیں جس میں میرا رکوع نہ ہوتا ہو

میرے منبر وچہ زمانے
میں ہی کرکے کرم نوازاں
خطبے میرے وچہ جہاں تے
ہر جگہ میں شامل ہوندا
میریاں پڑھدے لوک نمازاں
دیکھاں حال لوکائی دا

مُرِیدِی تَمَسَّکْ بِیْ وَکُنْ بِیْ وَاثِقًا | اَنَا اَحْمِیْکَ فِی الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اے میرے مرید میرے ساتھ پنجہ مار اور میرے ساتھ مضبوط پنجہ | میں تیری حمایت کروں گا دنیا اور آخرت میں

دامن پکڑ مریدا میرا
وقت مصیبت ترت پکاریں
ہر جائی میں سنگی تیرا
قادر یاں نوں روز قیامت
دلوں عقیدہ کدیں نہ ہاریں
اپنے ساتھ رلائی دا

وَاَعْلَمُ بِمَوْجِ الْبَحْرِ وَاُحْصِیْ اَعْدَادَھَا | وَاَعْلَمُ بِرَمْلِ الْاَرْضِ کَمْ ھِیَ رَمْلَتِیْ

اور میں دریا کی موجوں کو جانتا ہوں اور ان کے عددوں کا شمار کرتا ہوں | اور میں زمین کے ریت کے ذروں کو جانتا ہوں کہ کتنی ریت ہے

میں دریا زمین دے سارے
لہراں موجاں میں پچھاناں
وگدے ہر دم کراں نظارے
جتنی ریت زمین دی ساری
میں ریتو دے دانے جاناں
علم مینوں ہر جائی دا!

وَاُوْصِیْکُمْ لَا تَقْعُدُوْا بِتَکَبُّرٍ | وَاُوْصِیْکُمْ تَمْشُوْا الطَّرِیْقَ الْحَمِیْدَتِیْ

اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم تکبر کے ساتھ نہ بیٹھو | اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں میری رفتار پر چلنے کی

سنو مریدو کہاں زبانی
میں تھوں دور نکالے جاؤ
مت کوئی ہو بیٹھو خفقانی
قدم میرے پہ چلنا ہوسی
فخروں مت انکار لیاؤ
نہ کوئی لفظ بھلائی دا

وَمَا قُلْتُ ھٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَاِنَّمَا | اُوْتِیَ الْاِذْنُ حَتّٰی یَعْرِفُوْنَ حَقِیْقَتِیْ

اور میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا اور تحقیق | مجھے اذن دیا گیا ہے تا کہ میری حقیقت کو پہچانو

میں ہرنا۔ فخر نہ کیتا کوئی
دس دے فقراں کوکاں نوں ساری
مینوں دھروں اجازت ہوئی
تاکہ مینوں تسیں پچھانوں
مینوں آکھیا ہے رب باری
ہویا حکم الٰہی دا!

وَمَا قُلْتُ حَتّٰی قِیْلَ لِیْ لَا تَخَفْ | لِاَنَّکَ وَلِیُّ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ حَالَتِیْ

اور میں نے اس وقت بات کہی جبکہ مجھے کہا گیا مت ڈر | کیونکہ تو خدا کا ولی ہے ہر حالت میں

محبت میں میرا نشو و نما آدم علیہ السلام سے پہلے کا ہے — اور اللہ تعالیٰ نے مجھے قرب دیا اور میں قرب میں بڑھ گیا

اس دن مینوں رب بنایا / ہوندا ہے سی فضل ربانا ں
اجے نہ بابا آدمؑ آیا / میں ساں وچہ محبت پہلوں
میں تاں اس دم قرب لگاناں / غالب عشق الٰہی دا

اَنَا کُنْتُ فِی الْعُلْیَا وَ نُوْرُ مُحَمَّدٍ — بِمَکْنُوْنِ عِلْمِ اللّٰہِ قَبْلَ نُبُوَّتِیْ

میں بلندی میں تھا اور محمدؐ رسول کا نورؐ — اللہ کے علم میں پوشیدہ تھا میری نبوت سے پہلے

میری تدوں بلندی آہی / ہر ہک نے انعاماں کردا
نور محمدؐ چھپیا سائی ! ! / نانے دا میں نور کھنڈایا
میں ساں تدوں کلاماں کردا / ہر جا رنگہ لائی دا

اَنَا کُنْتُ مَعَ اِدْرِیْسَ لَمَّا رُفِعَ الْعُلٰی — وَاَسْکَنْتُ الْفِرْدَوْسَ اَحْسَنَ جَنَّتِیْ

میں ادریس علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آسمان پر چڑھا — اور میں نے اسے بہشت میں لسایا اپنے اچھے بہشت میں

میں ساں نال ادریسؑ پیارے / ہتھیں جنت خاص دلوایا
لیئوس جنتیں چل لشکارے / ہر جگہ تے یاری گیتی
میں ہی جنتاں وچہ وسایا / جیونکر ساتھ نبھاہی دا

اَنَا کُنْتُ مَعَ نُوْحٍ بِفُلْکٍ اِذَا جَرَتْ — وَطُوْفَانُ حَفِظْتُہٗ عَلٰی کَفِّ رَاحَتِیْ

میں نوح علیہ السلام کے ساتھ تھا کشتی میں جب وہ جا رہا تھا — اور میں نے طوفان کو روک لیا اپنی ہتھیلی پر

میں ہی نوحؑ نبی دے تائیں / میں تلی تے بیڑا دھریا
دنیاں وچہ طوفان بنایا ہیں / چھ مہینے کشتی تائیں
لئے نیزے جد پانی چڑھیا / دسیا کیوں بچائی دا !

اَنَا کُنْتُ مَعَ اِبْرَاہِیْمَ فِی النَّارِ مُلْقِیًا — وَمَا اُطْفِئَتِ النَّارُ اِلَّا بِنَفْثَتِیْ

میں ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تھا جب وہ آگ میں ڈالے گئے — اور آگ نہ بجھی مگر میری پھونک سے

میں نال خلیل نبیؑ دے ! / میں تجھ نوں جا سمجھایا
جد قابو آگئے سبھی دے / نہ ساڑیں ایہ جد رسولاں
اگ وچہ جدوں کفاراں پایا / کر گلزار دکھائی دا

اَنَا كُنْتُ مَعَ رُؤْيَا الذَّبِيْحِ مُشَاهِداً — وَمَا اُنْزِلَ الْكَبْشُ اِلَّا بِفَتْوٰنِيْ

مَیں اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ تھا ذبح کی خواب کو دیکھ رہا تھا — اور دُنبہ نازل نہ ہُوا مگر میرے فتوے سے

اسمٰعیلؑ جدوں قربانی
دُنبہ عرشوں بھیج کوہایا

ہون لگا سی ذبح پچھانی
زم چھری نوں کیتا جاکے

میں ہی اس نوں جا بچایا
ہرگز داغ نہ لائی دا

اَنَا كُنْتُ مَعَ فِيْ حُزْنِ يُوْسُفَ — وَمَا جْتَمَعَ الشَّانِ اِلَّا بِبَرَكَتِيْ

اور میں یوسف علیہ السلام کے غم میں شریک تھا — اور دونوں کی ملاقات میری ہی برکت سے ہُوئی

میں یوسفؑ دی کیتی یاری
پھر مصر دے تخت بٹھایا

ہر منزل وچہ کتنی واری
پیو پتر پھر ملے وچھنے

نال زلیخا میل کرایا
دھوتا داغ جدائی دا

اَنَا كُنْتُ مَعَ اَيُّوْبَ فِيْ زَمَنِ الْبَلَاءِ — وَمَا بَرِئَتْ بَلْوَاهُ اِلَّا بِدَعْوَتِيْ

مَیں تکلیف کے زمانہ میں ایوب علیہ السلام کے ساتھ تھا — اور اس کی تکلیف میری ہی دُعا سے دُور ہوئی

میں ساں نال ایوب پیغمبرؑ
چھڈ کے یار سبھی نس جاون

اس دی ایڈ مصیبت اندر
میں پھر وانج حمایت کیتی

بدن اوہدے نوں کیڑے کھاون
پھیریا ہتھ شفائی دا

وَعَصَا مُوْسٰى مِنْ عَصَائِيْ اِسْتَمَدَّ بِهَا — وَمَا عَصَاهُ اِلَّا عَصَائِيْ وَسَنَدِيْ

اور مُوسیٰ علیہ السلام کا عصا میرے عصاؤں سے تھا جبکہ اس نے مدد لی — اور اس کا عصا میرا ہی عصا تھا اور میرا ہی بھروسہ تھا

میں موسیٰؑ دا سنگی ہویا
عاصا میرا ہی کم آوے

ہے سی جدوں میدان کھلویا
میں ہی عاصا دتا اس نوں

جادو جاں فرعون چلاوے
ہر ویلے کم آئی دا

اَنَا كُنْتُ مَعَ عِيْسٰى فِي الْمَهْدِ نَاطِقًا — وَاَعْطَيْتُ دَاوُدَ حَلَاوَةَ نَعْمَتِيْ

مَیں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ پنگھوڑے میں بول رہا تھا — اور میں نے داؤد علیہ السلام کو اپنی نعمت سے شیرینی دی

مَیں سیاں عیسیٰؑ نال پیارے
وچہ پنگھوڑے بول سنایا
ہوئے گرد یہودی سارے
خوش آواز داؤد نبی دے
عیسےٰؑ نوں سی میں سکھلایا
دسیا شان خدائی دا

اَنَا اَوَّلُ الْقُدُّسِ فِیْ عِلْمِ خَالِقِیْ
اَنَا اٰخِرُ الْمَبْعُوْثُ سِرُّ مَدِیْنَتِیْ

میں فرشتوں سے پہلے تھا اپنے خدا کے علم سے
میں آخر اٹھایا جاؤنگا اپنی بقا میں

قدسیاں تھیں پہلے آیا
بارہواں حصہ سرفرازی
آخر جرم زمانے پایا
اپنے خاص خزانے وچوں
کیتی رب نے کرم نوازی
بخشیا بے پرواہی دا

وَمَنْ قَبْلَ قَبْلَ الْاٰنِ فِیْ دَرَجِ الْعُلٰی
مُقِیْمًا فِی الْفِرْدُوْسِ مَسْمُوْعُ کَلِمَتِیْ

اور بلندی کے درجوں میں مجھ سے کون بڑھ سکتا ہے
مقیم تھا بیچ بہشت کے اپنی کلام کو سن رہا تھا

دُنیا دے وچہ نظر دوڑائیں
نت ستاں میں زاری تیری
کوئی نہ نشان میرے دا پائیں
وچہ بہشتاں میں رت جاواں
ہر دے ولیے مختاری میری
راز میں نوں سمجھائی دا

نَظَرْتُ اِلَی الدُّنْیَا جَمِیْعًا وَجَدْتُّهَا
کَخَرْدَلَةٍ فِیْ وَسْطِ کَفِّیْ رَاحَتِیْ

میں نے تمام دنیا کو دیکھا اور اس کو پایا
رائی کی طرح جو میری ہتھیلی میں ہو

مینوں بخشی رب کمالی!
جیوں رائی دا دانہ یارا
دیکھی دُنیا وسن والی
تلی اوتے جیوں رکھیا ہویا
مینوں نظر آیا جگ سارا!
عالم کل وسائی دا

وَاَعْطَانِیَ الرَّحْمٰنُ فِیْ غَیْبِ عِلْمِهٖ
ثَمَانِیْنَ عِلْمًا غَیْرَ عِلْمِ حَقِیْقَتِیْ

اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے غیب کے علم سے علم دیا
اسی علوم اپنی حقیقت کے علم سے علاوہ

مینوں علم خزانے سارے
غیبوں کیتے رب حوالے
بخشش کیتے بخشنہارے
میں ہاں حاکم غیب چھپاناں
اسیؐ علم خزانے والے
مَیں واقف ہر جائی دا

وَلَا مِنْبَرُ الْاَوْلٰی فِیْهِ خُطْبَتِیْ
وَلَا مَسْجِدُ الْاَوْلٰی فِیْهِ رَکْعَتِیْ

میں اس ویلے حکم سنایا
تابع ولی تساڈے سارے

جاں ایہہ حکم اللہ فرمایا
ہر حالت وچہ غوث سداویں

نہ ڈر آکھ محبوب پیارے
فکر نہ کرنا چاہی دا

وَوَالِدَتِیْ زَہْرَاءُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ ۔ وَاَبِیْ اَمِیْرُ الْخَیْلِ دَامَ بِہِمْ بَرَکَتِیْ

اور میری والدہ فاطمۃ الزہرا دختر حضرت محمد رسول اللہ ۔ اور میرا باپ امیر گروہ ہے میری برکت ہمیشہ رہے گی

فاطمہؓ پاک نبیؐ دی جائی
کل دنیا تھیں شان اوچیرا

زہراؓ میری دادی آئی
میری جد مبارک عالی

حیدرؓ صفدر دادا میرا!
ہر نوں تحفہ شاہی دا

وَجَدِّیْ رَسُوْلُ اللہِ طٰہٰ مُحَمَّدٌ ۔ اَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَیْخُ کُلِّ طَرِیْقَتِیْ

اور میرے نانے رسول پاک ہیں جن کی شان میں طٰہٰ اور آپ کا نام ۔ میں عبدالقادر ہوں تمام طریقوں کا شیخ ہوں

نانا پاک رسول محمدؐ
میں ہاں عبدالقادر آیا

وچہ درگاہ مقبول محمدؐ
کل ولیاں تھیں شان اُچیری

طٰہٰ شان جنہاں دے آیا
میں خاصہ درگاہی دا

مُرِیْدِیْ تَمَسَّکْ وَکُنْ بِیْ وَاثِقًا ۔ قَدَمِیْ ھٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیَّتِیْ

میرے مرید میرے ساتھ ہیں مضبوطی سے پنجہ مار ۔ میرا یہ قدم تمام ولیوں کی گردن پر ہے

پکڑ مرید طریقہ میرا
مینوں ہرگز چھوڑ نہ جائیں
عبدالقادر کرم کماویں
تیں بن میرا کون سہارا

میں ہی ہر جا حامی تیرا
کل ولیاں تے قدم اساڈا
میں عاجز نوں چھوڑ نہ جاویں
اوگن ویکھ نہ جھڑکیں مینوں

کر مضبوط پکڑیں میں تائیں
ہیں حاکم ہر جائی دا
میں ہاں اوگنہار نکارا
درد نہ دُور ہٹائی دا

ختم شد قصیدہ رُوحی مع مترجم پنجابی منظوم

قصیدہ غوثیہ

مترجم منظوم پنجابی

مصنفالار:- درد علی شاہ قلندر قادری

درود شریف: اللّٰھم صل علی محمد و علی آل محمد معدن الجود والکرم منبع العلم والحلم والحکم وبارک وسلم ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط یا ۱۰۰ بار

جا پریز ۱۱ سو بار گیارہ دن

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سقانی الحب کاسات الوصال | فقلت لخمرتی نحوی تعالی

مجھے محبت نے وصل کے جام پلائے | پس میں نے اپنے سکر کو کہا کہ میری طرف آجا

دتے ساقی جام وصل دے
تاں پھر گایا ایہ ترانہ

جیہڑے آہے کھرے اصل دے
کہیا خمرنوں میں ول آویں

پی کے میں ہویا مستانہ
تقوں ہیں جام وصالی دا

سعت ومشت لنحوی فی کاؤس | فہمت لسکرتی بین الموال

۱۱ دن — ۱۱۰۰

دوڑتے ہوئے چل کر میری طرف جام لے کر آئی | پس میں نے اپنے سکر کو اپنے غلاموں میں سمجھا

دوڑیا مست پیالا آیا
کیتیاں یاراں دل لگاہیں

میں اس نوں پھڑ منہ ننگ لایا
ہر یک نوں اوہ جام پلایا

تاں اس نشے خماری تائیں
اپنے قرب کمالی دا

۵۰۰ بار

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا | بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا وَاَنْتُمْ رِجَالٖ

پس میں نے تمام کو کہا کہ آؤ میرے حال کو دیکھو | اور تم داخل ہو میرے غلاموں میں

پھر قطباں نوں ترت بلایا
بیٹھو ناہیں دور نہ راڈا
نشہ توحید انہاں ورتایا
داخل ہو کے مجلس میری
آؤ دیکھو حال اساڈا
دیکھو حال رجالی دا

۱۰۰ بار

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ | فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی الْمَلَالٖ

اور قصد کرو اور پیو کہ تم میرا لشکر ہو | پس قوم کا سردار بہت ملال میں تھا

پھر کہیا میں جلدی آؤ
دیکھو باطن وچہ نظارے
جوٹھا میرا پیؤ بلاؤ
ہے کی شان اساں نوں ڈھیا
بن جاؤ میرے لشکر سارے
نہیں ایہ وقت ملالی دا

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ | وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالٖ

تم نے میرا جوٹھا پیا سکر کے بعد | اور میری بلندی اور میرے وصل کو نہ پہنچ سکے

بھاویں جوٹھا اساں پلایا
ملیوں بخشش رب کمالی
تاں بھی رتبہ نہیں ایہ پایا
اوتھے ہرگز پہنچ نہ سکدے
جیہڑا رتبہ میرا عالی
شان میرا لاؤ بالی دا

۱۱۰۰ بار

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ | مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالٖ

تم سب کا مقام بلند ہے اور لیکن | میرا مقام تم میں ہمیشہ فوقیت میں رہا

بھاویں وچہ ولائیت سارے
میرا رتبہ ودھ کر آیا
اوڈے کروے دور نظارے
ہیں ہاں بہت فوقیت والا
تساں مقام بلند پایا
قدر میرا ہے عالی دا

۱۵۰۰

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ | یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالٖ

میں قرب کی بارگاہ میں اکیلا ہوں | میرے لئے تصرف کرنا اور کافی ہے مجھے اللہ پاک

میں اندر درگاہ الٰہی صرف اکلا ہاں مستانہ
اپنی قرب قریبی پائی ہیں تصرف کافی جاناں
اس درگاہے ہیں یگانہ فضل جو ذوالجلالی دا

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْہَبُ کُلِّ شَیْخٍ ۔ وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

مَیں سفید باز ہوں سب مشائخ کا ۔ اور کون ہے مردوں میں میری مثل دیا گیا

مینوں تسیں شہباز کچیا نوں علم وحدت دا میرا طالب
کل ولیاں تھیں جابر جانو کوئی نہ جمیا میرے جیہا
ہیں غالب ہر اُتے غالب صاحب شان مثالی دا

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۔ وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

مجھے اللہ نے بنایا ارادت لفنش کے ساتھ ۔ اور مجھے اپنی توجہ سے پہنایا کمال کا تاج

مینوں رب قدیر تعالیٰ دو جگ وچہ میں وڈ پایا
ذناتاج مروت والا ہور کسے نوں ایہہ نہ ملیا
میرا رتبہ شان ودھایا رتبہ ایڈ کمالی دا

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ ۔ وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

اور مجھے رازِ قدیم کا واقف کیا ۔ اور مجھے ہنسلی پہنائی میری مانگی بات مجھے دیدی

میرے اُتے کرم کما کے ساغر بحر وحدت دا پیتا
اپنے رازِ قدیم دکھا کے جو منگیا اوہ دتا مینوں
ہر ہک حالوں واقف کیتا درجہ لاؤ بالی دا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا ۔ فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

اور مجھے تمام قطبوں پر مسلط کیا ۔ پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے

قطباں ولیاں انے نماناں ہر ولی تے حکم چلایا!
میرا وجیا آن دماماں! حکم میرا حالت چلدا!
مینوں حاکم رب بنایا حالی اتے جمالی دا

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ ۔ لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

اور اگر میں اپنا اسرار دریاؤں پر ڈال دوں ۔ سب کے سب قعر میں گڑ جائیں

جے میں سر اسراراں تائیں ۔ پانی وچہ زمین دھساواں
دریاواں دے اُتے پائیں ۔ قطرہ بوند نہ لبھے تینوں
نال جلالت نظر جے پاواں ۔ ماریا قہر زوالی دا

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ ۔ لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

اور اگر میں اپنا اسرار پہاڑوں پر ڈال دوں ۔ ٹکڑے ہو کر ریت میں مل جائیں۔

جے جلال پہاڑیں پاواں ! ۔ نہ اوہ رہسن ایڈ دلیری
کر کے ریت تمام اڈاواں ۔ تھر تھر کنبن میرے کولوں
جہاں جہال نہ ہرگز میری ۔ منگ رب فضل بحالی دا

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ ۔ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

اور اگر میں اپنا اسرار آگ پر ڈال دوں ۔ بجھ جائے اور میرے حال کو پوشیدہ کرے

جے میں نظر آتش تے پاواں ۔ ٹھنڈے دیکھ ہوون اوہ سارے
فوراً بلدی اگ بجھاواں ۔ دوزخ سڑن مرید نہ ساڈے
بجھاویں دوزخ دے بھڑکاوے ۔ جو واقف سِر حالی دا

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ ۔ لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

اور اگر میں اپنا اسرار مردہ شخص پر ڈالوں ۔ تو وہ اُٹھ کھڑا ہو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ساتھ

جے میں قبرستانے جاواں ۔ زندے ہو کے کھڑ کھڑ ہسن
اپنا حال انہاں تے پاواں ۔ نہ مڑ موت انہاں نوں آوے
اُٹھ قبراں تھیں مردے نسن ۔ ہووے فضل تعالیٰ دا

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ۔ تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَا لِیْ

اور اس کے مہینے اور زمانے ۔ گذریں اور نگر میرے پاس آ جائیں

جدوں مہینے اتے زمانے ۔ پھر زمانے ملکیں جاون
آوندے آون وچہ جہانے ۔ کاہنوں بحث کریں توں منکر
پہلوں اوہ میرے ول آون ۔ نہیں محرم اس حالی دا

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ ‌ ‌ وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِ

اور مجھے خبر دیں جو کچھ آنے والی بات جو جاری ہے ‌ ‌ اور مجھے جتلاویں اور بتلاویں جھگڑے سے باز آجا مجھ سے

جو کجھ گذرے وچہ جہانے
نال میرے اوہ کردے گویا

مینوں دسدے آن زمانے
توں کیوں جھگڑا کریں دمنگانے

جو کجھ ہوسی جو کجھ ہویا
کے سبق جدالی دا

مُرِیْدِیْ ہِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ ‌ ‌ وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اے میرے مرید ارادہ کر اور خوش ہو مجھ سے ‌ ‌ اور کہہ جو تو چاہے پس میرا نام بلند ہے

اے مرید میرے متوالے
سدا بلندی بخشی مینوں

کریں ارادے ہو خوش حالے
اسم اعظم ہے نام اساڈا

جو کجھ چاہیں رمسی تینوں
بخشیا ذوالجلالی دا

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ ‌ ‌ عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

اے مرید مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا رب ہے ‌ ‌ مجھے بلندی دی ہیں اپنی مراد کو پہنچ گیا

اے مریدا نہ ڈر کھاویں
دتی اس مراد پسندی

رب اپنے دل نظر وڈاویں
جو منگیں اوہ دیساں تینوں

مینوں بخشی اس بلندی
درجہ قرب منالی دا

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ‌ ‌ وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِ

میرے نقارے آسمان ہیں اور زمین ہیں بج رہے ہیں ‌ ‌ اور نیک بختی کے بھید مجھ پر ظاہر ہو گئے

نام میرے دے سدا نقارے
طالب میرے گھر گھر گجدے

وجدے ہیں آسمانی سارے
غیب خزانے میرے سارے

وچہ زمین دے ڈنکے وجدے
ما لک میں اموالی دا

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ ‌ ‌ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِ

خدا کے شہر میرا ملک ہے میرے حکم کے ماتحت ‌ ‌ اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لئے صاف ہو گیا

جیہڑے شہر خدا دے سارے
مینوں رب کیتا الہامی

مینوں بخشے بخشنہارے
روشن ہو گیا سینہ میرا

حکم میرے دے تخت تمامی
صیقل اتے صقالی دا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ مُلْکِیْ — کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

میں نے خدا کے شہروں کو دیکھا جو میرا ملک ہے — رائی کے دانوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں

میں جد کیتی نظر اوچیری
جس دم میرا پیا پرچھاواں

پائی کل شہراں ول پھیری
وانگ رائی دے دانے سارے

ہر بستی ہر شہر گراواں
سارا ملک سمہالی دا

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا — وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

میں نے علم پڑھا حتیٰ کہ میں قطب ہو گیا — اور میں سعادت مندی کو پہنچا اللہ تعالیٰ کی طرف سے

درس علم وحدت دا پڑھیا
ہر جگہ تے حکم چلاندا

تائیں قطب ہویا میں اڑیا
رب میرے وڈیایا مینوں

رتبہ ملیا شاہ شاہاں دا
دے کے قرب کمالی دا

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ — وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

میرے غلاموں میں سے جو ہیں ان کے سینے روزہ ہے — اور وہ اندھیری راتوں میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

میرے جو مرید سداون
موتیاں وانگوں چمک جو فیری

روزے رکھن پڑھن پڑھاون
نہ پرواہ کسے دی رکھن

ویکھو جا کے رات انھیری
لگا عشق جمالی دا

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ — عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

اور ہر ایک ولی کا قدم ہے تحقیق میں — رسول پاک کے قدم پر بلندی کے چاند ہیں

ہر اک ولی زمانے سندا
امر من تاں ہوئے رفیقی

اپنے مرشد داہے بندہ !
میں ہاں طالب پاک نبی دا

مرشد دے اوہ ہوئے تحقیقی
پایا قرب کمالی دا

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَّکِّیٌّ حِجَازِیٌّ — وَعَالِیْ جَدِّیْ بِهٖ فِیْ ذُوالْجَلَالِ

نبیؐ ہاشمی مکیؐ اور حجازی — اور میرا نسب ان کی وجہ سے بلند ہے

نبی محمدؐ مکے والا ہاشمی ہور حجازا — کملا لا اوہ ہے جد مبارک میری
جس تھیں میری شان اچیری نال طفیل انہاندے میں پر ہویا فضل تعالیٰ دا

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ — وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِ

پس کون ہے خدا کے اولیاء میں میرے جیسا — اور کون ہے علم میں اور تصریف میں میرے جیسا

کیہڑا ہے اوہ ولی خدا دا جس دا میرے وانگ ارادہ — کس نوں ایڈ بلندی ہوئی
اس درجے نوں پہنچا کوئی جنہے بینوں رب پہنچایا! کر واقف ہر حالی دا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ — عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈر پس تحقیق میں — ارادہ کرنے والا ہوں قتل کرنے والا ہوں جنگ میں

اے میرے مرید منتواں اے میرا اسم کماوان والے — دشمن تھیں توں خوف نہ کھاویں
وقت بنے تاں ترت بلاویں تیرے دشمن قتل کرلیاں — ویکھیں جنگ قتالی دا

اَنَا الْجِیْلِیْ مُحْیُ الدِّیْنِ اِسْمِیْ — وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں گیلانی ہوں میرا نام محی الدین ہے — اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹی پر ہیں

میں ہاں تینوں نام بنا واں محی الدین جو میں سداواں — ہاں مشہور میں پیر گیلانی
جھنڈے جھلدے دیہن نشانی جھنڈے ویکھ پہاڑیں جھلدے — دیں دے شان کمالی دا

اَلْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ — وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حسنی ہوں اور مخدع میرا مقام ہے — اور میرے قدم مردوں کی گردنوں پر ہیں

میں اولاد حسنؓ دی بھائی — اس وچہ ہرگز شک نہ کائی — مخدع ہک مقام اساڈا
کل ولیاں تے قدم اساڈا — جو انکار کرے مرجاوے! — پا کے طوق رذالی دا

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ	وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ
اور میرا نام عبد القادر مشہور ہے	اور میرا نانا صاحب کمال بزرگی کے مالک ہیں

عبد القادر نام سداواں عالی شان بلند اُچیرے	جنگل بستی شہر گراواں کوئی نہیں ہور انہاندے ورگا	نانک داوک دونویں میرے در دا شان کمالی دا

ختم شد قصیدہ غوثیہ شریف

قصیدہ ثانیہ

١٣٧٧ سنہ ھ مطابق ١٩٥٧ سنہ عیسوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

مَا فِی الصَّبَابَةِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبٌ	اِلَّا وَلِیْ فِیْهِ الْاَلَذُّ وَالْاَطْیَبُ
عشق میں ایسا نہیں چشمہ شیریں کہیں	جس سے لذت اور نفاست میں مرا بڑھ کر نہیں

عشق توحیدی چشمہ بھریا کیتا نور ظہور اوجالا	شیریں لذت تھیں کرد اہر یا ہیں مالک اس چشمے سندا	بہت لذیذ نفاست والا بخشیا ہویا یاری دا

اَوْ فِی الْوِصَالِ مَکَانَةٌ مَخْصُوْصَةٌ	اِلَّا وَمَنْزِلَتِیْ وَطَالِبُ اَقْرَبُ
اصل میں ایسا نہیں ہے خاص کوئی مرتبہ	عز و قربت میں نہیں جس سے مرا بڑھتا ہوا

وصل اندر ہیں یار یگانہ ایہ نہیں رتبہ ہور کسے نوں	میرا ورتے سدا پیمانہ جو کجھ ہیں پر بخشش ہوئی	قرب قریبی حاصل مینوں رتبہ ملیا یاری دا

وَهَبَتْ لِيَ الْأَيَّامُ رَوْنَقَ صَفْوِهَا — وَحَلَتْ مَنَاهِلُهَا وَطَابَ الْمَشْرَبُ

بخشی ہے رونق صفائی کی مجھے آیام نے — چشمے میٹھے ہوگئے گھاٹ سب ستھرے ہوئے

ایسی رونق اتے صفائی
کولوں میرے اکس نظارے
بخشی مینوں ذات خدا ای
گھاٹ ہوئے سب ستھرے ایسے
چشمے میٹھے ہوگئے سارے
جیونکر نیر نتاری دا

وَغَدَوْتُ مَخْطُوبًا لِكُلِّ كَرِيمَةٍ — لَا يَهْتَدِي فِيهَا اللَّبِيبُ فَيَخْطُبُ

ہو گیا سب مطلوب ہر ایک بزرگی کا یہاں — جس بزرگی کو کوئی دانا نہ پاوے بے گماں

خادم میرے بلی سداون !
کول بزرگاں ہر کوئی جاوے
لوک اینہاں مطلوب بناون
خادم خدمت کرن ہزاراں
ہر ہر طرفوں خلقت آوے
لُٹ لے نیکو کاری دا

أَنَا مِنْ الرِّجَالِ لَا يَخَافُ جَلِيسُهُمْ — رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى ايرهب

میں ہوں اُن مردوں میں جن کا ہم نشین ڈرتا نہیں — گردش ایام سے ہرگز نہ ڈر دیکھے کہیں ۔

میں ہاں مرداں وچوں خاصا
اُچے رتبے ہیں جنہاندے !
بہت دلیر تے بے وسواسا
گردش دیاں ایاماں کولوں
مجلس میری نال انہاندے
کدیں نہ خوف چناری دا

قَوْمٌ لَهُمْ فِي كُلِّ مَجْدٍ رُتْبَةٌ — عُلْوِيَّةٌ وَبِكُلِّ جَيْشٍ مَرْكَبُ

ہر شرف میں ساتھیوں کا ہے میرے رتبہ بلند — ان کو ہر لشکر میں ملتی ہے سواری دل پسند

ہر رتبے وچہ ساتھی میرے !
ملدی دل پسند سواری
رکھدے اپنا شان اُچیرے
کوئی نہیں ہور انہاندے جیہا
ہر لشکر وچہ ہے سرداری
قابل کار سواری دا

أَنَا بُلْبُلُ الْأَدْوَاحِ أَمْلَأُ دَوْحَهَا — ارگا فِي الْعُلْيَا بَازٌ أَشْهَبُ

میں بلبل باغ مسرت ہوں درختوں کو بھروں — عقل کو حکمت سے اڑاری ہیں میں اونچا ہوں

بُلبل ہاں میں اس چمن دی
وانگ شہباز اُڈار اُنچیری

جو گلزار ہے ملک عدن دی
عقل میرے جتھیں کوئی نہ وڈا

حکمت نال اڈاری میری
وچّوں خلقت ساری دا

اَصبَحَت جُیُوشُ الحُبِّ تَحتَ مَشِیَّتِی — طَوعًا وَسَهمًا رُمتُهُ لَا یَغرُبُ

ہیں محبّت کے سبھی لشکر میری مرضی تلے — ہوں نہ غائب جب بلاؤں آئیں سارے دوڑ کے

لشکر میرے ولی تمامی
حاضر ہوون ہر ہر تھاواں

میری مرضی وچہ مقامی
نہ انکار کریندا کوئی

جس ویلے میں حکم سناواں
سد جدوں بھی ماری دا

اَصبَحتُ لَا اَمَلًا وَّلَا اُمنِیَّةً — اَرجُو وَلَا مَوعُودَةً اَتَرَقَّبُ

ہوں میں وہ جس کی کوئی امید ہے نہ آرزو — اور نہ وعدہ ہے کوئی جس کی ہو مجھے جستجو

نہ آرزواں نہ امیداں
نہ میں طالب دولت حشمت

نہ کوئی وعدے نہ تاکیداں
ہر خواہش تھیں پاک سداواں

نہ کوئی خواہش عزت جنّت
واقف سر اسراری دا

مَا زِلتُ اَرتَعُ فِی مَیَادِینِ الرِّضَا — حَتّٰی بَلَغتُ مَکَانَةً لَا تُوهَبُ

میں رہا چرتا سدایاں تک بمیدانِ رضا — کوئی کب پہنچے وہاں وہ مرتبہ میرا ہوا

ہیں میدان رضا الٰہی
تاں ایہ رتبہ رب تھیں پایا

جس دا انت شمار نہ کائی
ہور کیہڑا اس رتبے والا

امروں باہر قدم نہ چایا
جو محبوب غفاری دا

اَضحَی الزَّمَانُ کَحُلَّةٍ مَرقُومَةٍ — تَزهُو وَنَحنُ لَهَا الطِّرَازُ المُذهَبُ

ہے زمانہ چمکے ہے چادر منقش جس طرح — میں سنہری نقش ہوں اس کا سمجھ لو اس طرح

چمکے سارا پیا زمانہ
چمکاں وانگ سونے دے جانوں

وانگ منقش چادر جاناں
کڑھاں لاٹ نورانی جس دم

میں سنہری نقش کھپانوں
ملک سارا چمکاری دا

اَفَلَت شُمُوسُ الاَوَّلِینَ وَشَمسُنَا — اَبَدًا عَلٰی فَلَکِ العُلٰی لَا تَغرُبُ

جتنے پہلے ہو گئے سب کے گئے سورج ہیں ڈوب ؎ میرا چرخ بلندی پر نہ ہو سورج غروب

پہلوں ہو ہو گئے ہزاراں
نہ ڈبہا نہ ڈبسی جانی
یاسرکار میری بغدادی ! !
باجھوں حضرت غوث جیلانی

اج نہ ہرگز خبراں ساراں
ہر ہر ویلے شان سوایا
میں عاجز ہاں نت فریادی
ہر ہر ویلے آسرا تیرا

میرا سورج سدا نورانی
غوثو غوث پکاری دا
میرا کوئی نہیں محرم جانی
در در تیرے بھکیاری دا

خَتَم شُد قصِیدَہ ثَانِیَہ

اسنادسورہ الفیل

(۱) جو شخص جمعہ کی رات کو مندرجہ ذیل کلمات کو اکیس[۲۱] بار پڑھ کر شیرینی پر دم کرکے جس کسی کو کھلائیگا۔ وہ اس کا محبوب بن جائے گا۔

(۲) دل بستگی کے لئے ایک سو نبیس[۱۲۰] بار پڑھ کر شکر پر دم کرکے جس کو کھلائیگا اس کو جو کچھ کہے گا وہ قبول کریگا۔

(۴) اگر اس کو چالیس[۴۰] بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنے منہ کو دھوئے گا وہ مقبول خاص و عام ہو گا۔

(۵) اگر کوئی سرمہ پر چھ[۶] بار پڑھ کر دم کرکے اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیگا ہر دیکھنے والا اس کا مطیع فرمانبردار ہو جائیگا

(۶) اگر موم کا غلیلہ بنا کر اس پر ایک سو انیس[۱۱۹] بار اس کلام کو پڑھ کر غلیلہ کو دم کریگا جس کی پشت پر اس غلیلہ کو ماریگا وہ دیوانہ اور فریفتہ ہو جائے گا۔

(۷) اگر مصری یا اور کسی شیرینی پر ایک سو[۱۰۰] بار پڑھ کر دم کرکے جس کو کھلائیگا وہ عاشق ہو جائے گا۔

(۸) اگر سفید مرغی کے انڈے پر ایک سو پانچ[۱۰۵] بار پڑھ کر دم کرے گا۔ تو اس انڈے کو راستہ میں دفن کرے گا۔ جو شخص اس پر سے گذرے گا وہ عاشق ہو جائے گا۔

(۹) جو شخص صبح کے وقت اکتالیس[۴۱] بار اکتالیس[۴۱] روز اس کو پڑھے گا۔ اندھیرے میں عجیب و غریب معلومات حاصل کرے گا۔ بلکہ اسرار مخفی سے واقف ہو۔ صاحب بصیرت ہو اور صاحب ارادت ہو جائیگا اور موکلات سے ہمکلام ہو گا۔ سورہ الفیل معہ موکلات مندرجہ ذیل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اِلٰھی بِحُرمت شیخ مُحی الدِّین عبد القادر جیلانی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٰھی بحرمت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی کے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ھی نہایت رحم والا۔

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِحَقِّ یَا جبرائیلُ الٰھی بحرمت میراں مُحی الدِّین عبد القادر

تونے نہ دیکھا گیا کیا تیرے رب نے بحق ای جبرائیل الٰھی بحرمت میراں محی الدین عبد القادر جیلانی

جیلانی بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ بِحَقِّ یا کلکائیلُ الٰھی بحرمت سید محی الدین عبد القادر جیلانی

ھاتھی والوں سی بحق ای کلکائیل الٰھی بحرمت سید عبدُ القادر جیلانی نہ کر دیا اُن کا داؤ

اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَھُمۡ بِحَقِّ یا لومائیلُ الٰھی بحرمت سلطان محی الدِّین عبد القادر جیلانی فی

بحق ای لومائیل الٰھی بحرمت سلطان محی الدین عبد القادر جیلانی کی بیچ غلطی اور

تَضۡلِیۡلٍ بِحَقِّ یا میکائیلُ الٰھی بحرمت حضرت مولانا محی الدِّین عبد القادر جیلانی

ضلالت کے بحق یا میکائیل الٰھی بحرمت حضرت مولانا محی الدین عبد القادر جیلانی کے اور بھیجے اُن پر

وَّاَرۡسَلَ عَلَیۡھِمۡ بِحَقِّ یا اسرافیلُ الٰھی بحرمت شاہِ شاھان محی الدِّین عبد القادر

بحق یا اسرافیل الٰھی بحرمت شاہ بادشاھان محی الدین عبد القادر جیلانی کے اڑتے

جیلانی طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ بِحَقِّ یا طرطائیلُ الٰھی بحرمت مخدوم محی الدِّین عبد القادر

جانور پتنگ پتنگ بحق ای طرطائیل الٰھی بحرمت مخدوم محی الدین عبد القادر جیلانی کے

جیلانی تَرۡمِیۡھِمۡ بِحِجَارَۃٍ بِحَقِّ یا فراائیلُ بحق طرطرائیلُ الٰھی بحرمت

پھینکتے تھے اُن پر پتھر بحق یا فرائیل بحق طرطرائیل کے الٰھی بحرمت قطب ربانی

قُطبِ ربانی محی الدِّین عبد القادر جیلانی بحق یا عزرائیلُ

اِلٰهِی بِحُرمَتِ دَرْوِیشُ مُحیِ الدِّینُ عَبدُ القَادِرْ جِیلَانِی

الٰہی بحرمت درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی کے

مِنْ سِجِّیلٍ بِحَقِّ یَا اَهْجَمَائِیلُ اِلٰهِی بِحُرمَتِ مِسْکِینِ مُحیِ الدِّینُ عَبدُ القَادِرْ جِیلَانِی

محی الدین عبدالقادر جیلانی کی بحق اے عزائیل الٰہی بحرمت درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی کے

کنکریوں سے بحق اے اہجمائیل الٰہی بحرمت مسکین محی الدین عبدالقادر جیلانی کے

فَجَعَلَهُمْ بِحَقِّ یَا کَشْفَائِیلُ اِلٰهِی بِحُرمَتِ غَوثُ الصَّمَدَ انِی مُحیِ الدِّینُ عَبدُ القَادِرْ

پھر کر ڈالا ان کو اے بحق کشفائیل الٰہی بحرمت مسکین غوث صمدانی محی الدین عبدالقادر

جِیلَانِی کَعَصْفٍ مَّاْکُولٍ بِحَقِّ یَا تَنْکَفِیلُ اِلٰهِی بِحُرمَتِ فَقِیر

جیلانی کے جیسے بھس کھایا ہوا بحق اے تنکائیل الٰہی بحرمت فقیر

مُحیِ الدِّینُ عَبدُ القَادِرْ جِیلَانِی بِرَحمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ۝

محی الدین عبدالقادر جیلانی کے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والے تمام پر۔

اسناد چہل کاف غوثیہ

ذیل میں ہم چہل کاف تصنیف لطیف حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ایکسا اعلیٰ علم و ادب ہے اور کیسی وسیع زبان واقع ہے ان تینوں شعروں میں چالی کاف اور قاف یا کہ جمع کر دیئے اور پھر فصاحت و بلاغت زور اور متانت اور سلامت و نفاست میں کچھ شبہ نہیں کہ حضرت کا کلام الہام ترجمان ہے ان چہل کافوں میں حضرت نے تنگی اور مصیبت کے وقت خدا سے مانگنے کا طریقہ سکھایا ہے جب کوئی مشکل کسی کے سر پر آبنے مناسب ہے کہ ہر وقت ان چہل کافوں کا ورد کرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مصیبت کلیتہً رفع ہو جائیگی بہت سے صاحب اس کلام کی مداومت بھی کرتے ہیں اس کلام کی بہت سی خاصیتیں ہیں اس کی مداومت کا طریقہ اندھیرے مکان میں بیٹھ کر پڑھے یا قبر کھود کر اس میں بیٹھ کر سوا لاکھ اکتالیس روز میں پڑھے طریقہ

کے کرشمے دیکھیگا بلکہ صاحب کشف ہو جائیگا اور خاصیتیں لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ویسے بھی صبح و شام گیارہ گیارہ بار پڑھنے سے بہت فائدہ نظر آتا ہے عزت و برکت دولت و حشمت ذی جاہ یہ وظائف کر دیتا ہے جن چڑیل و سایہ ہر قسم جادو والے کو دم کرنا یا پانی دم کر کے دینا یا کسی اور شیرینی پر دم کر کے کھلانا اللہ تعالیٰ شفا کامل عطا کرتا ہے نیز ہر ایک مشکلات کے واسطے اس کلام کا پڑھنا بہت ہی مفید ہے بلکہ ہر مشکلات کی یہ چہل کاف بزرگان دین متین فرماتے ہیں میں چہل کاف کئی بزرگوں کے فرمودہ پیش نظر کرتا ہوں ملاحظہ ہوں (۱) بطریقہ قادریہ غوث ولی القادری بغداد شریف ہے اس طرح صادر ہے اور ترجمہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی فارسی کا اور کسی اور بزرگ کا پیش کرتا ہوں وہ ترجمہ والے چہل کاف اور اس طرح سے زبر زیر سے پڑھیے اس طریقہ والے پڑھتے ہیں جو مندرجہ ذیل میں درج ہیں۔

چہل کاف	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاقِفَةً كَفَافُهَا كَلْمِيْنِ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكُرُّ كَرًّا الكَرِّ فِيْ كَبَدِيْ

بس امر ... [illegible]

تجھے تیرا پروردگار کافی ہے جو تیرے اکثر مصائب میں کام آتا ہے اور وہ مصیبتیں جو تجھے اس طرح وابستہ ہیں جس طرح گھات لگا کر وہ دل ہیں اس طرح پیچ و تاب پیدا کرتی ہیں جیسے سانپ پیچ کھاتا ہے

تَحَلِّيْ مُشْكِلَةٍ كَلْكٍ لَكَ لَكَا كَالْكَافِ مَا فِي كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا ط

کار دو تیرا مانند شیرے کہ از فقفا پنجہ زندہ اش است ترا آنچہ نزد من است بس است مرترا باد وارندہ اندوہ جگرا اے ستارہ دل من کہ ہستی تو مشابہت واری لبتارہ در آسمان روشنی

اور وہ ایسے تیز جھڑا لگائے ہوتی ہیں جیسے شیر پیچھے سے پنجہ مارتا ہے جو میرے پاس ہے وہ تجھے کافی ہے یعنی میرا پروردگار جو تیرے اندوہ جگر کو کافی ہے اور میرے دل کے روشن ستارے جو تو روشنی میں آسمانی ستارہ سے مقابلہ کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

یا ... ادکفیک کَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَالِفَةً كَفَلْفُهَا كَلْمِيْنَ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكُرُّ كَرًّا الكَرِّ الكر

تم کو پروردگار تمہارا کفایت ... ایسے کو چھپا ہوا ... کیا اند چھپے ہوئے راز کے اٹھتے ہیں مانند لٹیشای کے گھر میں ... [illegible]

فی کبدی تجلی مشاشکة کلمك لك ککا کا ط کفاك مابی کفاك الکاف کرتته یا کو کبا کان تخلی کوکب

مانند شجرہ کے پیچھے سے مارنے کیلئے کافی ہے خاص کر تجھ کو ای چیز سے اور کفایت کرتا ہے تجھ کو اور کھنے سے اندر جگہ کے اے ستارہ دل

الفلکا

میرے کا کہ مشابہت رکھتا ہے تو ستارے آسمان روشنی میں۔

یا فتنائیل یا جبرائیل یا دردائیل یا کلکائیل یا میکائیل یا نعمائیل یا سرکائیل یا عزرائیل

یارائیل یا جبرائیل یا بدوح ط یہ موکل ملا کر پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم قادر رب قد رقضاء فقهقم اقعف باقر فار مع قرقش فی قیقوش

بحق قلالنس القطب لقمقام لقنا من فقم قرری لقبل بقبول قرب قدس عن

القمام قیاقیوم لقوقمها بقفقفة تقفقفة فقم قطاطی واقسم قفنط یا قوی

یا حضرت غوث الصمد انی عبدك و مریدك مظلوم عاجز محتاج الیك فی جمیع الامور

[illegible]

فی الدنیا والآخرة امددنی واغثنی باذن اللہ و بحبة اللہ و برضاء اللہ تعالی فی حاجتی امددنی بحالی

کر خدا کے حکم سے خدا کی محبت سے خدا کی رضامندی سے بیچ میری حاجت کے مدد کر میری حالت میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم کفاك ربك یا ختنائیل کم یکفیك و الکفة یا نوائیل کفلغها

گگمبن یا جبرائیل ہمان من کلکا یا لنکائیل تلکو کر اگکر الکر یا میکائیل یا نعمائیل فی

کبدی تجلی متشکلة یا سرافیل کلك لك لکاکا یا همرائیل کفاك مابی کفاك الکاف

کربته یا عزرائیل کو کبا کان تخلی یا حولائیل کوکب الفلکا ط یا دردائیل ط

اصحاب کہف: بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق یملیخا مکسلمینا کشفوط اتب

یونس اذر فنتونس یوانس بوس و اسم کلبهم قطمیر تملیخا ذوانس

بلیونس کنتس قطوس سولس تدیوس شلوکس مکسمینا عسلل مینا فرطینوس و سدس ملیخا

دعائے حل المشکلات: بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَللهُ كَافٍ تَصَدَّتُ الْكَافِیْ وَوَجَدْتُ الْكَافِیْ لِكُلٍّ اَلْكَافِیْ كَفَانِیَ الْكَافِیْ وَنِعْمَ الْكَافِیْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اس کے بعد تین بار یہ درود شریف پڑھا کریں انشاء اللہ العزیز آپ کے دلی مقصد بہم پہنچ جاویں گے اور دعا انگیس خشوع نیت سے بوسیلہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و جمیع الانبیاء علیہ السلام کے و جمیع اولیاء کرام ابدال اوتاد غوث و قطب و غیروں، شہیدوں و اماموں کے چند روز میں آپ کی حاجات پوری ہونگی انشاء اللہ۔

درود شریف: بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ شَمْسُ الضُّحٰى بَدْرُ الدُّجٰى مُحَمَّدٌ نُوْرُ الْهُدٰى مُحَمَّدٌ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بَرْ مُحَمَّدٍ طٰهٰ لَقَبْ مُحَمَّدٌ اَعْلٰى نَسَبْ مُحَمَّدٌ فَخْرِ عَرَبْ مُحَمَّدٌ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بَرْ مُحَمَّدٍ كَهْفُ الْاُمَمْ مُحَمَّدٌ شَاهِ خَتَمْ مُحَمَّدٌ بَحْرِ كَرَمْ مُحَمَّدٌ صَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً بَرْ مُحَمَّدٍ گنج سخا محمد گنج لقا محمد گنج حیا محمد صلوا علی محمد صلوۃ بر محمد ھما اشہ فہمہ ھم اکرم محمد ھما اصفیاء محمد صلوا علی محمد صلوۃ بر محمد نورا علی محمد شمس الضحی محمد اعلی عرب محمد ھما اصفیاء محمد صلوا علی محمد صلوۃ بر محمد ھادی سبل محمد ما امتی محمد صلوا علی محمد صلوۃ بر محمد وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

یازدہ اسمائے گرامی حضرت غوث اعظم رح

حضور غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی جناب حضرت السید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز کے گیارہ نام مبارک جو شخص ہر روز صبح نماز سنت اور فرض کے درمیان بروئے بغداد شریف کھڑا ہو کر ایک ایک قدم پر چلتے ہر قدم پر ایک ایک نام پڑھتا جائے اسی طرح گیارہ قدم چلے اور گیارہ نام پڑھے پھر شہادت کی انگلی کھڑی کر کے بغداد شریف کی طرف آخری قدم پر گیارہ نام پڑھے اور اپنی حاجت حضور غوث پاک سے طلب کرے اسی طرح گیارہ یا اکیس یا اکتالیس روز کرے انشاء اللہ مقصد پورا ہو جاویگا۔ خوب درد اور محبت سے آپ کے نام پڑھے جاویں میں یہاں حضور رح کے نام کئی قسم کے لکھ دیتا ہوں جن کو آپ پڑھ کر یاد کر لیویں اور ان کا عمل کیا کریں۔ وما توفیقی الا باللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

(۱) اول محی الدین۔ آخر محی الدین۔ گویائی محی الدین۔ زندہ محی الدین۔ حاضر محمد محی الدین۔ ناظر محی الدین۔ قادر محی الدین۔ میراں محمد محی الدین۔ شنوائی محی الدین۔ گویائی محی الدین۔ زندہ محی الدین۔ ذات محی الدین۔ صفات محی الدین۔ صورت محی الدین۔ معنی

محی الدین ۔ جان محی الدین ۔ جہان محی الدین ۔ این جہاں محی الدین ۔ آں جہاں محی الدین ۔ آں جہاں محی الدین ۔ ہمدم محی الدین
ہے بھی محی الدین رہے بھی محی الدین ہوسی بھی محی الدین الٰہی محی الدین محی الدین محی محی الدین ! محی یا محی

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ؕ

(۱) سید محی الدین ۔ ۲ ۔ سلطان محی الدین ۔ ۳ ۔ خواجہ محی الدین ۔ ۴ ۔ فقیر محی الدین ۔ ۵ ۔ مخدوم محی الدین ۔ ۶ ۔ غریب محی الدین
۷ ۔ بادشاہ محی الدین ۔ ۸ ۔ شیخ محی الدین ۔ ۹ ۔ درویش محی الدین ۔ ۱۰ ۔ ولی محی الدین ۔ ۱۱ ۔ مولانا محی الدین ۔

(۱) سید محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۲ ۔ سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۳ ۔ فقیر محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۴ ۔ شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۵ ۔ مخدوم محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۶ ۔ ولی محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۷ ۔ درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۸ ۔ مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۹ ۔ خواجہ محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۱۰ ۔ غریب محی الدین عبدالقادر جیلانی ۔ ۱۱ ۔ شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی

(۱) الٰہی بحرمت سید محی الدین سر اللہ (۲) الٰہی بحرمت مسکین محی الدین قدس اللہ (۳) الٰہی بحرمت مخدوم محی الدین برہان اللہ (۴) الٰہی بحرمت فقیر محی الدین شاہد اللہ ۔ ۵ ۔ الٰہی بحرمت مولانا محی الدین نور اللہ (۶) الٰہی بحرمت اولیاء محی الدین امان اللہ ۔ ۷ ۔ الٰہی بحرمت سلطان محی الدین سیف اللہ ۔ ۸ ۔ الٰہی بحرمت غوث محی الدین قطب اللہ ۔ ۹ ۔ الٰہی بحرمت خواجہ محی الدین فرمان اللہ ۔ ۱۰ ۔ الٰہی بحرمت شیخ محی الدین فضل اللہ ۔ ۱۱ ۔ الٰہی بحرمت درویش محی الدین آیات اللہ

۱ ۔ یا مسکین محی الدین قدس اللہ ۔ ۲ ۔ یا مخدوم محی الدین برہان اللہ ۔ ۳ ۔ یا فقیر محی الدین شاہد اللہ ۔ ۴ ۔ یا سید محی الدین سر اللہ
۵ ۔ یا مولانا محی الدین نور اللہ ۔ ۶ ۔ یا اولیاء محی الدین امان اللہ ۔ ۷ ۔ یا سلطان محی الدین سیف اللہ ۔ ۸ ۔ یا غوث محی الدین قطب اللہ
۹ ۔ یا خواجہ محی الدین فرمان اللہ ۔ ۱۰ ۔ یا شیخ محی الدین فضل اللہ ۔ ۱۱ ۔ یا درویش محی الدین آیات اللہ ۔ یا حضرت غوث الصمد اَنِّیْ اَغِثْنِیْ اَمْدِدْنِیْ بِحَالِیْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ ۔ اس کے بعد اپنی حالت کے واسطے حضرت غوث اعظم قدس سرہ العزیز کے دربار حضور میں پیش کریں انشاء اللہ العزیز ابلق گھوڑے کے سوار امداد فرمائینگے اور آپکے مدعا حاصل فرمائینگے

دوازدہ امام

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ ۔۔۔ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ
یَا بَعْدَهُمْ مِنْ نَسْلِهِمْ قَدْ جَائَنِیْ مِنْ قَبْلِهِمْ ۔۔۔ اَلْعَابِدُ الْبَاقِرُ وَالصَّادِقُ وَالْکَاظِمَةُ
ثُمَّ الرِّضَا ثُمَّ التَّقِیْ ثُمَّ النَّقِیْ ثُمَّ عَسْکَرِیْ ۔۔۔ ثُمَّ مَهْدِیْ هَادِیًا اَلْغَنِیْ اِمَامُ الْخَاتِمَةِ

۲- باب دوم بروج و عمل سیّارگان کے بیان میں

حروف ابجد:- حروف ابجد اعداد کے حساب سے لکھے جاتے ہیں- اکثر عاملانِ کاملان اس حساب سے اعداد جمع کرتے رہے اور تقسیم کرتے رہے جب کسی کے نام کے اعداد شمار کرکے حساب لگانا مقصود ہو تو ان حروفوں سے اعداد دیکھ کر لکھ لیں اور شمار بھی کرلیویں۔ آپ کو آسان ہوگا- قاعدہ ابجد کا یوں ہی عامل بزرگوں نے تحریر فرمایا ہے

ا	۱	ہ	۵	ط	۹	ل	۳۰	ن	۵۰	ص	۹۰	ت ٹ	۴۰۰	ض	۸۰۰
ب پ	۲	و	۶	ی	۱۰	لا	۳۰	س	۶۰	ق	۱۰۰	ث	۵۰۰	ظ	۹۰۰
ج چ	۳	ز ژ	۷	ہے	۱۰	لا	۳۰	ع	۷۰	ر ڑ	۲۰۰	خ	۶۰۰	غ	۱۰۰۰
د ڈ	۴	ح	۸	ک گ	۲۰	م	۴۰	ف	۸۰	ش	۳۰۰	ذ	۷۰۰	ء	۱۱

نقشہ طلسمی حروفات:- یہ طلسمی حروفات بزرگوں نے اس واسطے تحریر کئے ہیں کہ نقش پہ نام لکھا ہوا کسی دوسرے علم والے کو معلوم نہ ہو سکے جیسا کہ محبت عداوت کے واسطے نقش لکھا جاتا ہے اگر پکڑا بھی جائے- اس پر نام اس طلسم کے حروف سے لکھے ہوں تو کوئی پڑھ نہ سکے گا ہاں وہ پڑھیگا جو کہ اس طلسم کو جانتا ہوگا اس واسطے عامل کو چاہیئے کہ اس طلسمی عبارت کو بھی حفظ کرے اور ان شکلوں کو خوب جانتا ہو کہ تعویذ لکھنے میں سہولت رکھتا ہو- طلسمی حروفات کئی قسم کے ہوتے ہیں میں دو شکلوں میں پیش کرتا ہوں جو حروف طلسمانی کہا کرتے ہیں ملاحظہ ہو ان پہچان کے واسطے فارسی حروف ساتھ درج ہیں-

ا ٫٫	ج ع ھ	ف x	ش عـ	ظ α	ق طا	ن خہ	ی ت عہ لا
ت لا	ث ٹ	ح صہ	خ صف	ر ر	س B	ض بحج	ط ۵
ع عج	ک ھ	م ا	عہ عہ	ھ عہ	ے سے	ب ھ	ر ھ
ب ج	ص ححح	ع عحح	ل ا	ھ عھ	ع ۹	ف x	

نقشہ نمبر۲ طلسمی حروفات

ا ث خ ث ش ظ ق ن ص ع ک ب ج م

G س ط ل ن 8 ص ۵ لہ ذ ہ ل = ھ

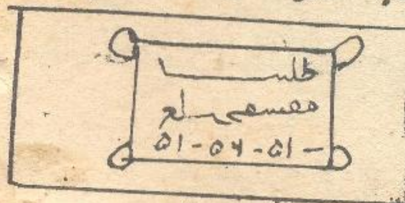
ذ ر د ز ص ع ل ہ س ث ح ط ف ی

ھد لا ہا 4 د ۶ ہ ۵ ف ۵ ٫٫ ۴ B

عمل ہفت سیارگاں:- اب عالموں کیواسطے سات ستاروں کا عمل درج کرتا ہوں چاہیئے کہ جس شخص کو نقش لکھنے کا شوق ہو وہ ان سات ستاروں کو عمل میں لاوے اور ان ساعتوں سے خوب واقف ہو تاکہ کام نقش کا تمام سہولت سے ہو سکے کیونکہ ہر ایک کام ستارہ کے تحت ہوتا ہے جو عامل ستارہ کا حاکم ہو گا - وہ اشارہ سے کام لے سکتا ہے - اس لئے شائقین کے واسطے عمل ستارہ ہائے درج کیا جاتا ہے ملاحظہ فرمایئے ستارہ ہائے روحانی اور جسمانی دو قسم کے درج کرتا ہوں -

اسمائے سیارگان روحانی

ستارۂ زحل:- اس ستارہ کا عمل جنگل میں چادر تا دو ختہ لیکر دھونی عود - لوبان - رال کی ہمراہ لیکر یہ عمل کریں لیکن باوضو اور پاک صاف ہو کر اپنے گرد حصار ضرور کھینچ لیا کریں اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں کارد نئی اپنے ہمراہ ہاتھ میں رکھیں - حصار خاصہ رکھیں پھر ان حرفوں کو دو ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھیں کوئی شکل بھی یعنی اہر ارشکل بھی نظر آوے تو پرواہ نہ رکھیں اور نہ ہی خوف و ہراس کو نزدیک آنے دیں دل کو مکمل دلیر کر کے اس عمل کو کیا کریں - اکتالیس روز ہر ستارہ کا عمل ہو گا بہتر تو یہ ہے کہ کسی ندی کے کنارے ایسا عمل کریں ورنہ جنگل میں ہی کر لیا کریں لیکن جہاں کسی دوسرے آدمی کی خار نہ ہو - جب آپ عامل ہو جاویں گے تو ستارے اپنے کام انجام کر دیا کریں گے ستاروں کے عامل دنیا میں بہت کم ملتے ہیں اس لئے عامل ستاروں کے بہت کام کر سکتے ہیں جیسا کہ شاہ محمد غوث گوالیاری وغیرہ زمانے میں مانے ہوئے عامل تھے لیکن کسی کامل عامل کی راہنمائی سے ایسا کام کریں ورنہ ہاتھ نہ ڈالیں - اب عمل درج ہے اس ستارہ کو فارسی میں کیوان اور ہندی میں سنیچر ہفتہ اس کی ارادت مراد درازی قد سیاہ فام اور زنگبر اور سر کے بال سیاہ اور زیادہ خود پسند اور جاہل خور، ناخن اور دندان نہایت ہی بزرگ اور سر پر گوشت بہت رکھتا ہے - اوپر کا دھڑ نیچے کی نسبت لمبا ہے اور ساق کوتاہ پشت چھوٹا اور ترش رو یعنی بدزبان اور اس کے قدم میں کوئی نشان اور عیب ہو گا - دونوں ہاتھوں سے عاصا گدی کے نیچے لٹکائے ہوئے اور کسی میوہ دار درخت کی ڈالی ہاتھ میں لئے ہوئے عامل فلک ہفتم اول روز شنبہ (ہفتہ) اور اس کا موکل اور قائیل ہے مردم آزار اور صحرا نشین ہے اس کا کام بندہ پروری - زبان درازی - بردباری کاہلی بے مروتی - دروغ گوئی - جادوگری شادی - سوالگیری - سیاہ لباس کفش دوزی - موزہ بنانا - کوتوالی کرنا اس کے عامل کو سیاہ کپڑا الگ یہ عمل کرنا ہو گا -



عمل: برہاسن، طوسی، حروش، میوش، درکوش
طاعیش، ذہروش، طاھنطہوش بحق یاوقائیل

ستارہ مشتری:- اس کو فارسی میں برجیس اور ہندی میں برہسپت وزیر فلک ششم عامل پنجشنبہ، سعد اکبر اقلیم دوم اس کا موکل ہمائیل صورت اس کی پیر مرد کی اور رنگ اس کا فربہ جسم، بلغمی مزاج، ذی عقل، اور دانا زبان شیریں، سیاہ چشم، پیشانی خوشنما، کشادہ ابرو، خوبصورت گانے بجانے کا شوقین ہونا

ہے۔ کوچک سر فصیح زبان، عقل مند، گندم رنگ ہر ایک اس کی بات قابل اعتبار ہوتی ہے پیشانی پر کوئی داغ دنبل وغیرہ کا یا گردن پر سیاہ رنگ کا تِل ہوگا۔ درختوں میں خرما پسند کرتا ہے۔ جانوروں میں اسپ و ہما و چکور کو پسند کرتا ہے اور یہ قاضی کا حکم رکھتا ہے۔ بخورات، عود، مشک، کافور، دانہ جو، صندل، شکر، سرخ، زرد رنگ کا کپڑا لے کر عمل کریں۔ اور یہ تین ہزار تین سو ساٹھ بار عمل کریں۔

مصع	عصع
مسلمہ	ط
صمح صمح صمہ	

عمل:۔ ذھاھوش، ذرماش، ھَبُطَشَ، مُطَشَ، اَذرَماشُ ھَبُطِیُشَ، خَرُوش، دھندھاش، بحقِ یا مھمائیل،

ستارہ مریخ:۔ طبقات انسانی سے مذکر اور مہربان غصے والا۔ کوتاہ قد، ہمیشہ جوان۔ سرخ رنگ۔ مائل بہ سیاہی، زور آور اور راہزن اور قصاب اور جراح، نقارچی اور جہاد سے منسوب ہے حلیہ اس کا میانہ قد، سرخ رنگ گول بڑا سر قوی ہیکل، بلند آواز والا، مہیب شکل، کبوتر چشم، دراز و باریک لب خمیدہ کمر بلند گردن، اور دانتوں میں نشان، ریش تراشیدہ، بامقراض کٹی ہوئی۔ اعمال و اخلاق میں دلیر، بے باک، بے رحم، ظالم، خویشتن داری، غیوری، فضولی اور خود پسندی فاسق ہونا علم میں علم سپاہ گری، قولعہ والا، غذا پسند، طعام تلخ، گوشت خام، خون، شراب، گوسفند بریاں، کباب شقاق، عناب، کا کنج، انتخار رنگ، سرخ ملبوس، نقارچی، عقیق، شنجرف، سنکھیا سرخ، اجناس میں آلو بخارا اور قمقم و مرمر اور فانہ اور کا کرنا پسند کرتا ہے سرخ کپڑا لے کر یہ عمل کریں۔ اس کے عمل کو پانچ ہزار تین سو ساٹھ بار کریں۔ دعود، لوبان، پلپل گرمہ بخورات کریں،

ھ ھ ھ
۶۶ ا ۱۵ وص ص ص ص

عمل:۔ وعذلوش، ھاذلقنش، عندوش، بیمراش، اُوذدعوش ھیدَ، یعلیش، مھیراش، وھندھاش، بحقِ سرکطائیل

ستارہ شمس:۔ یہ ستارہ نیر اعظم ہے جس کو تمام لوگ سورج کہتے ہیں اور اس کے منسوبات یہ ہیں۔ مردم بیدار و عقلمند اور خوش میانہ قد، سر کے بال نرم چست اور چالاک زور آور پہلوان پراتحوال زرد چشم، سرخ مزاج صفراوی اور کف پا خالی ہیں اس ستارہ والا بادشاہ ہوتا ہے۔ پاک تن غذا چاول اور زرد میوہ اور شیرینی دال نخود اور شہد عطر خالص سے منسوب ہے بخورات عود، مشک، دارچینی۔ صندل سرخ، صندل سفید، ایک سو پچاس اور ایک ہزار بار روز پڑھا کریں، زرد رنگ کا کپڑا لیویں۔

ھمہ ھ
عمصعصعصعط
صمم صم

عمل:۔ بنولوش، مُتَدلاش، ھتکاش، اطیعاش، مغتوش عادلیش، کطبیعادش بحقِ یا ھرکائیل ؀

ستارہ زہرہ:۔ اس کو فارسی میں ناہید اور ہندی میں شکر (جمعہ) کو کہتے ہیں یہ شکل مؤنث یعنی عورت کی شکل کا ہے

اس کے ہاتھ میں تلوار لی ہوئی ہے۔ اس کا رنگ سفید خندہ رو اور شیریں سخن۔ باریک بینی، تنگ دہان وجہ نوجوان اور وانا، گانے بجانے کا واقف، خندہ پیشانی عیش پرست، ظریف مائل، باسعادت ہر وقت نصیحت پر مستقیم ہے کیونکہ یہ ستارہ برج میزان سے تعلق رکھتا ہے اصل میں منقلب ہے گاہے ہلکا اور کبھی بھاری ایک حال پر نہیں رہتا۔ دوستی اور دشمنی میں یکساں رہتا ہے۔ نیک رائے دہندہ، شاہد سلوک، مزاج مزاحیہ اور کلیہ انسانی سے دلکشا، مقام، باغات اور قمار خانہ اور مطرب خانہ پسند کرتا ہے عورتوں، عطاروں، ریشم فروشوں سے زیادہ تعلق رکھتا ہے اخلاق اس کا بدخو بھی ہے۔ فتنہ انگیز، بہتانی معشوق بے وفا اور بے شرم عشق باز اور قہقہہ والا اور آرائش پسند بھی ہے۔ کھیلنا مسخری کرنا تاش، شطرنج، باص، رمضان یا شعبان کے آغاز میں عمل شروع کریں پانچ ہزار تین سو پانچ بار پڑھا کریں۔ فلک سوم عامل چہار شنبہ کا ہے سفید کپڑا الیکہ عمل کریں اور بخورات جلائیں۔ بخورات جلائیں۔ بخورات، عود، عنبر، مشک، کافور، صندل سفید، اسپند

عاهتالا ــــ ۸
طمــص
ا لا لمـــ

عمل:۔ اِدُھرُش، وَھطَارُش، اُبَاشَ، شَمُھُورُش
عَنُقَاشَ، اَلُقَاشَ بِحَقِّ یَا جِبُرَائِیلُ

ستارہ عطارد:۔ یہ ستارہ مرکز ہے اور طبقات انسانی سے میانہ قد، شیریں سخن، فصیح کلام سبز فام کمال عقیل اور فہیم، نرم اور مزاج صفراوی اور بلغمی، گندم رنگ، موٹے سینگوں والا، استخوان، حاضر جواب موزوں طبع شاعر، عامل کامل مشاغل منجم النار حکیم، رمال، صید انسانی سے خوش سر موٹا کشیدہ، سیاہ ریش، دراز دو دندان، کمر باریک، کوچک بینی ضعیف نازک پہلو مگر شکر پر کوئی نشان ہو اعضاء میں سے معدہ سے تعلق رکھتا ہے۔ افعال مال کا حریص، کم شہوتی، بے تکلف، علم حکمت، روشنی، سفیدی کی طرف زیادہ رغب، متلون الطبع، حکمت کا طالب علم کا طریقہ، دفینہ کا عامل تسخیر کا حاکم، عملیات کا اُستاد، کاتب، دیوان عمل کا طالب لباس نیلگوں فیروزی اور شیشہ پاس ہو بروز چہار شنبہ فاضی فلک دوم نہ نحس نہ نیک، موکل اس کا اسماعیل ہے چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ بار پڑھیں بخورات عود، کافور، صندل سرخ، قرنفل۔

عس عع لا ع ص
عس سکسہ

عمل: تَدُھُونَاش، اَمِیُرَاش، ھَبُطَشُ، شَاھُلِیشِ، ذَابِیُشِ
دَکُلُوکَشِ، مَغُلُوُشِ، اَمِیُشِ، بِحَقِّ یَا اِسُمَاعِیُلَ۔

ستارہ قمر:۔ یہ ستارہ قمر اصغر۔ طبقات انسانی میں پاکیزہ تن، سفید پوست، دراز قامت، مگر دلیل اور بے دانشی، مزاج بلغمی، اور شیریں سخن، نیک رو پیوستہ ابرو، مائل باسعادت کار وبار دنیاوی و عقبیٰ میں متوسط، کوچک دہان سیاہ چشم، فراخ سینہ، کشادہ دانت، باریک ہونٹ، خوش قسمت، بامروت طفل نابالغ و جوان، منہ پر خال خوبصورت وزیر فلک اوّل صاحب نجوم محبت عشق کا حاکم ثانی میدان ہے سفید کپڑا لے کر یہ عمل کریں بخورات، عود، کافور، شہد موکل اس کا ہمقائیل

سلمی ۱۱۶
حہ صم ع لا
۱۱۱ع ۵ س ۴ ۴ ۴

ہے تین ہزار تین سو ساٹھ بار عمل کریں۔

عمل :- غدنوش، ھاذلیش، مراونوش، ھلیکاش، طیمارش، دانانیش، مبالوش، زاغالوش بحق یا فھقائیل

اسمائے جسمانی سیارگاں

ان کا عمل بھی اسی طریقہ سے یا کسی عامل سے طریقہ حاصل کر لیویں۔

ستارہ زحل :- اشراغات، ہلاتالاش، کطرطلباش، ممدغاطایات، درغاھولیش، کناھولوشاط

ستارہ مشتری :- کطمائیل، کینامرکات، دیہ وانیا، شفوذ، تاھالیش، سبومرکنشنا بالو لور، یا احذار، حکطا طوما۔

ستارہ مریخ :- اور وثاری کصاصات کشینرطور، حاثیا تاھلوالبسا قافیقی کیوکزار فیا،

ستارہ شمس :- ہیبھاکاموثوثبانی، ماتالوا، داطیوطیوا، طیوذفشا، بنویولواوچناچنا کاما لاکی کی، ممشاتبو رکہ- اھواھیرو، اوطی، ادرافر، ثادوسرو،

ستارہ زہرہ :- غریاھو، فھمنا- بادمای، ھیطیطاثا، رھیطوطو، سمیطوا، طھیاتی دھنا ؛

ستارہ عطارد :- دھناھی مالانب، فیور الیشاط، اھلاطاقرطوش، مھلیشا، ماطبلوسا، املبطی طو ؛

ستارہ قمر :- ھنامیرا، طہ کئلوما، ادموھی، ھابن، شتاما بتنی، فرسترھوھتامثا، شیرکاء ماطاث، زافین،

برجوں کی یہ تاریخیں نحس ہیں ان میں کوئی کام نہ کرنا چاہیئے کیونکہ کامیابی نہ ہوگی لیکن یاد رہے کہ جس مرد یا عورت کا برج ہوگا۔ اس کی نیک و بد تاریخ دیکھ کر کام کیا کریں نقشہ منحوس تاریخوں کا یہ ہے۔

برج برج طالع حمل را — ۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ ۳۰ — برج طالع ثور را — ۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲۰ - ۲۸

برج طالع جوزا را — ۶ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹ ۲ — برج طالع سرطان را — ۴ - ۹ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۸

برج طالع اسد را — ۶ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵ — برج طالع سنبلہ را — ۱۶ - ۱۷ - ۱۲

برج طالع میزان را
۲ - ۳ - ۲۳ - ۲۸

برج طالع عقرب را
۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸

برج طالع قوس را
۴ - ۹ - ۱۳

برج طالع جدی را
۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۲۵

برج طالع دلو را
۱۲ - ۱۷ - ۲۳ - ۲

برج طالع حوت را
۲۴ - ۲۹ - ۱۳

جدول دوازدہ بروج واثرات و مہینہ وار

شکل	برج	نام ہندی	خانہ	جہت	تاثیر	رنگ	وبال	شرف	ہبوط	مذکر و مؤنث	مؤکل	حروف
گربہ	حمل	میکھ راس ماہ بیساکھ	مریخ	مشرقی	آتشی	سُرخ	زہرہ	آفتاب	زحل	مذکر منقلب	سرطائیل	ا ع ل
موش	ثور	برکھ راس ماہ جیٹھ	زہرہ	جنوبی	آبی	سفید	مریخ	قمر		مؤنث منقلب	عزرائیل	د ب
سیمرغ	جوزا	متھن راس ماہ اساڑھ	عطارد	غربی	بادی	زرد	مشتری	راس	ذنب	مؤنث جدیین	اسرائیل	د ق ک
خرگوش	سرطان	کرک راس ماہ ساون	قمر	شمالی	آبی	سفید	زحل	مشتری	مریخ	مؤنث منقلب	قہقائیل	م ج
پلنگ	اسد	سنگھ راس ماہ بھادوں	شمس	شرقی	آتشی	سُرخ	زحل	•	•	مذکر ثابت	اجمکائیل	م ت
شبیر	سنبلہ	کنیا راس ماہ اسوج	عطارد	جنوبی	خاکی	سبز	مشتری	عطارد	زہرہ	مؤنث جدیین	اسماعیل	ب ث
ہوا	میزان	تلا راس ماہ کاتک	زہرہ	غربی	بادی	سفید	مریخ	زحل	آفتاب	مذکر منقلب	عطکائیل	ر ت ط
آہو	عقرب	برچھک راس ماہ مگھر	مریخ	شمالی	آبی	سُرخ	زہرہ	•	قمر	مؤنث ثابت	میکائیل	ل ن ط ظ ج
گربہ	قوس	دھن راس ماہ پوہ	مشتری	شمالی	آتشی	زرد	عطارد	ذنب	راس	مذکر جدیین	اسرافیل	ح خ
•	•	مکر راس ماہ ماگھ	زحل	جنوبی	•	•	قمر	برت	مشتری	مؤنث منقلب	میکائیل	س ش ذ ع
بچیکار	دلو	کنبھ راس ماہ پھاگن	زحل	غربی	بادی	زرد	آفتاب	•	•	ثابت مذکر	تازائیل	غ س
شیر	حوت	مین راس ماہ چیت	مشتری	شمالی	آبی	سُرخ	عطارد	زہرہ	عطارد	مذکر جدیین	فقرائیل	ہ ج

باب سوم طالع نامہ کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ طالع نامہ خواجہ بزرجمہر صاحب حکیم نے تالیف کیا تھا اس طالع سے بہت سے بزرگ کامیاب ہوتے چلے آتے ہیں اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یوں بیان کرتے ہیں کہ کسی مرد یا عورت کا طالع دیکھنا مقصود ہو تو نام اس کا معہ نام اور

حساب ابجد کے اعداد سے لکھے اور اعداد کو جمع کرکے بارہ پر تقسیم کرے اگر ایک بچے تو طالع حمل ہوگا۔ اگر دو بچیں تو طالع ثور ہوگا۔ اگر تین بچیں تو طالع جوزا ہوگا اگر چار بچیں تو طالع سرطان ہوگا اگر پانچ بچیں تو طالع اسد ہوگا۔ اگر چھ بچیں تو طالع سنبلہ ہوگا۔ اگر سات بچیں تو طالع میزان ہوگا۔ اگر آٹھ بچیں تو طالع عقرب ہوگا۔ اگر نو بچیں تو طالع قوس ہوگا۔ اگر دس بچیں تو طالع جدی ہوگا۔ اگر گیارہ بچیں تو طالع دلو ہوگا۔ اور اگر ٹھیک ٹھیک تقسیم ہو جاوے تو طالع حوت ہوگا۔ اگر آسان طریقہ سے طالع نامہ کو دیکھنا چاہیں تو جدول معہ حروف و بروج و ستارہ ہائے کی درج کی گئی ہے آپ اسے بڑی آسانی کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں بلکہ عورتیں بھی اس جدول سے طالع نامہ کا مطلب حل کر سکتی ہیں جس مرد یا عورت یا بچے کا طالع دیکھنا مقصود ہو تو ان کے نام کا پہلا حروف لے لیجیئے یا نام کے اخیر کا حرف لے لیجئے تو اس حروف کو معہ بروج و ستاروں کے نقشہ ہائے میں دیکھیں جو حروف نکلے اس حروف کے برج کو مطالعہ کریں پیدائش کے حالات بیماری نحوست کے بارہ پریشانات سب کچھ خلاصہ سے مل جائیں گے برج نسائی جہاں ہوگا وہ اُس بُرج کی عورت کا حال ہوگا اور بیماری نامہ جو ہر بُرج کے آخیر درج ہیں وہ اس بُرج والے کی بیماری کا حال ہوگا اس بیمار نامے کے مطابق اس بیمار کا علاج کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار بالکل صحت کامل پائے گا ابجد کا حساب ذیل میں درج کرتا ہوں۔

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

۱، ۲، ۳، ۴ - ۵، ۶، ۷ - ۸، ۹، ۱۰ - ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰ - ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰ - ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰، ۴۰۰، ۵۰۰، ۶۰۰، ۷۰۰ - ۸۰۰، ۹۰۰، ۱۰۰۰

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰
ض ظ غ
۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

دائرہ حروف مع بروج و ستارہ ہائے و تاثیرات حروف

حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ	حروف	برج	ستارہ
الف	[illegible]	[illegible]	ب	[illegible]	[illegible]	ت	[illegible]	[illegible]	ث	[illegible]	[illegible]	ج	[illegible]	[illegible]	ح	[illegible]	[illegible]
آتشی			خاکی			خاکی			بادی			بادی			آبی		
خ	[illegible]	[illegible]	د	[illegible]	[illegible]	ذ	[illegible]	[illegible]	ر	[illegible]	[illegible]	ز	[illegible]	[illegible]	س	[illegible]	[illegible]
آبی			آبی			آتشی			آبی			بادی			بادی		
ش	[illegible]	[illegible]	ص	[illegible]	[illegible]	ض	[illegible]	[illegible]	ط	[illegible]	[illegible]	ظ	[illegible]	[illegible]	ع	[illegible]	[illegible]
آتشی			خاکی			خاکی			آتشی			بادی			آبی		
غ	[illegible]	[illegible]	ف	[illegible]	[illegible]	ق	[illegible]	[illegible]	ک	[illegible]	[illegible]	ل	[illegible]	[illegible]	م	[illegible]	[illegible]
آبی			آتشی			بادی			بادی			آبی			آتشی		
ن	[illegible]	[illegible]	و	[illegible]	[illegible]	ہ	[illegible]	[illegible]	لا	[illegible]	[illegible]	ء	[illegible]	[illegible]	ی	[illegible]	[illegible]
خاکی			خاکی			آتشی			آبی			آبی			خاکی		

ضروری نوٹ: واضح ہو کہ بروج معہ ستارے دائرہ میں تحریر کئے گئے ہیں آپ ہر پہلے حروف نام کے برج کو دیکھ سکتے ہیں لیکن ہر حروف کے تاثرات الگ الگ ہیں۔ جو ن سا حرف آتشی ہے اس کی نسبت آتش اور برج آتشی سے ہوگی۔ جو حروف خاکی ہے خواہ اس کا برج کونسا ہوگا لیکن اس کی نسبت خاکی برج سے زیادہ تعلق رکھتی ہے آبی کی نسبت آبی برج سے اور بادی کی نسبت بادی برج سے رکھتی ہوگی اس واسطے ہر ایک بات کو ذہن نشین کر کے پھر حساب کا ورق الٹیں تاکہ حساب غلط نہ ہو بندہ نے ہر برج کے ساتھ اور ہر حروف کے ساتھ تاثیر اور ستاروں کے نام بھی لکھ دئیے ہیں تاکہ آپ کو کسی قسم کی الجھن نہ رہے کئی ناموں میں حروف ایک ہی آتے ہیں لیکن بروج اور تاثیر الگ الگ ہوتی ہے کیونکہ پیدائش کی ساعت الگ الگ ہوتی ہے۔ اس لئے تاثیرات بھی بدل جاتی ہیں۔ اب آگے طالع نامہ کا مطالعہ کیا جاوے۔

طالع نامہ و پیدائش نامہ بیمار نامہ کے

برج حمل یا میکھ راس:۔ برج طالع اسد ہندی میں اس کو سنگھ ماہ بھادوں کو کہتے ہیں اس کا مؤکل حرکائیل اور اس کے حروف ا ع۔ ل ہیں جس کی صورت شہر کی مانند ہے خانہ ستارہ شمس مشرقی آتشی رنگ سرخ اور وبال زحل ہے مذکر ثابت ہے یہ ستارہ حضرت آدم علیہ السلام کا ہے اور خراسان کی زمین پر چمکتا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارہ میں پیدا ہو وہ نیک رو اور نیک خو ہوتا ہے اور دوست ہر ایک کا ہوتا ہے اور حلیم باویانت ہوتا ہے اور پرہیزگاری کی طرف زیادہ مشغول رہتا ہے۔ دولتمند اور فراخ روزی والا ہوتا ہے۔ فصیح زبان اور شیریں سخن ہوتا ہے لیکن غصہ میں لبریز رہتا ہوا نظر آئے گا۔ اور غصے کے بعد جلدی پشیمان بھی ہوگا۔ جمعرات و جمعہ کا دن اس کے واسطے بہت اچھا ہوگا۔ جو کام نیا شروع کرے ان دنوں میں شروع کرے اور مہینوں میں صفر کا مہینہ اس کے واسطے نیک ہے اور ہر ایک کام جس کو ہاتھ ڈالیگا۔ کر لیگا۔ جب بزرگوں کے پاس جاوے تو ان کے دائیں طرف کھڑا ہووے یا بیٹھ جاوے۔ تاکہ اس کی حاجت روائی ہو جاوے اس ستارے والے سے کار خیانت اور جھوٹ ہرگز سرزد نہ ہوگا اور حرام کاری بھی نہ کریگا۔ اور نہ حرام کا مال کھائے گا۔ اور جب نیا چاند دیکھے تو مبارک ہوگا۔ اور سفید کپڑا کو زیادہ پسند کر کے پہنے گا۔ طبع کا گرم ہوگا۔ اور بیماری میں بری بری آوازیں کرے گا اور درد شقیقہ میں عموماً شکار رہے گا اکاون سال کی عمر ہوگی جب اکاون سال سے گذرے گا تو نبے سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی:۔ یعنی عورت کا برج حمل ہوگا۔ جو عورت برج حمل کے طالع میں پیدا ہوگی۔ وہ نیک خصلت اور نیک رو اور حلیم الطبع اور نرم دل کی ہوگی لوگوں کو نیک خصلت اور مزدوری و نیز نیک کاموں کی ترغیب دیگی اور دونوں میں سے اس کے واسطے بدھ اور جمعہ کا دن نیک ہوگا۔ اگر ان دنوں میں کوئی نیا کام شروع کریگا تو وہ اس کو اچھا اور فائدہ مند ہوگا۔ ہفتہ اور منگل

کا دن اس کو نحس ہوگا۔ اور شہر اس کے کو ستارہ قوس والا موافق آئے گا۔ طبع اس کا بھی گرم ہوگا۔ اس کے واسطے روغن گلے اچھا اور موافق غذا ہوگا۔ دیو و پری و جن و زخم چشم یعنی نظر لگنے سے اس کو خطرہ ہوگا۔ اس کو چاہیئے کہ دیو نامہ کے تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور جب بھی بیمار ہوگی تو بیماری اس کی دراز اور لمبی کچھ عرصہ کی ہوگی۔ درد شکم اور درد شقیقہ سے اس کو رنج اور تکلیف پہنچے گی۔ آب انگور اور ترش اشیاء سے اس کو فائدہ ہوگا۔ اور روغن بنفشہ اور دہی سے اس کو کچھ فائدہ ہوا کرے گا۔ اور اس کے ہاتھ میں برکت ہوگی شیریں سخن اور دل کے لبھانے والی ہوگی اپنے خانہ داری اور اولاد کے فکر میں مرغوب رہیگی۔ لالچ کرنیوالی اور بہت باتیں بھی کیا کریگی اس کے طالع کا ظہور ایک سال شادی کرنے کے بعد ہوگا۔ اگر ایک سال تک نہ ہوا تو کئی سال تک نحوست دیکھیگی جب سولہ ۱۶ سال کی نحوست سے گذریگی تو عمر اسی ۸۰ سال کی پائے گی العلم عند اللہ تعالیٰ۔

بیمار نامہ: حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے اس طالع کے دیو کو پوچھا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیری جگہ رہنے کی کہاں ہے۔ دیو نے عرض کی یا رسول اللہ میرا نام جالبسی ہے اور میرا مالک دیووں کی آبادی کوہ قاف کا ہے اور جگہ میری چلتے ہوئے پانی اور راستہ کے درختوں کے نیچے اور ویران گھروں مکانوں، صحنوں میں رہنے کی ہے جو شخص میری جگہ پر آئے یا گذرتے اور وہ اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیتا ہو اور وہ بے تعویذ ہو تو اس کو میں رنج پہنچاتا ہوں اس رنج کی علامت یہ ہے کہ باتیں کم کریگا اور اس کو درد سر ہوگا۔ اور اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آتا ہوگا۔ اور سارے بدن کی استخوان میں درد ہوتا ہوگا۔ اور کبھی کبھی خواب میں بھی کانپے گا اور ڈرے گا۔ کئی قسم کی شکلیں اس کو نظر آویں گی اور ڈرے گا۔ مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون اس کا علاج کیا ہوگا۔ دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ سیاہ بھیڑ یا بکری یا سیاہ مرغ ہو کہ ایک رنگ کے ہوں ذبح کرے اور اس کے خون سے یہ تعویذ لکھیں اللہ کے نام پر تین سیر آٹا اور دو سیر نمک اور اڑھائی گز کپڑا سرخ دیوے اور چار چراغ بالکل نئے ان میں تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر روشن کریں۔ پھر یہ تعویذ مریض کو پینے کیواسطے اور گلے میں باندھنے کے واسطے دیں خدا کے فضل و کرم سے بیمار کو صحت ہو جائے گی۔ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ط یا عبد یا اللہ صاحب تخسیبات ومن کل علیغمہ وھاترجنہ جالبہ وعقل غفلۃ وکاتبہ قال موسیٰ سیطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین ط فتیلہ وعونی محق اھیا اشر اھیا

۹۱۱۱ اہم اللہ ۱۱۱۱ ۹۹۹ ۱۱۱۱ دہ وم ال رلاوادیم ۱۱۵ ووود ۹۱

برج ثور برکھ راس:۔ برج ثور کو ہندی میں برکھ راس ماہ جیٹھ کو کہتے ہیں اس کا موکل عزرائیل حروف ذ ب، ہیں اس کا ستارہ زہرہ جنوبی خاکی سفید و بال مریخ شرف قمر ہبوط زحل مؤنث منقلب ہے فارس کی زمین پر چمکتا نظر آتا ہے یہ ستارہ

حضرت شیث علیہ السلام کا ہے جو شخص اس ستارے میں پیدا ہو گا وہ نیک رو اور نیک خو رنگ گندم گوں اور بہت باتوں والا شور بلند پست ہو گا۔ اور جمعہ کا دن اس کو مبارک اور نیک ہو گا۔ اگر اس ستارے والا عورت کرنی چاہے تو طالع ثور والی اس کو عورت موافق اور دل لبھانے والی ہو گی اور نیز طالع سنبلہ اور جدی والی بھی اس ستارے والے کو موافق آئیگی اور زندگی اچھی گذریگی اس ستارے والے کو غرق ہونے کا خطرہ ہے اور زخم شمشیر یا چاقو جیسے آلات سے بھی اس کو خطرہ نظر آیا ہے۔ اس طالع کا چشم ضعیف ہو گا۔ اور غصہ والا بھی ہو گا۔ مگر غصہ ہونے کے بعد جلدی راضی ہونے کی کوشش کریگا۔ اس کے سر یا ناک پر ایک کالے رنگ کا خال ہو گا جو علامت دولت کی دلالت کریگا اور درد پشت، اور درد شکم سے عموماً زحمت دیکھے گا۔ اس کو زیرہ سفید اس درد پر کھانا مفید ہو گا۔ ممکن ہے کہ اس ستارہ والا چار عورتیں نکاح میں لاوے اور صاحب فرزنداں بھی ہو گا۔ اور زخم چشم یعنی نظر لگنے کا اس کو خطرہ رہے گا۔ سایہ دیو پری سے بھی اس کو بیماری ہو گی۔ اس کو چاہیئے کہ دیو نامہ طالع ثور کا تعویذ ہر وقت اپنے پاس رکھے اس صاحب طالع کو دورا پن کبھی نہ ہو گا جو کام کرنا ہو تو اول ماہ میں یعنی نئے چاند کی پہلی تاریخوں میں شروع کیا کرے تاکہ فائدہ مند ہو اس کے طالع کے صاحب کا مال خانہ جوزا ہے جو کہ بہت مالدار ہونے کی دلالت کرتا ہے لیکن مال جمع نہ کر سکے گا ادھر سے آئیگا۔ ادھر چلا جائیگا۔ اس طالع والا کا ہاتھ سخی ہو گا اور خطرے والا خانہ قوس کا ہے درخت کے نیچے دوپہر یا رات کو نیند کرنا اس کو خطرہ ہے اور جس کسی سے یہ نیکی کریگا اس سے برائی کی اُمید رکھے گا۔ اور برائی دیکھے گا دنوں میں سے ہفتہ بھی مبارک ہے اس کی اُمید برآری کا خانہ حوت ہے جو کہ علماؤں سے فائدہ دیکھے اور اس کے سفر کا خانہ جدی ہے اگر سفر کو اختیار کریگا تو سفر دور دراز کا پیش آئیگا۔ اگر سفر مغرب کی طرف یعنی قبلہ کی طرف اختیار کرے گا۔ تو سود مند رہے گا اور اس طالع کے واسطے وقت کے بادشاہوں اور اُمراؤں کی خدمت کرنا بہتر ہو گی اور اس کے دشمنوں کا خانہ حمل ہے دشمن اس کے بہت ہوں گے ان دشمنوں سے اس کو اپنا آپ سنبھال کر رکھنا چاہیئے ان کے فریب میں نہ آنا چاہیئے اور اس طالع والے کے واسطے بدن کا کپڑا سرخ رنگ کا یا کبودی رنگ کا ہونا بہتر ہے اس کے طالع کی نحوست کا اندازہ سات سال یا تئیس سال کا ہو گا تب اس خطرہ سے گذریگا۔ تو عمر اس کی نوے سال کی ہو گی۔

برج نسائی: یعنی برج ثور والی عورت کا حال۔ جو عورت برج ثور کے طالع میں پیدا ہو گی وہ نیک خو نیک رو ہو گی۔ علامت اس کی یہ بھی ہو گی کہ جفاکش بھی ہو گی اور عموماً عشق و محبت اور دوستی میں کوشاں رہے گی۔ اپنے آپ کو بناؤ سنگار میں اور صفائی پرست عورت ہو گی سُرخ سینہ اور پستان اُبھرے ہوئے یا ڈھیلے ڈھالے ہونگے اور بزرگ چشم دیکھنے سے ثابت ہو گی اور اس کو کبھی کبھی درد پستان بھی ہوا کرے گا نظر لگنے سے اس کو خطرہ ہو گا۔ اس طالع والی عورت کا قد دراز ہو گا اور ناز و ادا والی ہو گی اور شرمیلی آنکھیں بھوں کمان والی فرخندہ پیشانی ہو گی اس طالع والی عورت کو چاہیئے کہ تعویذ دیو نامہ برج ثور

کا ہمیشہ اپنے پاس رکھے اندلوگ اُس کے اوپر جادو بھی بہت کریں گے چونکہ جلدی اس پر اثر کیا کریں گے تاکہ جادو ٹونے
اور دیگر بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والی عورت کی غیبت بہت لوگ کریں گے طبیعت اس کی سرد ہوگی شکایت کو
سُن کر پھر بھی غصہ نہ کریگی تحمل مزاج ضرور ہوگی گرم دودھ کا پینا اس کو فائدہ دیگا۔ درد شقیقہ اور درد شکم کی مرض اس کو
موت تک پہنچا دیگی۔ بلکہ شکم کی بیماری میں زیادہ مُبتلا رہے گی اس طالع والی عورت صاحب فرزنداں اور صاحب اولاد ہوگی
دولت کو بہت زیادہ عزیز رکھے گی۔ اور دولت اس کے پاس ہوگی مگر اپنے ہاتھوں سے خرچ بھی کیا کریگی مسکین پرست،
درویش پرست، اچھے عقیدہ والی ہوگی اس کی میت کا قیافہ سات سال کی یا بیس سال کی عمر میں ہوگا۔ اگر بیس سال سے
گذرے گی تو عمر اس کی نوے سال کی ہوگی۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُ الْغَيْب

بیمار نامہ :۔ دیو نامہ ثور کو مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کو حاضر کرو۔ تو اسی وقت دیو اس کو خدمت میں حاضر لائے
مہتر سلیمان نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کس جگہ پر ہے دیو نے عرض کی۔ یا رسول اللہ میرا نام حطواط
ہے اور میرے رہنے کی جگہ ویران گھروں اور نہروں پر ہے جو شخص کہ میری جگہ پر دن یا رات کو آرام پکڑے یا نیند کرے یا دوپہر یا رات
کو اس نہر میں غسل کرے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیتا ہو۔ غافل غفلت شعار ہو یا بغیر تعویذ کے ہو تو میں اس کو اپنے سائے کی آفت
پہنچاتا ہوں میرے سائے کی علامت یہ ہوگی سر کو درد پیدا ہوگا۔ کبھی کبھی آنکھوں کے آگے سیاہ اندھیرا دکھلائی دیگا خواب میں
کانپے گا۔ آنکھوں میں ناسور پیدا ہونگے۔ بیماری میں ڈریگا۔ ہاتھ پاؤں اس کے درد کریں ناخوش رہے گا اور درد شقیقہ بھی پیدا
ہوجائے گا مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آخر اس کا اے ملعون علاج کیا ہوگا۔ دیو نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک عدد گوسفند
سفید یا مرغ سفید کو لیکر ذبح کریں اس کے صاف خون سے یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور پلا دیں تین روز تک
عود کی بخور یعنی دھونی بیمار کو دیویں چار چراغ نئے ان میں تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر روشن کریں اور یہ تعویذ لکھ کر دیویں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّهَا شَرِّ مَا خَلَقَ وَالسَّمَاءِ هَادُ
سو التَّنَامِئَةَ وَالطَّاقَعَةِ مِنْ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اقل يا عبادى السفرى اشراقوا على انفسهم لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ يَا مَعَانِيْ ط دھونی کے لئے فتیلہ۔

۱۹۱۱۴۹۱۹۷ ۵۱۱۱ ۱۱۱د۵۴ ۱۹۶۷۵۵۶۱ع دھ ۱۱۹۹ د د اد ابلیس لعین سوختہ گردد

برج جوزا متھن راس :۔ برج جوزا ہندی میں متھن ماہ ہاڑھ کو کہتے ہیں اس کا مؤکل اسرافیل اور اس کے حروف۔ ف۔
ق۔ ک ہیں۔ اس کی صورت ایسی ہوتی ہے۔ جیسے دو لڑکے آپس میں اپنی پشت ملا کر کھڑے ہوں اور دونوں کے سر شمال

کو اور پاؤں جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں خانہ ستارہ عطارد۔ غربی، بادی، رنگ زرد و بال مشتری شرف راس ہبوط
ذنب درجہ میں ہے یہ ستارہ حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام کا ہے جو کہ زمین فارس پر چمکتا ہے اور بعض اوقات چین کی ولایت کا بھی
مالک ہوتا ہے اور وہاں بھی چمکتا نظر آتا ہے جو اس طالع سے اور اس ساعت میں پیدا ہوگا۔ وہ بزرگ اور عقل مند اور دیانتدار
ہوگا اور بہت سی اس میں صفتیں بھی ہونگی اور اس طالع کے واسطے بدھ کا دن اچھا اور نیک ہوگا۔ اس روز کوئی نیا کام بھی
کریگا اس میں برکت ہوگی اور فائدہ والا ہوگا۔ اس طالع والا سیاہ لباس کو زیادہ پسند کریگا اور وہ اس کو اچھا بھی ہوگا اس طالع
والے صاحب کو جھوٹ ہرگز نہ بولنا چاہیئے تیئیس سال کی عمر میں اس کے تمام کام حسب دل خواہ انجام ہونگے شیریں سخن ہوگا اور عاقل بھی
ہوگا۔ اس کے سینے پر ایک سیاہ رنگ کا خیال ہوگا جو کہ اس کی نیک بخت ہونے کی علامت ہوگی جلوہ پری سے اس کو زحمت ہوگی اس واسطے
اُس طالع والے کو چاہیئے کہ تعویذ دیو نامہ جوزا کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ ان تمام بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والے کے سر
میں اکثر درد رہا کرے گی علاج درد کے واسطے روغن بنفشہ کانوں میں ڈالے اور اس کے سر پر بھی اس کی مالش کرائے تو درد
کو مفید رہیگا۔ اس کی دولت کا خانہ سرطان ہے سوداگری اس کو سودمند رہیگی اور عمر اس طالع والے کی دراز ہوگی اس کے
برادروں اور خویشوں کا خانہ اسد ہے ان سے بہت فائدہ ہوگا۔ اور خویش و اقارب اس پر بہت ہی خوش ہوں گے اور اس کی
موت کا خانہ جدی ہے اس کو تیرہ مہینے کی عمر میں خطرہ ہے اس کے ماں باپ کا خانہ سنبلہ ہے ان سے وراثت پائے گا۔
اور اس کی اولاد کا خانہ میزان ہے فرزندوں کے واسطے حیرانی اور پشیمانی دیکھے گا کیونکہ اس کی اولاد پر کوئی نہ کوئی بیماری یا
تکلیف نازل ہوجایا کریگی اور اولاد سے محبت بھی بہت کریگا۔ بلکہ عورت سے بھی حد درجہ کی محبت کرنے والا ہوگا۔ اس طالع والا
صاحب روز بروز دولت پاتا رہیگا۔ وقت کے بادشاہوں راجاؤں اور امیروں کے نزدیک بہت عزت پائے گا طبیعت اس کی
سرد ہوگی درد شقیقہ سے عموماً تکلیف اٹھاتا رہیگا اس کا طالع بائیس سال یا پنچاہ سال تک نحوست میں رہیگا جب اس
خطرے سے گذریگا تو اس کی عمر ستر سال کی ہوگی العلم عند اللہ ولا عند الناس :۔

بُرج نسائی :۔ جس عورت کی طالع برج جوزا کی ساعت کی پیدائش ہوگی وہ بہت نیک خوبرو ہوگی۔ خاوند کے واسطے نیک
نصیب والی بیوی ہوگی اس طالع والی عورت کے فرزند بہت فراخ روزی والے اور امیر ہونگے اس طالع والی عورت کا اگر پہلا خاوند
مر جائیگا یا اس کو طلاق دیدیگا تو دوسرا نکاح ضرور کریگی بہت غم کرنے والی ہوگی۔ بلکہ غم کی وجہ سے بیمار ہوجایا کریگی آنکھ کی تکلیف
سے بیماری اٹھائے گی نظر لگنے کا بھی اس کو خطرہ ہوگا۔ کبھی کبھی پیٹ کی وجہ سے بیماری اٹھائے گی۔ پیٹ میں درد ہوا کرے گا
اس کی پشت پر یا سینہ پر ایک سیاہ رنگ کا تقولہ کا نشان ہوگا وہ دولتمند ہونے کی علامت ہوگی اس طالع والی کو چاہیئے کہ دیو نامہ
جوزا کا تعویذ ہمیشہ اپنے پاس رکھے تاکہ سحر اور بلیات سے محفوظ رہے اس طالع والی عورت صفراوی مزاج کی ہوگی۔ سرطان

کے واسطے ہر بان کو اپنے پاؤں میں باندھے۔ کیونکہ اس میں اس کو فائدہ ہوگا نحوست کی مدت اس کی چار سال یا سات سال کی ہوگی جب خطرہ سے گذریگی تو پچاسی سال کی عمر پائے گی۔ اَلْغَیْبُ عِنْدَ اللّٰہِ وَلَا عِنْدَ النَّاسِ،

بیمار نامہ:- حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اور نفروں کو حکم دیا کہ دیو ستار اجوزا کو حاضر کرو تو اُسی وقت نفر جوزا دیو کو حاضر خدمت لائے حضرت مہتر سلیمان نے فرمایا۔ کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرے رہنے کا مقام کہاں ہے دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام الحسین ہے اور میرا مقام قبرستان اور کنارہ آب رواں اور درختوں کے نیچے ہے جو شخص میری جگہ سے رات کو یا دن کے دوپہر کو گذرے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیتا ہو یا اس کے پاس تعویذ دیو نامہ جوزا نہ ہو تو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں علامت میری تکلیف کی یہ ہوگی کہ آنکھوں کا نور نہ ہوگا سر کو بھی درد ہوگا شکم میں بھی درد ہوگا۔ اس کے ہفت اندام میں بھی درد ہوگا پریشان خواب دیکھے گا ڈراؤنی صورتیں اور مردے اس کو نظر آویں گے اور کبھی کبھی اس کے دل کو ضعف بھی ہوگا اور منہ سے پانی سا بہتا ہوا گذریگا حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون پھر اس کا علاج کیا ہے دیو نے عرض کی یا رسول اللہ سیاہ رنگ کا بکرا یا بکری کا بچہ یا سیاہ رنگ کا مرغ لے کر اس کو ذبح کریں اس کے خون سے تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور سیاہی سے لکھ کر اس کو تعویذ پینے کو دیں اور صدقہ کریں ایک سیر آٹا ایک سیر کالے ماش تین گز کپڑا سیاہ رنگ کا اور دو سیر نمک دیں اور ایک جوڑا نئے چراغ لیکر ان میں کڑوا تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر روشن کریں اور دو علم یعنی جھنڈے سبز رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر چڑھائیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس بیمار کو صحت ہو جائے گی۔ تعویذ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط بِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ مُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط فتیلہ دھونی کے واسطے یہ ہے۔

ححح البین لعین ١٤١٩٩١ ١٤١١٩١ ١٢١٦٦٢٦١ ا د ا ٩٧ ١٦١١٩ دد١١ ٨٦٧٧١١ ٩١٩١٦١١١٩١ ٦١١١١ ط

برج سرطان کرک راس:- برج سرطان ہندی میں کرکھ ماہ ساون کو کہتے ہیں اس کا موکل قہقائیل حروف ھ ح ہیں جس کی صورت مثل کیکڑے کے ہے اس کا سر مشرق اور دُم مغرب کی طرف ہوتا ہے، خانہ ستارہ قمر شمالی آبی سفید اور وبال زحل حروف اُنیس درجہ پر مونث ہے یہ ستارہ حضرت ہود علیہ السلام کا ہے جو کہ میں کی زمین پر جھکتا ہوا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارہ کی ساعت اور طالع برج سرطان میں پیدا ہوگا وہ نیک خو اور نیک رو پیدا ہوگا۔ وہ فصیح الزبان اور بے غم ہوگا۔ وہ کسی کا اندیشہ نہ کریگا ہر وقت خوش حالی میں گذارے گا اس کے واسطے ہفتہ کا دن بہت نیک ہوگا جو کام ہفتہ کے روز شروع کریگا وہ بہت سود مند ثابت ہوگا۔

اس طالع والے کو میوہ کی کرنی چاہیئے تو وہ ستارہ عقرب یا سرطان والی کو کرے تو وہ اس کو بہت موافق آئیگی اور زندگی موافقت سے گذریگی اور اس طالع والے کو کبھی کبھی درد شکم اور درد سینہ یا درد پشت بھی ہوا کریگا اس زحمت سے کئی روز بیماری دیکھا کرے گا خلقت پر بہت مہربان ہو گا۔ کبھی کبھی نظر بد سے زحمت دیکھا کریگا اس کو چاہیئے کہ بغیر تعویذ نامہ سرطان کے نہ رہے اس طالع والا تیز چشم یعنی طوطا چشم اور جلدی غصہ پکڑنے والا ہو گا اور پھر غصے پر بہت جلدی پشیمان ہوا کرے گا۔ کبھی کبھی اس کو پنڈلی میں بھی درد ہوا کریگا۔ اس کو چاہیئے کہ زم غذا استعمال کرے تاکہ اس کو کوئی نقصان یا تکلیف نہ ہو اس طالع والے کو تجارت کے سامان سے کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ چاہیئے کہ خرید و فروخت نہ کرے اس کے ماں باپ کا خانہ میزان ہو گا اور ورثہ پائے گا اس کے بھائی بہنوں کا خانہ سنبلہ ہے ان سے صاحب نصیب ہو گا۔ آخر عمر میں اس کے سب کام نیک ہونگے اس کی اولاد کا خانہ بھی عقرب ہو گا۔ ان کی وجہ سے خوشنجری دیکھے گا ان کو بیماری صفراوی ہو گی۔ درد شکم سے تکلیف اٹھائے گا شکر سرخ یا گڑ کا کھانا اس کو نقصان دیگا اس کی آخر عمر اچھی ہو گی۔ اس کے کام کا خانہ حمل ہے بادشاہوں اور امیروں سے فائدہ حاصل کریگا۔ امید کا خانہ ثور ہے دوستوں اور عزیزوں سے نفع اٹھائیگا اس کے دشمن بہت ہونگے لیکن اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے دیو پری اور نظر بد سے اس کو خطرہ ہے اس کے طالع کی مدت سات سال سے بیس سال تک ہو گی جب اس خطرہ سے گذرے گا تو نوے سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی:۔ اور جو عورت طالع برج سرطان میں پیدا ہو گی نیک رو اور نیک خو سیاہ چشم و فراخ سینہ والی ہو گی اپنے فرزندوں سے بہت فائدہ اٹھائے گی۔ اس طالع والی عورت کو کبھی کبھی قولنج کا درد بھی ہوا کریگا۔ درد شکم بھی ہوا کریگا اس کے واسطے بھی ہفتہ کا دن نیک اور مبارک ہو گا۔ ہفتہ کے روز جو کام کرے گی وہ انجام نیک پر ہو گا۔ طبیعت اس کی گرمی پر ہو گی۔ درد شقیقہ بھی اس کو ہوا کریگا۔ اس کے علاج کے واسطے روغن بنفشہ کان میں ٹپکانا درد سر کو فائدہ دیگا۔ دیو اور پری کے سایہ کا بھی اس کو خطرہ ہو گا۔ بغیر تعویذ دیو نامہ سرطان کے نہ رہے اس کی نحوست کی مدت دو سال یا سات سال تک ہو گی جب اس کی عمر اس خطرے سے گذرے گی تو بچاسی سال کی عمر پائے گی۔ واللّٰہ اعلم بالصواب۔

بیمار نامہ:۔ دیو نامہ سرطان، کو مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ سرطان کے دیو کو حاضر کرو۔ تو دیو نامہ سرطان کو لوکر حاضر خدمت لائے حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور مقام تیرے رہنے کا کہاں ہے تو دیو نے عرض خدمت کی۔ کہ یارسول اللہ میرا نام حنظلہ ہے اور میری جگہ سے کھیت اور کھلیان اڑھ ہے۔ ویران گھر اندر درخت کے نیچے اور حمام کی جگہ میرا مقام ہے۔ اور جو شخص میری جگہ سے خداوند تعالیٰ کا نام لیتا نہ گذرتا ہو۔ بغیر تعویذ دیو نامہ سرطان کے ہو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں میری تکلیف کی علامت یہ ہو گی کہ ہڈیوں میں درد پیدا ہو جائے گا درد سر اور درد کان ہو گا دل جلتا رہے گا۔ مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون اس کا علاج کیا ہو گا۔ دیو نے کہا کہ یارسول اللہ ایک گوسفند سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر باندھنے کو

دیں اور تین تعویذ دھونی کے واسطے دیں اور سات تعویذ تازی سیاہی سے لکھ کر بیمار کو پینے کو دیں اور خوشبو جیسے لوبان اگربتی عود یا صندل جلائیں اور صدقہ دے ایک نیا چراغ لیکر اس میں گھی ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر جلاوے۔ دو جھنڈے سبز رنگ کے کسی مزار بزرگ پر لگاوے اور چار سیر چاول دو سیر آٹا ایک سیر نمک اور ایک کپڑا سیاہ رنگ سوا تین گز کا دے اور ایک کپڑا بیمار کے جسم کا بھی دے اور یہ تعویذ لکھ کر دے۔ خدا کے فضل و کرم سے بیمار کو شفا کلی حاصل ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِي بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِي بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اعیان صاحب التعویذ اهيا اشراهيا اصباوت ادوناى اصطاطا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ یا کریم یا کریم۔ فتیلہ دھونی۔

۵۱۹۱ ا۴ ۱۱۶۱ ا۴۴ ۱۱۲۲ ا۱۱ ۹۶ ا۴ ۱۱ ع ا و ا۱۷ ا۱۷ ۱۱ ۵ ھی وہ ابلیس فرعون لعین

برج اسد سنگھ راس:۔ برج اسد ہندی میں سنگھ راس ماہ بھادوں کو کہتے ہیں اس کی شکل مینڈھے کی سی ہے دو سینگ اس کے سر پر ہوتے ہیں۔ اس کا موکل حرکائیل اور حرف م۔ ت ہیں اس کا سر مغرب کی طرف اور دم مشرق کی طرف پیٹھ شمال کی طرف پاؤں جنوب کی طرف اور منہ پچھلی طرف موڑے ہوتا ہے۔ جیسے کہ کسی کو پیچھے سے دیکھ رہا ہے خانہ ستارہ شمس مشرقی رنگ سرخ اور وبال زحل ہے شرف آفتاب نو درجے پر ہے ہبوط کر زحل مذکر منقلب ہے یہ ستارہ حضرت امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے جو کہ سکندر ذوالقرنین برج بادشاہوں کا ہے یہ ستارہ نیشاپور و دمشق و سمرقند کی زمین پر چمکتا ہوا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارے میں پیدا ہوگا اس ستارے والے کا حلیہ یہ ہوگا میانہ و بالا قد جوانمرد اور متکبر ہوگا۔ بزرگوں کی مجلس سے بہت فائدہ اٹھائے گا اگر اس ستارہ والا بادشاہوں اور امیروں کے پاس جاوے تو داہنے طرف ادب سے کھڑا ہو یا بیٹھے تو اس کو بہت نیک ہوگا۔ اس ستارے والا حاجت چاہنے والا ہوگا۔ اور گوسفندوں سے فائدہ اٹھائے گا۔ اس ستارے والے کے سینے یا ناف یا ناک پر ایک خال یعنی سیاہ رنگ کا تل ہوگا جو کہ علامت اس کے نیک بختی کی ہوگی اور اس طالع والا شخص تیز چشم ہوگا۔ اور پری کے سایہ سے اس کو خطرہ ہوگا اور ہر کام پر حریص ہوگا۔ اور اس کی روزی کا خانہ سنبلہ ہوگا جو کہ دولتمند ہونے کی علامت ہوگی۔ اس کے بھائی بہنوں اور خویشوں کا خانہ میزان ہے۔ ان میں سے اس ستارہ والا کو کوئی فائدہ نہ ہوگا ماں اور باپ اس کے کا خانہ عقرب ہوگا۔ ان سے یہ آدمی فائدہ کم دیکھے گا اور اس کے فرزندوں کا خانہ قوس ہوگا۔ فرزند اس کے نیک نصیب ہونگے اس کے خطرہ کا خانہ حوت ہے پانی میں غرق ہونے سے اس کی موت کے واقع ہونے کی دلیل ہے اس کے سفر کا خانہ حمل ہے سفر بہت فائدہ والا ہوگا۔ وقت کے بادشاہوں اور امیروں سے بہت فائدہ اٹھائے گا اہل قلم اور اہل علم سے خوشی دیکھیگا اس کو ایک مرد بلند و بالا قد سے خوف رکھنا چاہیئے کیونکہ یہ شخص کسی وقت اپنی دشمنی کی اس پر وار کریگا اس ستارے

والے کی نحوست کی مدت دو سال سے چھ سال اور بارہ سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذر یگا تو ۹۰ سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی:۔ اور جو عورت طالع برج اسد میں پیدا ہوگی وہ تین درجہ کی ہوگی یعنی سرخ و سفید یا گندم گوں اور نیک رو اور نیک خو سیاہ چشم میٹھے ابرو والی دانا اور با ہمت ہوگی اس عورت کو عموماً بیماری صفراوی یا دموی ہوگی یہ عورت خاوند پر جفا کش اور ظلم کرنے والی ہوگی۔ لیکن حرام کاری نہ کریگی اور اگر کریگی تو ایک ہی جگہ وعدہ پر مرجانے والی ہوگی۔ اس عورت کے واسطے اتوار یا سوموار کا دن نیک ہوگا۔ جو کام ان دنوں میں کریگی وہ نیک اور اچھا ہوگا طبیعت کی گرم اور غصے والی ہوگی اس کو معتدل چیزیں فائدہ دیں گی اس عورت کا دل عشق سے خالی نہ ہوگا کسی کی محبت میں ضرور جلتی ہوگی لیکن اس کو نظر مرد ماں اور دیو پری سے تکلیف ہو جایا کرے گی۔ چاہیئے کہ دیو نامہ اسد کے تعویذ کو اپنے پاس رکھے تاکہ اس خطرہ سے بچی رہے اس کے طالع کی نحوست کی مدت ایک سال سے تین سال تک ہوگی۔

بیمار نامہ:۔ دیو نامہ اسد کو حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا رہنے کا مقام کہاں ہے دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام صفطان ہے اور مقام میرا درختوں کے نیچے اور پرانے حمام اور نہر جس میں پانی چلتا ہو۔ وہاں پر ہوتا ہے جو شخص ان جگہوں یا مقاموں سے بغیر نام اللہ کے گذرتا ہوا نظر آجائے اور دیو نامہ اسد بھی اس کے پاس نہ ہو تو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ اس کے بازو اور پشت اور ران درد کریگی ہفت اندام میں لرزہ پیدا ہوگا کبھی کبھی دل ضعف ہوا کرے گا اور طعام بھی کم کھائے گا حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون علاج اس کا کیا ہے۔ دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک سیر چاول، تین سیر نمک اور سوا دو گز کپڑا صدقہ دلوے گوسفند سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تعویذ لکھیں ایک گلے میں بیمار کے باندھیں اور دو فتیلے دھونی کے واسطے دلویں ایک جوڑا چراغ نے کسی بزرگ کی قبر پر جلا دیں سوا چھٹنے سرخ رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر لگا دیں دھونی لوبان کی دلویں اس دیو نامہ کو مریض کی گردن پر باندھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیمار کو صحت حاصل ہوگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ط اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَالْيَتِیْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِیْ مِنْ كُلِّ بَلَائِكَ بِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَزَبُوْرِ دَاؤُدَ وَالْاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَفُرْقَانِ حضرت مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ ۱۱۶ ۱۹۹ اط و ع ۱۱۶۲ فتیلہ دھونی۔

سس ہ

ححححح

۳۴۲ ۲۱۱۱ ۱۱۱۱ ۵۹۵۱۱ ۵۵۱۱ ۶۱۱ ۵۱۱۱ ۱۱۵۱۱۱ ۱۱۱۸۱ ھح ۹۱۱ ۱۱ ہامان لعین

برج سنبلہ کنیا راس:۔ فارسی میں سنبلہ اور ہندی میں کنیا ماہ اسوج کے مہینے کو کہتے ہیں اس کا مئوکل اسماعیل ہے ب اور ت کے حروف رکھتا ہے شکل اس کی خوبصورت دختر دامن لٹکائے ہوئے اور اپنا داہنا ہاتھ کاندھے کے برابر اٹھائے ہوئے ہیں اور بائیں ہاتھ لٹکائے ہوئے ہاتھ میں کسی درخت کی ڈالی لئے ہوئے خانہ عطارد جنوبی خاکی سبز بعض کے نزدیک رنگ سیاہ وبال مشتری شرف عطارد ہبوط زہرہ مؤنث درجہ میں ہے سنبلہ برج خاکی ہے اور ستارہ اس کا عطارد ہے یہ ستارہ حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام کا ہے جو کہ خراسان کی زمین پر چمکتا نظر آتا ہے کسی وقت ایران کی زمین پر بھی چمکتا ہے جو شخص ستارہ عطارد اور برج سنبلہ کی ساعت میں پیدا ہوگا۔ وہ نیک رو اور نیک خو ہوگا خوش طبیعت اور شیریں سخن دانا ہوگا لیکن طبع اس کی خشک ہوگی اس ستارہ والوں کو عورتوں کے سبب سے ملامت اور بدنامی ہوگی کبھی کبھی خواب میں بھی ڈر لیگا نظر بد سے زحمت اور تکلیف اٹھائے گا۔ دنوں میں سے اس کے واسطے بدھ کا دن اچھا اور مبارک ہوگا۔ اس ستارہ والا اگر بیوی کرنی چاہیے تو وہ ستارہ جدی یا سنبلہ والی ہو وہ کرے تو وہ موافق آئیگی۔ اور وہ عہد کو اس کے ساتھ وفا کریگی۔ لیکن اس ستارے والے کو دوستوں اور رفیقوں سے کوئی فائدہ نہ ہوگا وقت کے بادشاہوں سے روزی پائے گا۔ اور جو علم تا کے سے تعلق رکھتا ہوگا۔ وہ اس ستارہ والے کو بہتر ہوگا۔ اس ستارہ والا لوگوں کو کبھی کوئی دکھ اور تکلیف نہ دیگا در پشت اس ستارے والے کو تکلیف دے گا۔ اس کے سینہ پر ایک سیاہ رنگ کا خال یا تل ہوگا۔ جو کہ چار عورتیں نکاح کرنے کی دلالت کریگا جب اس کی عمر تیرہ سال کی ہوگی تو اس کا علم اچھا اور بلند پایہ کا ہوگا لیکن اس ستارہ والا خوردست ہوگا جس کسی کے ساتھ وہ نیکی کریگا۔ اس سے وہ برائی دیکھے گا۔ اس طالع والے کو کچھ خطرہ بھی ہوگا۔ اس کے بہن بھائیوں کا خانہ عقرب ہوگا۔ ان سے اس کو کوئی نفع نہ ہوگا۔ اس کے ماں باپ کا خانہ قوس ہوگا۔ ماں باپ اس پر مہربان ہونگے بیماری اس طالع والے کو جادو سے ہوگی جسم اس کا بھاری ہوگا۔ اگر اس ستارہ والا پانی کم پیئے تو اس کے واسطے اچھا ہوگا اور اس کے دشمنوں کا خانہ جدی کا ہوگا گواہی اور بہت دشمنوں کے دیتا ہے لیکن بعد میں فتح کا خانہ اسد ہوگا۔ دشمن اس پر فتح نہ پا سکیں گے اس ستارہ والے کی نحوست کی مدت دو سال سے چار سال تک کی ہوگی جب اس خطرہ سے گذرے گا تو نوای سال کی عمر پائے گا۔

برج سنبلہ نسائی:۔ جو عورت طالع برج سنبلہ میں پیدا ہوگی وہ نیک رو اور نیک خو ہوگی اپنوں اور دوستوں سے فائدہ کوئی نہ پائیگی دوست بہت سے رکھے گی لیکن وفا کسی سے بھی نہ دیکھے گی حریص محبت بہت ہوگی عشق کی طالب ہو کر وطن سے بھی مسافری اختیار کریگی اور بدنامی بھی بہت اٹھائے گی لیکن اپنی بات سے کبھی باز نہ آئے گی اگر اس عورت کا پہلا شوہر اس کو طلاق دے گا یا مر جائے گا تو دوسرا نکاح بھی ضرور کریگی لوگ اس ستارہ والی عورت کے واسطے جادو بھی کریں گے اور وہ جادو بھی اس عورت پر بہت ہی جلد اثر کرینگے اور خواب میں ڈرا کرے گی کیونکہ اس عورت کے واسطے یہ طالع اور ستارہ

ضعیف ہو گا۔ اس عورت کو چاہیئے کہ دیو نامہ سنبلہ کے تعویذ کو اپنے پاس رکھے دنوں میں سے اس کو جمعرات کا دن اچھا ہے اور نیک ہو گا اس روز جو طلب کرے وہ پائے گی اس عورت کی طبیعت گرم اور خشک ہو گی اس کو چاہیئے کہ کشنیز بنا کر استعمال کیا کرے شکم اور سینہ کے درد سے وہ بیماری اٹھائیگی اور دیو پری کے سائے سے بھی اس کو تکلیف ہو گی نظر لگنے سے بھی اس کو خطرہ ہو گا اس کے طالع کی نحوست کی مدت پانچ سال سے نو سال اور بیس سال تک ہو گی جس وقت اس خطرہ سے گذریگی تو عمر اُس کی ستر سال ہوگی

بیمار نامہ: دیو نامہ سنبلہ کو حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ دیو نامہ سنبلہ کو اسی وقت حاضر کیا جائے تو اُسی وقت نفر دیو نامہ سنبلہ کو خدمت میں لائے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرے رہنے کی کونسی جگہ ہے دیو نامہ سنبلہ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام اہرمن ہے جگہ میری چورستہ ہے اور پرانی دیواروں اور سیاہ گھوڑوں کے طویلوں درختوں کے سایہ اور دیواروں کے سایہ میں ہوتی ہے جو شخص مرد یا عورت بغیر نام اللہ کے ان جگہوں سے گذرتا ہوا میری نظر میں پڑ جائے تو اس کو میں تکلیف پہنچاتا ہوں میری تکلیف کی یہ علامت ہو گی کہ وہ خواب میں اکثر کانپے گا پریشان خوابیں دیکھے گا سر کو درد ہو گا سینہ و پشت میں بھی درد ہو گا حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون پھر اس بیمار کا علاج کیا ہے دیو نے عرض خدمت کی کہ یا رسول اللہ ایک گوسفند سرخ یا مرغ سرخ کو لیکر اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر ایک گلے کے واسطے اور تین دھونی کے واسطے دیں اور سندروس اور عود کی دھونی بھی دیں پانچ نئے چراغ تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر جلادیں اور دو جھنڈے ایک سبز اور ایک سیاہ رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر لگا دیں ایک سیر آٹا گندم اور ایک سیر نمک عنبر تین ماشہ صندل چھ ماشہ اور سوا گز کپڑا سفید صدقہ بھی دیوے اور یہ تعویذ لکھ کر دیدیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون ط وما ھو الا ذکر للعالمین ہ وبحق اھیا اشراھیا ساقیا وھو ارحم الراحمین یا کریم یا کریم :۔ فتیلہ دھونی۔

۲۱۶۹۹۱۷ لم ۱۱۲ ۵۵۹۹ ا ۵۱۵۱۱ ۹۹ ۶ ع قد ابلیس لعین	رالم ط ۱۱۱۴م ۱۱۶ د ۱۱۹۹ھ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱ د ۱ شداد العین

بُرج میزان تلا راس: بُرج تلا ماہ کاتک کو کہتے ہیں اس کا موکل عطکائیل ہے اور اس کے حروف ت۔ ط ہیں۔ ترازو کی صورت میں ہے خانہ ستارہ زہرہ عربی، بادی رنگ سفید اور وبال مریخ زحل ہبوط آفتاب مذکر منقلب ہے یہ ستارہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے جو کہ عرب کی زمین پر چمکتا ہے بعض اوقات کرمان کی زمین پر چمکتا نظر آتا ہے جو شخص اس ستارہ زہرہ اور برج میزان کی ساعت میں ہو گا وہ نیک رو اور نیک خو ہو گا جب اس شخص کی عمر تیس سال سے گذریگی بزرگ بالا زجوانمرد ہو گا۔ طبیعت کا گرم ہو گا۔ حرام کاموں سے پرہیز کریگا اور نماز پڑھنے کا عادی ہو گا۔ عابد زاہد متقی اور پرہیزگار ہو گا جوانمرد نیکوکار اور فراخ روزی والا ہو گا۔ جمعرات اور جمعہ کے دن اس کے لئے نیک اور مبارک ہونگے۔ جو کام ان

دنوں میں کرے گا وہ سود مند اور فائدہ والے ہونگے اس برج والے کو بلغم اور صفراوی بیماری ہوگی بزرگوں کی مجلس سے اس کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اس ستارہ والے کو اپنی عمر میں سخت بیماری آئے گی اگر برج میزان والا شادی کرنی چاہیئے تو قوس کے طالع برج والی عورت کرے اس کو موافق اور وفا کرنے والی ہوگی اس کو درد گردن و پشت بہت ہوا کریگی اور اس طالع والے کے سینہ پر ایک رنگ سیاہ کا خال یعنی تلہ ہوگا جو کہ اس کی نیک بختی کی علامت ظاہر کریگا اس طالع والے آدمی چار عورتیں نکاح میں لائیں گے۔ اس کو بغیر تعویذ و لوح نامہ میزان کے نہیں رہنا چاہیئے اور اس طالع کا آدمی اپنی موت سے پہلے بہت دولت اور مال پائے گا یہ شخص صاحب اولاد ہوگا۔ اور اولاد میں سے ان کے ناموں میں حسنؑ اور حسینؑ ضرور نام رکھے گا اس کے فرزندوں کے طالع کا خانہ ہوگا یہ شخص جو کام کریگا اس کام سے خوشحال ہوگا کیونکہ وہ کام اس کے حسب خواہ ہوگا۔ اس کے ماں باپ کا طالع جدی ہوگا ان سے وراثت پائے گا۔ اخیر عمر اس شخص کا نیک ہوگا۔ اس کے ہاتھ میں برکت ہوگی فرزندوں اس کے کا خانہ دلو ہوگا اولاد اس کی ننگ ولنگ اور بے دھڑکہ ہوگی اس کی اولاد کو بھی دولت بہت ملے گی اس کی موت سفر میں ہوگی اس لئے اس کو سفر قبلہ و کعبہ کی طرف عموماً کرنا چاہیئے مبارک ہوگا۔ اس کی اُمید کا خانہ اسد ہوگا جو اُمید دل میں رکھتا ہوگا وہ بہت جلد اس کی پوری ہو جایا کریگی اور اس کے دشمنوں کا خانہ سنبلہ ہوگا۔ دشمن اس کے بہت ہونگے لیکن سب دشمنوں پر فتح پائیگا۔ ایک چھوٹے قد کے آدمی سے اس کو خوف و ہراس کرنا چاہیئے جو کہ اس کے کسی قبیلہ سے ہوگا۔ وہ اس پر اپنے وار کریگا۔ اس کی نحوست کی مدت پانچ سال یا سات سال یا بتیس سال کی ہوگی جب اس خطرہ سے گذریگا نوے سال کی عمر پائیگا۔

برج نسائی: جو عورت طالع برج میزان اور ساعت خانہ زہرہ میں پیدا ہوگی وہ نیک رُو اور خلیق ہوگی اس عورت کے سینہ یا ناف یا ہاتھ پر ایک سیاہ رنگ کا خال تِل یا کوئی اور تِل بنے ہونگے جو کہ اس کو صاحب اولاد ہونے کی دلالت کریں گے اس ستارہ والی عورت رحمدل اور محبت والی ہوگی اس کی آنکھ پر کسی قسم کا داغ یا نشان بھی ہوگا۔ اگر اس عورت کے ہاتھ سے کوئی چیز جاتی رہیگی تو اس چیز کا بہت غم کریگی بلکہ دل کے چوروں اور قزاقوں سے ہمیشہ مغموم رہا کریگی کیونکہ دل فوراً ہی دے دیا کریگی اور اس کے دل دینے کی وجہ سے اس کے دشمن بہت ہونگے اور ان دشمنوں کے قابو میں بھی آجایا کریگی۔ اس عورت کے واسطے دنوں میں سے جمعرات و جمعہ کے دن ہی مبارک ہونگے غیر یں سخن اور دل کے لبھانے والی مجلس کا سنگار ہوگی لیکن ورد یا ستخوان سے بھی نالاں رہا کریگی فرزند اس عورت کے خوش نصیب ہونگے جن کی وجہ سے خوشی اور راحت دیکھے گی لیکن وعدہ کو اور کام کو بھول جانے والی ہوگی اس کے وجود میں بلوی کی وجہ سے تکلیف ہوگی یعنی پیٹ میں شکایت ہوا کریگی اس عورت کو چاہیئے کہ بغیر تعویذ و لوح نامہ میزان کے نہ رہے اس کے طالع نحوست کی مدت دو سال اور سولاں سال تک ہے جب ان خطروں سے گذریگی اور عمر اس کی اسی سال ہوگی ؛

بیمار نامہ : ۔ لوح نامہ طالع میزان کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے طلب کیا کہ فوراً اس کو حاضر خدمت میں لاؤ چنانچہ

لفرنامہ میزان کو حضرت کی خدمت میں لائے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کہاں ہے سو دیو نے خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا نام برجان ہے اور مقام بانی سوال اور تاریک خانہ میں ہوتا ہے جو مرد یا عورت بغیر نام اللہ تعالیٰ کے میری جگہ سے گذریگا اور بغیر تعویذ دیو نامہ میزان کے ہوگا میں اس کو تکلیف دوں گا اور میری تکلیف کی یہ علامت ہوگی بیمار کے سر کو درد ہوگا درد قولنج اور درد شکم اور درد ہفت اندام بھی ہوگی منہ اس بیمار کا بھاری ہوگا اور ڈرے گا اس کو طرح طرح کی ڈراونی شکلیں اور آوازیں دکھائی اور سنائی دیں گی اس علامت سے بیمار اکوار بادبد کو ہوگا یہ علامتیں جو خدمت میں بیان کی گئی ہیں اگر بیمار پر یہ واقع ہوئیں تو اس کی آفت دیو یا پری کی ہوگی حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون پھر علاج کیا ہوگا دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ گوسفند سفید یا مرغ سفید کے خون سے یہ تعویذ دیو نامہ میزان کے لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیو سات روز دھونی کے لئے فتیلے دیں سات ہی تعویذ پینے کے واسطے دیں صدقہ دو جھنڈے سبز رنگ کے کسی بزرگ کی قبر پر چڑھاویں ایک چراغ بالکل نیا اس میں تیل ڈال کر کسی بزرگ کے مزار پر روشن کریں سوا دو گز کپڑا سبز رنگ کا اور دو سیر آٹا صدقہ دیں تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اهیا اشراهیا ساقیا بحق لا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ط- فتیلہ دھونی۔

۵۵٦۱۱۵۱۱٦۱۱۵۱۱۱۵۱۱۵۵۱٧۵۱۴۵۱۵٦۵٧٦۱۱۱آط۱۱۳۱ ٧٦۹ ۱۱۱۱۹٧۴۲۹۱۱۱۱ط۱۱۱ مزدولعین

بُرج عقرب برچھک راس:- ہندی میں برچھک مگھر کے مہینے کو کہتے ہیں یہ بچھو کی صورت سے مشابہ ہے اس کا مؤکل میکائیل اور حروف ل، ن، ت، ظ، ض، ز، د ہیں خانہ ستارہ اس کا مریخ ہے شمالی آبی سرخ رنگ اور وبال زہرہ ہبوط قمر، مؤنث ثابت ہے یہ طالع بُرج اور ستارہ حضرت ہودؑ کا ہے جو کہ ترکستان کی زمین پر چمکتا ہوا نظر آتا ہے جو شخص اس طالع برج اور ساعت ستارہ میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور نیک خو، خندہ پیشانی والا خوش طبع موزوں طبیعت ہوگا اور لوگوں کو آپس میں ملانے والا ہوگا۔ لیکن کینہ کو دل میں خوب نگاہ رکھے گا بے باک بے رحم اور تیز کام کرنیوالا ہوگا بھائیوں اور خویشوں کی طرف سے اس کے نصیب بلند ہونگے لیکن اس طالع کا لوگوں کے ساتھ دھوکا کریگا اور غداری سے کام لیا کرے گا دو مرتبہ نکاح ضرور کریگا اس کے لئے بدھ کا دن نیک ہوگا۔ اس طالع والے کو بیوی عقرب یا سرطان کے طالع والی کرنی چاہیئے کیونکہ اس طالع والا آدمی دولتمند ہوگا۔ مگر جادو ٹونے سے اس کو خطرہ ہوگا بغیر تعویذ دیو نامہ عقرب کے نہیں رہنا چاہیئے اس کے سینہ پر ایک خال سیاہ رنگ کا تلولہ ہوگا جو کہ حج کرنے کی گواہی دیگا لیکن بدنصیب ہوگا جس کے ساتھ نیکی کریگا اس سے برائی دیکھے گا اس شخص کے مال کا خانہ طالع قوس کا ہوگا جو کہ اس کو سوداگری کی وجہ سے ہاتھ آئیگا۔ اس کی بیماری کا خانہ حمل ہوگا کبھی کبھی اس

شخص کو درد گردن پاؤں اور شکم میں پیدا ہوگا۔ مزاج اس کا سرد ہوگا۔ وقت کے امیروں اور بادشاہوں کے آگے اس کی عزت و اقارت ہوگی اس کو امید دلائے والا طالع کا خانہ سنبلہ ہوگا جو کہ اس کی سب امیدیں پوری ہونے کی علامت ہوگی اس کے دشمنوں کا خانہ میزان کا ہوگا دشمن اس کے بہت ہونگے لیکن اس پر فتح نہ پا سکیں گے اس کے نحوست کی مدت چار سال پانچ سال یا تیرہ سال یا چھبیس سال تک ہوگی جب اس خطرے سے گذر یگا اسی سال عمر پائے گا۔

برج نسائی:۔ جو عورت طالع برج عقرب اور ساعت خانہ ستارہ مریخ میں پیدا ہوگی وہ نیک رو اور نیک خو ہوگی۔ حاضر جواب عقلمند بھی ہوگی اس کی پیشانی پر خال سیاہ رنگ کے تلے ہونگے یہ علامت اس عورت کی نیک بختی کی اور دولتمند ہونے کی ہوگی محبت میں غرق ہونے والی ہوگی عشق کی منزل میں سر دھڑ کی بازی کھیلے گی لیکن دوستوں اور محبوبوں سے کوئی فائدہ نہ دیکھے گی پہلی منزل میں خوش نصیب ہوگی آخر کار انجام بے وفائی کا دیکھے گی اور جادو ٹونے کے باعث بیمار بھی ہوا کریگی۔ اس کے ہاں فرزند بھی ہونگے۔ لیکن لوگوں کی غیبت کرنا جھوٹ بولنا اس طالع والی عورت کا شیوہ ہوگا۔ زندگی اس عورت کی درمیانی ہوگی طبیعت اس کی سرد ہوگی اس واسطے اس عورت کو لونگ اور کبیبہ ملا کر کھانا کچھ فائدہ دیں گے درد دل اور درد پہلو سے تکلیف اٹھائیگی اگر رات کو سوتے وقت دارچینی کھا لیا کرے تو قدرے صحت رہا کریگی بغیر تعویذ دیو نامہ عقرب کے بھی نہ رہے اپنے پاس تعویذ ضرور رکھے اور اس کے طالع کی نحوست کی مدت چار سال سے تئیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذرے گی تو نوے سال کی عمر پائے گی ۔

بیماری کا نام مالک:۔ دیو نامہ عقرب کو حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ حاضر خدمت میں لاؤ۔ تو اسی وقت لفر دیو نامہ عقرب کو خدمت میں لائے حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور مقام رہنے کا کہاں ہے دیو نامہ عقرب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام اوہام ہے اور میرے رہنے کی جگہ شہر دوال۔ دیوار اور درختوں کے نیچے ہے جو شخص بغیر نام اللہ تعالیٰ کے میری جگہ سے گذرے گا جس کے پاس تعویذ دیو نامہ عقرب نہ ہوگا میں اس کو تکلیف دیا کروں گا میری تکلیف کی علامت یہ ہے کہ اس مرد یا عورت کے ہاتھ سست ہو جاویں گے اور پہلیاں درد کریں گی اس تکلیف سے مرد یا عورت جمعہ یا منگل کے روز بیمار ہونگے اور ان دنوں میں بیماری کی تکلیف زیادہ ہوا کریگی۔ اگر یہ علامت ہو تو یقین کر لیویں کہ آفت دیو کی وجہ سے ان کو تکلیف ہوگی حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون ان بیماروں کا علاج کیا ہوگا دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک کپڑا سوا تین گز سفید رنگ کا دیوے چار سیر آٹا یا گندم صدقہ دیوے ایک گوسفند یا ایک مرغ کسی ایک رنگ کا لیکر اس کو ذبح کرکے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر بیمار کے گلے میں باندھے اور فتیلہ دھونی کے واسطے دیویں پینے کے واسطے تعویذ تازی سیاہی سے لکھ کر دیویں تعویذ لکھتے وقت خوشبو مریض کو بھی لگا دیں اور صاحب تعویذ بھی خوشبو عطریات جیسی لگا دے اور اپنے اور مریض کے عود یا صندل لوبان کی دھونی جلا دیں پھر تعویذ لکھیں اور مریض کو دیویں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مریض کو تمام بلیات اور امراض سے شفا حاصل ہوگی ؛ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ واجعلنا من لدنک

ایدیھم سدًا و من خلفھم سدًا فاغشینٰھم فھم لا یبصرون ط وننزل من القرآن
ما ھو شفاءٌ و رحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظٰلمین الا خسارا ط فتیلہ دھونی

اولم ۱۱۱ ۵۵۵ ۱۱ ۵ ۵ ۱۹ ۱۱ ۷ ۱۱۱ ۱۱ ۴ ۱۱ ۹ ۵ ۱ م ۱۱۱ ۶ ۱۱ الم ۵ ۷ ۱ ۵ ۱۱ ۴ ۱۱ ۵ ۷ ۱۱۱ لم قارون لعبین

برج قوس دھن راس:- یہ برج قوس ہندی میں دھن راس ماہ پوہ کو کہتے ہیں اس کی شکل ایسی ہے جیسے ایک مرد ہاتھ میں تیر و کمان پکڑے ہوئے ہے خانہ ستارہ اس کا مشتری ہے مشرقی آتشی رنگ زرد ہے وبال عطارد شرف ہبوط راس مذکر وجہ دین اس کا موکل صلصائیل ہے حروف اس کا ح خ ہے اور یہ برج طالع اور خانہ ستارہ حضرت یعقوبؑ کا ہے جو کہ لعبد او شریف کی زمین پر چمکتا ہوا نظر آتا ہے جو شخص اس طالع برج اور ساعت ستارہ میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور نیک خو ہوگا۔ اس طالع والے آدمی عقلمند اور بزرگی والے ہوتے ہیں دلیر اور بادیانت اور طالب عقبیٰ ہوگا عاشق اللہ کا ہوگا اس طالع والا اپنی عزیز عمر میں حج مبارک سے مستفیض ہوگا۔ اور حضور پُرنور سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلعم کو خواب میں دیکھیگا اس طالع کے واسطے سفر بطرف مشرق نیک ہوگا لیکن اس کے دشمن بہت ہونگے جو کہ اپنے ظلم سے اس طالع والے کو حیران کرتے رہیں گے اپنی بیوی کی وجہ سے نیک نصیب والا ہوگا عمارتوں کے بنانے کا کامل حریص ہوگا اپنی قوم کا سردار امیر ہوگا اس کو عورت طالع قوس یا حمل والی کرنی چاہیئے تاکہ اس کی عمر کا ساتھ اچھا ہو وہ ہی اس کو موافق بھی آئے گی ترشی اشیاء سے پرہیز کریگا۔ اس طالع والے کے بازو یا ناف یا پیشانی پر ایک خال سیاہ رنگ کا تلولہ ہوگا جو اس کے دولتمند ہونے کی علامت ہوگی لوگوں کی نظروں میں عزت والا ہوگا۔ اس طالع والا علم کا بہت شائق ہوگا اور علم اس کے نصیب بھی ہوگا اگر کوئی نیا کام اس طالع والا کرنا چاہے تو ہر مہینہ کے شروع میں کرے گا۔ وہ اس کے لیے بہتر ہوگا اس کے بھائیوں اور خویشوں کا طالع کا خانہ جدی ہوگا اس سے پہلے موت کا شکار ہونگے۔ ان کی وراثت اس کے ہاتھ آئے گی جس کی وجہ سے خوش ہوگا۔ اس کی بیماری کا خانہ ثور ہوگا دانتوں کے درد اور سر کے درد کی وجہ سے تکلیف اٹھائے گا چار عورتوں سے نکاح کریگا ان میں سے ایک عورت سے بہت دولت پائے گا اس کی موت کا خانہ سرطان کا ہوگا۔ تیرہ ماہ میں جدا ہونے کا خطرہ ہوگا۔ اس طالع والا کو نظر بد سے اور سایہ دیو پری سے بھی خطرہ ہوگا۔ اس کو چاہیئے کہ بغیر تعویذ لوح نامہ قوس کے نہ رہے اور اس کے طالع نحوست کی مدت ۲ سال یا بارہ سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذریگا تو اسی سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی:- جو عورت اس ستارہ میں پیدا ہوگی نیک اور رحمدل اور محبت والی مہربان ہوگی اس کے فرزند بہت ہونگے

کبھی کبھی اس کو درد معدہ سے تکلیف پہنچے گی اس کے حق میں لوگ جادو بہت کریں گے جو کہ جلدی اثر کرینگے اس عورت کو تیز رنگ کا کپڑا اچھا رہیگا تین شوہروں کی میراث کھائے گی اس کا دل عشق سے خالی نہ رہے گا جمعرات کا دن اس کو اچھا رہے گا اگر نیا چاند دیکھے تو اپنے فرزند کو دیکھے طبع اس کی گرم ہوگی دارو معتدل مفید ہوگا سیاہ سُرخ رنگ کا کپڑا اچھا ہوگا پہلے شوہر سے ناامید ہوگی تو دُوسرا خاوند ضرور کریگی اس طالع کی نحوست کی مدت ایک سال یا سات سال یا بارہ سال کی ہوگی جب اس خطرہ سے گذریگی تو ... سال کی عمر ہوگی

بیماری نامہ طالع قوس :- دیو نامہ طالع قوس کو مہتر سلیمانؑ نے پوچھا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور کہاں رہتا ہے دیو نے کہا یارسول اللہ میرا نام جاہلیت ہے اور میری جگہ آب رواں پر ہے جو شخص اس مقام سے گذرے گا اور خدا تعالیٰ کا نام زبان پر نہ لائے میں اس کو ضرر پہنچاتا ہوں میری آفت کی علامت یہ ہے کہ سر میں اور پہلو میں درد اور پیٹھ بھاری ہوگی مخالف ہوا شکم میں پیدا ہوگی مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اس کا کچھ علاج کیا ہے دیو نے کہا یارسول اللہ گوسفند یا مرغ سرخ کو ذبح کرکے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھے اور دو سیر آٹا آدھ سیر نمک سوا گز کپڑا پانچ چھٹانک روغن زرد صدقہ دے اور مشک کی دھونی دے یہ تعویذ مریض کی گردن میں باندھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام بلاؤں سے خلاصی پائیگا تعویذ گلے کا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا والی الوالی یا کاشف و لعیطا فالوالی یا واصف عن بحق محمد مصطفیٰؐ اشفنی شفائک بحق توراۃ و زبور و انجیل و فرقان العظیم ط فتیلہ دھونی

ع ۷۱۷۱۱۱۱۱۷۱۱۹۷۱۷۹۲۱۱ ط و ہ د د ا ع ا ط ا ب ج د و ۱۹۱ د ھے ابو جہل لعین

برج جدی مکر اس :- برج جدی فارسی ہندی مکراس ماگھ کے مہینے کو کہتے ہیں اس کا ستارہ زحل جنوبی خاکی سیاہ بال قمر شرف مریخ ہبوط مشتری مؤنث منقلب مؤکل اس کا اسحاکاعیل ہے حرف س ش ث غ ہیں یہ ستارہ پیغمبر خدا حضرت یوسف علیہ السلام کا ہے جو کہ شام کی زمین پر چمکتا ہے جو شخص اس ستارہ میں پیدا ہو وہ نیک رو اور رنگ خوب اچھا ب امور خوش زندگی پرہیزگار ہوگا اور بادشاہوں سے بہرہ ور ہوگا برے کاموں اور حیلہ گری سے پرہیز کرنے والا زاہد اور متقی ہوگا جمعہ کا دن اس کو نیک ہوگا۔ اگر جمعہ کے روز سفر کریگا تو اس کو فائدہ دیگا اور پیغمبر علیہ السلام کو خواب میں دیکھیگا نظر بد لگنے سے اس کو خطرہ ہوگا طبیعت صفراوی کا ہوگا کبھی کبھی مال کی شکایت کریگا۔ کبھی فراخ دست اور کبھی تنگدست ہوگا۔ اور عورتیں بہت نکاح کریگا اور فرزندوں کے رنج دیکھے گا۔ اگر بزرگوں کے پاس جائے تو چاہیئے کہ دائیں ہاتھ کھڑا ہووے تاکہ مراد کو پہنچے اگر سفر جاتا ہو تو سوموار کے دن سفر کو جاوے تاکہ سفر اس کو مبارک ہو اگر نیا چاند دیکھے تو پانی پر نظر ڈالے اس کو مبارک ہوگا لیکن جس کسی سے نیکی کریگا اس سے برائی دیکھیگا کہ بغیر تعویذ کے نہ رہے اس کے طالع کی نحوست کی مدت دو سال اور سات سال اور چالیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذریگا تو سو سال کی عمر ہوگی ؎

بُرج نسائی:- جو عورت طالع جدی کے ستارہ کے وقت پیدا ہو نیک رُو اور نیک خو ہو گی خوشبوؤں سے فائدہ اُٹھائیگی نیکی کو پسند کریگی اور صدقہ دینے والی اور بہت باتوں والی ہو گی اور فکر کرنے والی البتہ دانا ہو گی۔ لوگ اس سے بہت فائدہ اٹھائینگے اگر نیا چاند دیکھے تو چاہیئے کہ چاندی پر نظر ڈالے اس طالع والی عورت دو نکاح کریگی اور درد سے خالی نہ ہو گی بغیر تعویذ کے اس کو نہ رہنا چاہیئے طبع کی گرم ہو گی مزاج سرد ہو گا اگر کان کی درد ہو گی تو روغن بنفشہ کان میں ڈالے تاکہ درد سے آرام ہوئے صاحب طالع نظر اور آفت دیو پری سے خطرہ ہو گا۔ تعویذ دیو نامہ کا اپنے پاس رکھنا چاہیئے آخر خوش حیرانی دیکھے گا اس کے طالع کی نحوست کی مدت تین سال و نو سال ہو گی جب اس خطرہ سے گذرے گی تو اس کی عمر ستر سال کی ہو گی ۞

بیمار نامہ:- دیو نامہ جدی کی حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ فوراً حاضر لاؤ اسی وقت نوکر دیو نامہ جدی کو حاضر خدمت لائے تو مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کہاں ہے دیو نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرا نام ملجاہت ہے اور میرا مقام چورستہ اور ویرانہ مکانوں میں ہے جو مرد یا عورت میرے مقاموں سے بغیر ناموس اللہ تعالیٰ کے یا بغیر تعویذ کے گذرتا ہو میں اس کو تکلیف پہنچاتا ہوں اور میری تکلیف کی نشانی یہ ہو گی کہ بخار ہو گا۔ اور کبھی کبھی ڈرتا بھی ہو گا اور جسم میں لرزہ بھی ہو گا۔ اور اس کے دل کو بیقراری سی ہو گی اور کبھی کبھی بیماری میں شور کرتا ہو گا اور رات دن سر کو درد رہتا ہو گا حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ پھر ایسے مریض کا علاج کیا ہونا چاہیئے۔ دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک گوسفند یا مرغ ایک رنگ کا لے کو ذبح کرکے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔ اور دھونی کے واسطے بھی دیں اور پینے کے واسطے سیاہی سے لکھ کر دیویں اور ایک تعویذ خون سے لکھ کر تین کنوؤں کا پانی سات درختوں کے پتے لیکر اس تعویذ کو پانی میں ملا کر گرم کرکے بیمار کو غسل دیویں اور تین جھنڈے کسی بزرگ کے مزار پر چڑھا دیں اور تین چراغ نئے تیل کے بھر کر کسی بزرگ کی مزار پر جلا دیں صدقہ دو سیر آٹا اور ایک سیر نمک اور بیمار کے بدن کا کپڑا اوپر سے اور اس تعویذ کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیمار کو صحت کامل ہو گی تعویذ یہ ہے + بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اھیا اشر اھیا و بحق کٓھٰیٰعٓصٓ و حٰمٓ عٓسٓقٓ و بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ و بحق ھو اللّٰہ احد اللّٰہ الصمد ط لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد و بحق ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم فتیلہ بصوفی

۱۱۴ ۱۴۵۰۵ ۴۱۹۱ ۸۱ ۸ ۱۸۱۱۱۵۵۵۱۱۱۶

ص ۱۱۹۶۷۷ ۱۵ ۲ ۱۱۱ ۹ ۷ ۵ ۱ ۶ ۹ ۵ ۸ ۵ ۷ ۵ ۵ ۷ ۱۱۱۱۱ ۷ ۵ ۵ ۴ ۱۱۱ ح ۱۶ ۱ ۵ ۱ ۱۱ ۶ ۱ او ۱۷ ط ابلیس لعین

برج دلو کنبھ راس:- برج دلو کو ہندی میں کنبھ کہتے ہیں یہ پھاگن کے مہینہ کا نام ہے اس کی صورت ایک مرد کی شکل

میں ہے جس طرح کہ ڈول ہاتھ میں لئے ہوئے ہے اور اس سے ٹیڑھا کر کے زمین پر گراتا ہوا نظر آتا ہے۔ خانہ زحل عزلی، بادی ننسوزنگ وبائی آفتاب مذکر ثابت اور اس کا موکل نازائیل ہے۔ حروف متعلقہ س ش ص ش ع ہے ہیں یہ ستارہ حضرت شعیب پیغمبر علیہ السلام کا ہے جو کہ ملک یمن کی زمین پر چمکتا ہے جو شخص اس ستارہ زحل کی ساعت اور طالع برج دلو کی ساعت میں پیدا ہوگا۔ وہ نیک رو اور نیک خو اور دراز عمر کا ہو گا لیکن آخر عمر میں حج سے مشرف ہوگا اور اپنے قریبیوں اور رشتہ داروں سے خوشی دیکھیگا اور رحمدل اور سچی بات کہنے والا ہوگا دنوں میں سے جمعرات کا دن اس کے واسطے نیک ہوگا۔ اگر اس طالع والا کسی بزرگ کے پاس جاوے تو دائیں طرف کھڑا ہو تاکہ اس کا مقصد دل حاصل بخیر ہو اور جس وقت نیا چاند دیکھے تو اپنی اولاد یعنی فرزندوں کو دیکھے اور وہ چاند اس طالع والے کو مبارک رہیگا سودا اور خشکی سے عمر عزیز میں بیماری آئے گی اور درد شقیقہ سے ہمیشہ نالاں اور تکلیف اٹھائے گا۔ اور خوشبودار اشیاء سے پرہیز کریگا بغیر دلو نامہ والے کے نہ رہے اور اس طالع والے کی نحوست کی مدت دو سے تو سال تک ہوگی۔ جب اس خطرہ سے گذرے گا۔ تو اسی سال کی عمر پائے گا۔

برج نسائی جو عورت طالع دلو اور ستارہ زحل میں پیدا ہوگی وہ نیک رو اور نیک خو اور دراز قد اور دراز بینی و تنگ دہان اور باریک مو چہرہ خوش رنگ اور بزرگ چشم ہوگی لیکن تین خاوندوں کی جان اوکھا یگی یعنی تین خاوندوں سے نکاح کریگی اس طالع والی عورت ہمیشہ درد شکم سے نالاں اور تکلیف میں رہے گی اور عشق سے خالی نہ رہے گی خوددار اور متکبر اور ہوائی دل والی ہوگی ایک جگہ دل کو نہ لگا سکے گی بلکہ عاشق لوگوں کے دیکھنے کی زیادہ مشتاق رہیگی اور فقیروں اور درویشوں کی خدمتگار اور بہت محبت کرنے والی ہوگی اور فتنہ کرنے کی بھی مشتاق ہوگی ابن الوقت بھی ہوگی اپنی عمر عشق و محبت رنگ کی آگ میں گذاریگی اور لوگ اس کے حق میں بہت جادو کرینگے وہ جادو اس پر بہت جلد اثر کریں گے اس عورت کو بغیر تعویذ دلو نامہ کے خالی نہ رہنا چاہئیے تاکہ تمام بلیات سے محفوظ رہے اور اس کو دنوں میں سے اتوار کا دن نیک اور اچھا رہے گا جو کام اتوار کو شروع کریگی وہ کام مبارک اور نیک ہوگا اس کو رنگین کپڑا اور پری اور نظر بد مرداں سے خطرہ ہوگا اس واسطے اس عورت کو سرخ رنگ کا کپڑا پہننا ضروری ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو اپنی جنس یعنی بدن کو دیکھے نیک ہوگا۔ اولاد اس کی دولتمند اور روزی والی ہوگی حتیٰ کہ گناہ سے بھی پرہیز کریگی نظر بد لگنے کا اس کو خطرہ بھی ہوگا اس کے طالع کی نحوست مدت چھ سال سے بیس سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذریگی تو عمر ۸۰ سال کی پائیگی العلم عند اللہ و عند الناس

بیمار نامہ: یہ دلو نامہ ستارہ دلو کو حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ حاضر لاؤ چنانچہ نوکر اور غلام دلو نامہ دلو کو حاضر خدمت میں لائے حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام کیا ہے اور تیرا مقام رہنے کا کہاں ہے دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرا نام برجان ہے اور میرے رہنے کی جگہ چوراستہ یا ویرانہ جنگل یا مکان ویران میں ہے جو مرد یا عورت میری جگہ سے بغیر نام اللہ تعالیٰ کے یا بغیر تعویذ طالع نامہ دلو کے گذرتا ہوا نظر سے گذرے تو میں اس کو تکلیف دیتا ہوں اور میری تکلیف کی علامت یہ ہوگی کہ بخار ہوگا اور بخار میں کبھی کبھی ڈرتا ہوگا اور اس کے جسم میں لرزہ آتا ہوگا اور اس کے دل کو آرام نہیں آتا ہوگا اور کبھی کبھی شور بھی کرتا ہوگا۔ اور دل کو سوزش ہوگی اور قے کرنے کو جی آتا ہوگا دن اور رات سر کو درد اور بیقرار رہتا ہوگا حضرت مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون پھر ایسے بیمار کا علاج کیا ہوگا دیو نے عرض کی کہ یا رسول اللہ کہ ایک گوسفند یک رنگ یا مرغ یک رنگ لے کر اس کو ذبح کر کے اس کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھیں اور دھونی کے واسطے دیویں اور پینے کے واسطے سیاہی سے لکھ کر تعویذ دیویں صدقہ ڈیڑھ سیر آٹا اور پانچ سیر

ملک اور سودا گر کپڑا رنگ سرخ کا دیوے ایک چراغ بنا تیل ڈال کر کسی بزرگ کی قبر پر روشن کریں اور جھنڈے سبز بھی بزرگ کی مزار پر چڑھاویں اور یہ تعویذ لکھ کر دیویں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس بیمار کو کامل صحت ہوگی۔ تعویذ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ بحق اھیا اشراھیا بحق توراۃ موسیٰ و زبور داؤد والانجیل عیسیٰ و فرقان العظیم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلیلہ دھولی۔

ع

د ۱۳۱ ۱۴۱ ۱۹۱ ۴۱ ۹۱۱ ۹۱۱۱ ۹ ۱۱۱ ۶ د ۹۷

ط

ص ۱۴۱۱ ۱۴ ۱۱۱ ۱۴ ۱۱ ۱۹۸ ۱۱۱ ۲۵۷ ۴ لم ۱۱۱ ۱۵ ۱۱ ۹ ۷ د ۹۹ ۱۹ ۱۱۱ ہاروت لعین

برج حوت مین راس: سفارسی میں حوت ہندی میں مین راس ماہ حیت کو کہتے ہیں شکل و صورت دو مچھلیوں کی آپس میں ملی ہوئی ہے خانہ ستارہ اس کا مشتری ہے شمالی آبی اور سرخ وبال و ہبوط عطارد شرف زہرہ مونث و جسد ین اس کا موکل فقرائیل ہے حروف متعلقہ ق ہے یہ برج حوت اور خانہ ستارہ مشتری درمیان پیغمبروں کے ہے جو شخص اس طالع میں پیدا ہوگا وہ نیک رو اور نیک خو ہوگا۔ اور پاکیزہ اندام کا ہوگا اور اہل علم کو دوست رکھے گا۔ اور اس طالع والا مذہبی ہوگا۔ اور خیرات و صدقہ دینے کی کوشش کریگا لیکن حرام خور اور بہت نقصان کرنے والا بھی ہوگا دروغ گوئی اور خیانت کرنا اس کا شیوہ ہوگا اور چوری رہزنی میں دلیر ہوگا۔ اس طالع والا اگر نکاح کرنا چاہے تو جمعرات کے روز کرے تو اس کو بہتر اور مناسب ہوگا اس کو سوداگری سے نفع ہوا کرے گا۔ اگر یہ نیا چاند دیکھے تو اپنے فرزند کو دیکھے تو مبارک ہوگا۔ اگر یہ لوگوں یا امیروں کے پاس جاوے تو دائیں طرف کھڑا ہو تو اس کو فائدہ مند ہوگا جب اس کی عمر تیس سال سے گذریگی تو عجب نہیں کہ قوم اپنی پر حکمرانی کرے اس طالع والے کو سفید کپڑا پہننا اچھا ہوگا۔ ممکن ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی خواب میں دیکھے چاہیئے کہ تعویذ طالع نامہ حوت کو ہر وقت اپنے پاس رکھے اور اس طالع والے کو بیماری درد معدہ اور درد شکم کی ہوگی اور درد بلیہ بھی کبھی کبھی ہوا کریگا اور اس طالع والے کو آگ اور پانی سے پرہیز کرنی چاہیئے تاکہ آفت ناگہانی جیسا کہ دیو و پری کی نظر بد سے محفوظ رہے لیکن بغیر تعویذ کے اس کو نہیں رہنا چاہیئے اس کو عمر عزیز میں بیماری بہت دکھ دیا کریگی اس کے طالع کی نحوست کی مدت دو سال سے چالیس سال تک ہوگی۔ جب اس خطرہ سے گذر لیگا تو اس کی عمر ۸۰ سال کی ہوگی ؛ العلم عند اللہ و عند الناس ؛

برج نسائی: جو عورت طالع حوت اور ستارہ مشتری کی ساعت میں پیدا ہوگی۔ تو وہ کشادہ ابرو خوش خلق اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والی اور کسی نہ کسی کو دوست رکھنے میں دریغ نہ کریگی اور نہ ہی کسی سے ڈریگی کیونکہ اس کا دل بھی عشق سے خالی نہ ہوگا۔ اس عورت کو بیماری شقیقہ کے درد کی ہوگی اور لوگ بھی اس کے عاشق ہونگے تو وہ عاشق لوگ اس کے واسطے بہت جادو کیا کرینگے ایک آدمی چھوٹے قد کا اور سبز رنگ ہے اس عورت کو خوف رکھنا چاہیئے کیونکہ یہ دل میں دشمنی رکھتا ہوگا۔ اور دنوں میں سے جمعرات کا دن اس کے واسطے نیک ہوگا۔ اگر نیا چاند دیکھے تو چاہیئے کہ قرآن شریف کی زیارت کیا کرے اس کو مبارک ہوا کریگا۔ اس طالع والی عورت کبھی ہاتھ سے خالی نہ ہوگی۔ پریشان خوابیں بہت دیکھا کریگی کام اور وعدہ بھول جانے والی ہوگی کیونکہ اس کے سر پر سایہ دیو پری کا ہوگا یقین رکھے کسی اہل اللہ

پڑا ور بغیر تعویذ طالع نامہ جوت کے نہ رہے اس کے طالع کی نحوست کی مدت چھ سال سے گیارہ سال تک ہوگی جب اس خطرہ سے گذریگی تو اس کی عمر بچانوے سال کی ہوگی۔

بیمار نامہ گیارہ :۔ مہتر حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ حاضر لاؤ تو دیو کو اسی وقت دیو کو حاضر کرلائے حضرت سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا نام ہے اور مقام کہاں ہے۔ دیو نے عرض کیا کہ یارسول اللہ میرا نام مہاکال ہے اور میرا مقام ویرانہ گھروں میں ہوتا ہے جو شخص میری جگہ سے بغیر تعویذ کے گذرے اور اللہ تعالیٰ کا نام زبان پر نہ لائے میں اس کو ضرر پہنچاتا ہوں میرے ضرر کی علامت یہ ہے کہ سر اور ہڈیوں میں درد پیدا ہوتا ہے اور بیہوش ہوجاتا ہے۔ مہتر سلیمانؑ نے فرمایا کہ اے ملعون اس کا علاج کیا ہے۔ دیو نے عرض کیا۔ کہ بکری سیاہ یا مرغ سیاہ کے خون سے یہ تعویذ لکھ کر مریض کی گردن پر باندھے اور عود عنبر جلائے اور ایک چراغ دو علم آب رواں پر رکھے اور دو گز کپڑا چار سیر غلہ اور ایک سیر نمک صدقہ دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت پائیگا۔ تعویذ گردن میں باندھنے کا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ المالک الحق المبین لا اِلٰہ اِلّا انت العلی العظیم ؕ ماشاء اللہ کان وما لم یشاء یکن اعلم ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر ؕ اعلم ان محمدا عبدہٗ ورسولہٗ برحمتک یا ارحم الراحمین وبحق اھیا اشراھیا ؕ فتبلہٗ بعولی۔

۱۱۱۱ ۹ ۹ ۸ ۷ ۴ ۲ ۱ ۱۱ لو یلی ۱۱ البلیس لعین

عورتوں کے صاحب اولاد نہ ہونے کی وجہ

ایک روز حضرت مہتر سلیمان علیہ السلام تخت پر جلوہ افروز تھے عقیمہ عورتوں نے جمع ہو کر عرض کیا کہ یا پیغمبر خدا ہمارے ہاں کیوں فرزند نہیں ہوتے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ پریوں سے پوچھا جائے جب پریاں حاضر ہوئیں تو ان سے پوچھا گیا کہ عقیمہ عورتوں کے ہاں کیوں اولاد نہیں ہوتی۔ پریوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ عقیموں کی سات وجہ ہے جس وجہ سے ان کے ہاں حمل قرار نہیں پاتا اور اولاد نہیں ہوتی وہ سات وجوہات یہ ہیں :۔

پہلی وجہ :۔ کہ عورت کا رحم ٹیڑھا ہوتا ہے اس واسطے نطفہ اپنی جگہ پر نہیں رہتا۔

(۲) رحم میں ہوا بھری ہوتی ہے تخم کو اپنی جگہ کا راستہ نہیں ملتا۔

(۳) یہ کہ رحم کے منہ میں گوشت زیادہ ہونے کی وجہ سے رحم کا منہ بند ہوجاتا ہے۔ اس لئے تخم اندر نہیں جا سکتا۔

(۴) یہ کہ رحم میں کیڑے پڑے ہوتے ہیں۔ وہ تخم کو نگل جاتے ہیں۔

(۵) یہ کہ رحم میں گرمی ہوتی ہے۔ اس لئے خون میں رحم جل جاتا ہے۔ تخم اس لئے نہیں ٹھہرتا۔

(۶) یہ کہ تخم میں سردی ہوتی ہے۔ اس لئے تخم پختہ نہیں ہوتا۔

(۷) یہ کہ عورت کو آسیب دیو پری ہوتا ہے وہ تخم کو مارتا ہے۔

مہتر سلیمانؑ نے فرمایا۔ کس طرح معلوم ہوا۔ کہ کون سی علامت ہے پریوں نے عرض کیا۔ کہ جس وقت مرد عورت سے مجامعت کرتا ہے
اگر عورت کا سر درد کرے رحم پھر اٹھا ہوتا ہے اگر اس وقت منہ کانپے تو معلوم کرنا کہ ہوا ابھری ہوئی ہے۔ اگر اس وقت ہڈیاں درد
کریں تو معلوم کرنا چاہیئے کہ رحم میں گوشت زیادہ ہے اگر پاؤں کی پنڈلیاں درد کریں تو رحم میں کیڑے پڑے ہونگے۔ اگر کسی جگہ درد نہ ہو۔
تو دیو پری کا آسیب ہوگا۔

علاج: جب رحم کا منہ الٹا ہو تو دانہ بنیہ زہرہ مرغابی دونوں کو ایک جا گھسائیں اور شافہ بنا کر تین روز شافہ کریں اور
پھر خاوند سے ہمبستر ہو تو اولاد ہوگی۔

اور اگر رحم میں ہوا ابھری ہو۔ تو انگیزہ یعنی ہینگ خالص تلوں کے تیل کے ساتھ ملا کر حیض کے تین روز شافہ کریں۔ حاملہ ہوگی۔
اگر رحم کا گوشت زیادہ ہو۔ تو زیرہ سفید اور ہاتھی کے ناخن روغن زرد میں ملا کر بعد حیض کے تین روز شافہ کرے حاملہ ہو جائیگی
اگر رحم میں کیڑے پڑے ہوں تو صابن کا پانی اور سجی اور ہلیلہ بلیلہ کا حیض کے بعد تین دن تک شافہ کریں حاملہ ہوگی۔

اگر آسیب دیو پری کا ہو
تو یہ نقش لکھ کر مشک زعفران
سے عورت کی کمر میں باندھیں
انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔

۷۸۶

ه ٧	ۓ	ه	د	د	د
د	٧	د ه	ردپ	ب	و
٧	ت	ر ف	ساهی	ب	ت
و	ه	د دط	ع	ط	٧

عورتوں کے اٹھراء کا بیان

یہ لکھا ہے کہ حکیم بزرجمہر نے مرض اٹھرا کو اٹھائیس حروف تہجی پر عمل کیا ہے ہر ایک برج ستارہ راس درگ طالع اور
عمر کے حالات کا پتہ بتایا ہے۔ لیکن یہاں تفصیل کی ضرورت نہیں لہٰذا مختصر طور پر اٹھرا کے مفید تعویذات درج کئے جاتے ہیں۔ اگر
اس طریقے سے پتہ لینا مقصود ہو تو اس کا نام معہ اس کی والدہ کے نام اور مجموعہ اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کرو اور اگر اعداد حاصل قسمت ایک
ہے تو اس کا برج حمل اگر دو رہیں تو ثور اگر تین ہوں تو جوزا۔ چار ہوں تو سرطان۔ پانچ ہوں تو اسد چھ ہوں تو سنبلہ
سات ہوں تو میزان آٹھ ہوں تو عقرب۔ نو ہوں تو قوس۔ دس ہوں تو جدی گیارہ ہوں تو دلو۔ بارہ یعنی باقی کچھ نہ بچے
تو حوت۔ پس اسی طرح برج نکال کر ستارہ راس درگ معلوم کرو پھر اس کے مطابق صدقہ خیرات نکالو اور اس برج کی ہمنام
کا صدقہ نکال کر تعویذ جو علمائے نجوم نے لکھے ہیں اس کے گلے پہناؤ۔ ہر ایک برج کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے

حمل حمل کا ہمنام جلیل ہے جو درختوں کے نیچے یا حمام یا بیت الخلاء یا خانہ کنوئیں میں صاحب برج کا سر پکڑ لیتا ہے۔ آنکھوں
کے آگے اندھیرا خواب میں لرزہ تمام جسم کو تپ درد سے چھوڑتا ہے علاج گوسفند یا بزغالہ (بکرے) کے اس کا گوشت ایک جگہ ڈالیں بعد
اس کے اوپر قاتل گندم لعبہ خاک چورا اور چار چیزیں کر مٹکے میں ڈال کر طلیئے سے گرد کا منہ بند کر کے [illegible]
گاؤں کی حد میں دفن کر دیں اور اس کے اوپر پہنا کر کپڑے پہن کر منہ میں خیر [illegible] ڈال کر تعویذ مندرجہ ذیل گلے میں ڈالے اور
واپس آجائے مگر پھر کر نہ دیکھے۔ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ ھذا الکتاب الاسماء والحفظ والایات والمعقدسمات والایات العظام والایات المحیط الجمال والبہا والاحسن مہ لیضیگ فلاں بنت فلانہ اخطاب ومعاملات ایۃ الیوم یااللہ یااللہ یارحمٰن یارحمٰن یارحیم یارحیم اعیذ من شر ما خلق ومن شر غاسق اذا وقب ومن شر النفثٰت فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد ط ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ہ

برج ثور کا بنام حنطوط ہے جس کی سکونت خانہ ویران یا سر آب ہے درد سر لگتا ہے۔ علاج:- مرغ یک رنگ ۵ سیر نخود سیاہ پانچ سیر ماش اور تین سیر نمک ایک چادر در بدل حسبتہ اللہ فقیر کو دیدو پھر خاک چورستہ پانی چار چار قدرے لیا کسی برتن میں رکھ کر دوسرے گاؤں کی زمین میں دفن کر دو بعدہ اس پر نہا کر عمل مذکور کرے تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط یارحمٰن یااللہ اعیذ لعبدک فلانہ بنت فلانہ من شر حاسد اذا حسد بحق خاتم سلیمان ابن داؤد علیہ السلام یا حفیظ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ط

برج جوزا اس کا بنام النفیس ساکن گورستان یا کنارہ آب رواں یا سایہ درخت میں ہے علامت یہ ہے آنکھوں اور شکم میں درد رہتا ہے پریشان خوابی اور منہ میں پانی شروع ہوتا ہے علاج - ایک یا دو مرغ سیاہ پانچ گز کپڑا تین سیر آٹے کی روٹیاں روغن زرد میں تر کرکے دو سیر نمک محتاجوں کو دیں مسجد میں چراغ روشن کرے گل چنبہ گل صد برگ انار کا برگ مریض کے جسم پر مل کر مشرق کی طرف گرادیں بکری کا خون اور پانی لوتکی میں لے کر مریض کے سر پر پھرادیں اور زمین میں دفن کردیں اور عمل گذشتہ کرو تعویذ یہ ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ وکنت من الشٰھدین ط بسم اللہ الشافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الوافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض وھو السمیع العلیم اعیذ لعبدک فلانۃ بنت فلانۃ من شر الوسواس الخناس الذی بحرمۃ النبی وآلہ اجمعین ط

برج سرطان بنام شغیعہ سکونت خانہ کہنہ یا گذرگاہ چہار بازار یا آب رواں درد سر پیٹ تپ لرزہ علاج صدقہ سے کرے برگ خربیہ تخم حیل خاک چورستہ ہلدی کپڑا اوڑھ کر دھونی دے او سفید مرغ بدن پر پھیرے اور غرب میں پھینکا دیں لعدہ کا عمل کرے تعویذ یہ ہے:-
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط بسم اللہ ملقی اللہ ولیقی اللہ ولیغلک من کل شیء دن کل انقہ لعو تک عاف وصاحب التعویذ بحق محمد والہ ومن شر حاسد اذا حسد ط م۔

برج اسد بنام حنظ مقام حمام یہ سایہ درخت آب رواں ہے لرزہ در خواب پریشانی درد سر و سینہ بلیجھ علاج. گوشت خام دیر پھیرے اور دیگر خیرات کرے اور مسجد میں چراغ روشن کرے بعدہ پاک کپڑا الحمد کر دے کے پہ ہلدی حرمل اور عیہ کی دھونی دے عمل تعویذ اول کرے۔ تعویذ یہ ہے:-
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اعوذ صاحب کتابی وانزلنا بالحق علیک حبیبی اللہ والشمس والقمر حیقۃ الیک لا یحب العبد من المفسدین والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ احسن الخالقین ط واللہ رب العالمین ط

سنبلہ برج بنام [illegible] بال ساکن چورستہ سایہ درخت خانہ کہنہ ہے [illegible]

علاج۔ صدقہ دے اور مسجد میں پانچ چراغ روشن کرے پھر گھر کی چڑیا ذبح کر کے بدن پر مل کر ایک حصہ (سر) مغرب میں پائیں مشرق میں (پائے چپ پہاڑ اور پائے راست میں) پھینکے اور تیسرے حصہ میں روغن کنجد ملا کر عمل مذکور کرے۔ تعویذ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا اللّٰہُ یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذوالجلال والاکرام عاف بصاحب التعویذ من کل عاف وعاتۃ والوح بحق محمد وآلہ اجمعین ومرضی البلا بحق یا سبوح یا قدوس ط

برج عقرب بنام اوہام مقام کنارہ نہر دوامی چھیرتا ہے مریضہ کو درد مفاصل درد دل علاج صدقہ وچار چراغ مسجد میں مشک کافور تخم حرمل کی دھونی برگ انار آم مشک ملا کر بدن پر مل کر برتن میں زمین میں دفن اور غسل کرو اور عمل مذکورہ تعویذ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا حی یا قیوم یا متین یا مبین یا ھو الاول والاخر وھو الظاھر والباطن وھو بکل شیءٍ علیم ط یا قیوم یا فلانۃ اعیذ فلانۃ لعبدک ابن فلانۃ من شر ما خلق ومن شر حاسدٍ اذا حسد ومن شر الوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس ط

برج قوس بنام عجبین ہے نشان درد شکم ودرد اعضاء علاج صدقہ وخیرات وبکرہ عود صندل کافور برگ نیم نجاست مرغ اور خاک چورستہ کی دھونی دے کر عمل گذشتہ کر کے تعویذ پہنے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا حی یا قیوم یا ھو الاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شیءٍ علیم ط یا حی یا قیوم یا خاف اعیذ لعبدک فلانۃ بنت فلانۃ من شر ما خلق ومن شر حاسدٍ اذا حسد ومن شر الوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس ط

برج اسد بنام ملجائو نشان مریضہ کے کل اعضاء میں درد علاج صدقہ اور مسجد میں چراغ روشن کرے عود حرمل کافور صندل اور خاک چورستہ کی دھونی کر کے غسل کر کے تعویذ ہذا برتے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا رحمٰن یا رحیم یا اھیا اشر اھیا بحق یا حی یا قیوم یا غیاث المستغیثین توکلت علی اللّٰہ الحی الذی لا یموت تتنزل من الملٰئکۃ بحق کھیعص بحق طٰہٰ ما انزلنا عاف بصاحب التعویذ من کل شر حاسدٍ اذا حسد ونتنزل من القراٰن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ط

برج دلو بنام طبقاروس نشان جسم بھاری اور شگفتگی علاج صدقہ دے مسجد میں چراغ جلائے دھونی اور تعویذ استعمال کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط جاء الحق انزلنا بالحق وننزل واللّٰہ من ورائھم محیط بل ھو قراٰن مجید فی لوح محفوظ کھیعص ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا بحق طٰہٰ ما یبطرون وبحق فسیکفیکھم اللّٰہ وھو السمیع العلیم اعیذ لعبدک فلانۃ بنت فلانۃ صحت البدن بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام ط

برج حوت بنام قیقاروس ہے نشان مریضہ رنگ زرد نفرت طعام علاج صدقہ مسجد میں چراغ جلائے آب رواں میں غسل کرے گذشتہ عمل کرے اور باقی صدقہ کسی کو کھلائے۔ باقی عمل وہی تعویذ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط رب السمٰوٰت والارض ما اذا الیتیم حی الملٰئکۃ واللّٰہ اعوذ بک من

شر الجن و شر الانس علیک من شیطٰن صد ید الٓ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ و لا حی الی اللہ السمیع
فقد من الجن فسیکفیکہم اللہ و ہو السمیع العلیم ۔

دیگر :- واسطے اٹھرا والی عورت کے مشک زعفران سے تین تعویذ پینے کے لئے ایک تعویذ گلے کا لکھ کر دیں انشاء اللہ اٹھراء سے شفا کامل ہوگی ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵	۷	۴۹۶۹۲	۴۹۹۹۶
۴۹۹۹۶	۴۹۹۷	۵۶	۳
۸	[illegible]	۴۹۹۹۸	۴۹۹۹۳
۴۹۹۹۹	۴۹۹۹۷	۴۹۹۹۵	۵

نقش نمبر ۱

دیگر :- واسطے ام الصبیان کے مرغ کے خون سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں ام الصبیان سے صحت ہوگی نقش یہ ہے ؛

اللہ	۱۶	۱۹	۲۲	۹
اللہ	۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
اللہ	۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
اللہ	۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

نقش نمبر ۱

۳۰۹۱۹	۳۰۲۴	۳۹۱۷
۳۰۹۱۴	۳۰۹۲۰	۲۷۹۲۳
۳۰۹۲۴	۳۰۹۵۱	۲۱۹۴۱

دیگر :- اگر کسی کو سایہ کی مرض ہو یا کوئی اور بیماری لاحق ہو تو ان دونوں نقشوں کو سفید مرغ کے خون سے لکھ کر اور نقشوں کی پشت پر اقسمت علیکم یا دردائیل لکھے اور دونوں نقش جو کہ بڑا نقش ہے اس کو سات کنوئیں کا پانی منگا کر سات درختوں کا ایک ایک پتہ اس پانی میں ڈال کر آگ پر خوب جوش دیں پھر اس پانی میں اور پانی ملا کر بیمار کو غسل دیں جو دوسرا چھوٹا نقش ہے اس کو غسل کے وقت داہنے پاؤں کے نیچے رکھ کر غسل کرا دیں بعد بیمار پر ایک ہی چادر ڈال کر گل آگ پر رکھ کر اور رائی اور نقش اس آگ میں ڈال کر بیمار کو دھونی دیں انشاء اللہ تعالیٰ تین روز ایسا کرنے پر بیمار شفا پائے گا نقش یہ ہے ۔

نقش نمبر ۲

۱۴۳۳۳۹	۱۴۳۳۳۶	۱۴۳۳۲۱	۱۴۳۳۳۶
۱۴۳۳۲۴	۱۴۳۳۲۰	۱۴۳۳۲۹	۱۴۳۳۴۹
۱۴۳۳۳۴	۱۴۳۳۲۱	۱۴۳۶۳۳	۱۴۳۳۲۳
۱۴۳۳۲۴	۱۴۳۳۳۲	۱۴۳۳۲۲	۱۴۳۳۴۱

بارہ برجی نقش برج حمل :- اس کا طالع ہے عمر اس مرد کی چالیس برس کی ہوگی اور خطرہ موت کا اس شخص کو ایک برس اور چہار برس کی عمر میں ہے اگر اس خطرے سے بچ رہے گا تو چالیس سال تک زندگی کریگا اور عورت کا طالع برج حمل ہو تو عمر اس کی اور عورت کی بھی چالیس برس کی ہوگی اور خطرہ موت کا اس عورت کو ایک برس اور دو برس کی عمر میں ہے اگر اس وہ خطرے سے بچ رہے گی تو چالیس سال تک زندگی کریگی برج ثور اس طالع کے مرد کو خطرہ موت دو اور سات اور سولہ برس کی عمر میں ہے اگر خطروں سے سلامت رہے گا تو اٹھاسی اور آٹھ روز ایک کلاک تک زندگی بسر کریگا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا دو اور چھ اور پانچ اور تیس برس کی عمر میں رہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو اسی برس کی عمر تک زندگی بسر کریگی یہ نقش جو شخص کہ طالع اس کا ثور ہو لکھ کر دیوے افضال الٰہی سے صحت پائے گا ؛

۷۸۶

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	۳۳	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

برج جوزا:۔اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چار[۴] اور چودہ[۱۴] اور چوبیس[۲۴] برس کی عمر میں ان خطروں سے سلامت رہے تو ایک سو تیس[۱۳۰] برس اور سات روز زندگانی کرے اور طالع کی عورت کو خطرہ موت کا تیرہ اور پندرہ اور ستائیس برس کی عمر میں ہے ان خطروں سے سلامت رہے تو ایک سو تیس[۱۳۰] برس نو[۹] مہینے ایک دن تک زندگی کریگی۔ اور یہ نقش جو مریض کہ اس کا طالع جوزا ہے تو اسے لکھ کر دیجیے قدرت الٰہی سے اچھا ہو گا۔

۷۸۶

۱۸۲	۱۵۸	۱۸۹	۱۷۷
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۵
۱۷۷	۱۹۱	۱۸۳	۱۸۰
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۹۰

برج سرطان:۔اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا پندرہ[۱۵] اور چوبیس[۲۴] برس کی عمر میں ہے اگر ان خطرہ سے سلامت رہے گا تو اسی[۸۰] برس آٹھ روز زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ[۱۲] اور تیس[۳۰] برس کی عمر میں ہے ان خطروں سے سلامت رہے گی تو ساٹھ برس چھ[۶] مہینے چار[۴] کلاک تک زندگی بسر کریگی اور یہ نقش جو کہ مریض کہ طالع اس کا سرطان ہو تو اسے لکھ کر دیجیے بہ توفیق حضرت اعلیٰ حکیم لایطاق جامہ صحت زیب بدن کرے گا۔

۷۸۶

۳۳	۲۶	۳۹	۲۵
۳۸	۲۶	۳۲	۳۷
۲۷	۴۱	۳۴	۳۰
۳۵	۳۹	۳۸	۴۰

برج اسد:۔اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چھ[۶] اور بارہ[۱۲] ستارہ[۱۷] اور ستائیس[۲۷] برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگا اناسی[۷۹] برس نو[۹] مہینے نو[۹] دن تک زندگی کرے گا۔ اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا ایک اور تیرہ[۱۳] اور ستارہ[۱۷] اور انیس[۱۹] اور چھبیس[۲۶] برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو نوے برس نو[۹] مہینے نو[۹] دن تک زندگی کریگی۔ اور یہ نقش جو مریض کہ طالع اس کا اسد ہے تو اسے لکھ کر دیجیے حضرت شافی حقیقی اپنے دارالشفاء مکرمت سے شفائے عاجل کرامت فرمائے بیمار تندرست ہو جائے گا۔

۱۶	۱۹	۲۲	۱۹
۲۱	۱۰	۱۵	۳
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

برج سنبلہ:۔اس طالع کے مرد کو موت کا چار[۴] اور اٹھارہ[۱۸] اور چالیس[۴۰] برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو نوے[۹۰] برس نو[۹] مہینے چار[۴] دن تک زندگی کرے گا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا سولہ[۱۶] تیرہ[۱۳] اور ستائیس[۲۷] برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو اٹھاسی[۸۸] برس سات مہینے بارہ[۱۲] دن دو[۲] گھنٹے تک زندگی کریگی اور یہ نقش جو مریض کو کہ طالع اس کا سنبلہ ہو تو اسے لکھ کر دیجیے مکرم حضرت کریم تندرست ہوگا۔ شستی ختم ہوگی چست ہوگا۔

۷۸۶

۴۳	۲۶	۴۹	۳۶
۴۸	۳۷	۴۲	۴۷
۲۸	۵۱	۲۴	۳۱
۴۵	۴۰	۳۹	۵۰

برج میزان:۔اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا چھ[۶] اور پینتیس[۳۵] برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگا تو نوے[۹۰] برس عمر پائے گا مدت مذکور تک زندگی کریگا۔ اور اس طالع کی عورت کا تیرہ[۱۳] اور سات برس کی عمر میں خطرہ ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو نوے[۹۰] برس کی عمر پائیگی اس مدت مذکور تک زندگی کریگی اور یہ نقش جو مریض کہ طالع اس کا میزان ہو تو اسے لکھ کر دیجیے السلامت جناب احدی سے صحت پائیگا۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۹	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

برج قوس:- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا دو اور چار برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گا تو ستر برس سات گھنٹہ تک زندگی بسر کریگا اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ اور بتیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگی تو ستر برس پانچ مہینے دو دن تک عمر کریگی اور یہ نقش مریض کو جس کا طالع قوس ہو۔ اسے لکھ کر دیدے جناب باری تعالیٰ سے صحت ہو گی ؂

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

برج حوت:- اس طالع کے مرد کو خطرہ موت کا ایک اور سات اور ستارہ برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہیگا تو اٹھاسی برس آٹھ مہینے ایک ساعت زندگی کریگا۔ اور اس طالع کی عورت کو خطرہ موت کا بارہ اور تیئیس برس کی عمر میں ہے اگر ان خطروں سے سلامت رہے گی تو اٹھاسی برس آٹھ مہینے آٹھ روز ایک گھنٹہ زندگی کرے گی۔ اور یہ نقش جو مریض کہ طالع اس کا حوت ہو تو اسے لکھ کر دیدے۔ الطاف الٰہی سے شفا پائے گا ؂

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۱۷	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بیمار نامہ:- یہ بیمار نامہ بیماری کے بیان میں جس روز کوئی بیمار ہو اس روز کا حال خال سے مطلع کریں اگر دن یاد نہ ہو تو گیارہ بار درود شریف تین بار الحمد شریف تین بار سورۃ اخلاص کو پڑھ کر صحیح نیت اور عقیدہ سے اپنی انگشت ایک خانہ میں رکھیں جہاں انگشت آویگی وہی بیماری کا روز ہوگا اور اس روز کا حال دریافت کرکے بیمار کا علاج کریں اور پورا عمل کریں اللہ تعالیٰ شفا دیگا ؂

پنجشنبہ مشتری
شنبہ زحل
جمعہ زہرہ
یکشنبہ شمس
دوشنبہ قمر
چہارشنبہ عطارد
سہ شنبہ مریخ

شنبہ:- زحل بادشاہ اس ستارہ کا روز سہ شنبہ ہے اور ہندو اس کو سنیچر کہتے ہیں اگر مریض اس روز بیمار ہوا ہے تو جانے کہ ستارہ اس کا برعکس ہو گیا ہے اور مریض پر سات روز گراں ہیں اور سبب اس بیماری کا یہ ہے کہ بیمار کہیں باہر میدان میں گیا ہے وہاں زہر باد دیو کی اس پر نظر ہو گئی اس سبب سے اس کو خواب بہت پڑتے ہیں نیند سے چونک اٹھتا ہے شکم اور سینہ و گردن درد کرتا ہے۔ تپ لرزہ رہتا ہے اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں۔ ہمیشہ غنودگی رہتی ہے علاج کرنے سے مرض زیادہ ہوتا ہے بیمار ہر روز لاغر ہوتا جاتا ہے اس کے لئے یہ صدقہ دیدے ایک مرغ سیاہ رنگ۔ سیاہ تل سیاہ رنگ کے پانچ پھول ایک گرہ ہلدی دہی چاول یہ سب لیکر شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگا کر پانی کے کنارے رکھ دیوے اور یہ عزیمت لکھ کر گلے میں باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو گی۔ وہ عزیمت یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا حی یا قیوم غوی دحمی فی دیمومة ملکه وبقائه یا غفور اللّٰھُمَّ صل علی محمد و علی آل محمد سید الطاھرین علی رب العٰلمین وفم لعداعله برحمتك یا ارحم الراحمین ط

یکشنبہ:- بادشاہ اس ستارہ کا روز یکشنبہ ہے اور اس کو شمس کہتے ہیں بلاعت اس ستارہ کی ایک ماہ کی ہے آغاز مرض کا یہ ہے کہ مریض نے غسل کرکے خانہ صحن میں کوئی چیز سفید رنگ کی کھائی ہے اس وقت خبیثان پریوں کی نظر اس پر پڑ گئی ہے اس وقت سے شکم میں درد

ہوتا ہے اور جسم بھاری رہتا ہے درد کمر درد پہلو درد گردن درد استخوان درد سر ہوتا ہے کپڑا پہننا اچھا نہیں لگتا ہمیشہ اونگھتا رہتا ہے طبیعت پریشان رہتی ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے چاول سفید پختہ۔ دہی مرغ سفید رنگ کا یہ سب چیزیں شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگا کر کسی سبز جھاڑ کے نیچے رکھ دیوے اور دو تعویذ لکھ کر ایک پینے کو دیں ایک گلے میں باندھیں انشاء اللہ چاہے تو آرام ہو جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ط۔

دو شنبہ:۔ قمر کا بادشاہ ہے اس ستارہ کا روز دو شنبہ ہے اور ہر برج میں اڑھائی روز رہتا ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہو تو سخت بیماری ہے بیماری کا باعث یہ ہے کہ مریض کہیں غسل کرنے کے لئے پانی کے کنارے پر گیا تھا یعنی حوض یا ندی یا دریا کنارے اس وقت پریوں کی نظر اس پر پڑی اس روز سے اس کا شکم درد کرتا ہے درد سر تمام بدن بھاری کھانا برابر ہضم نہیں ہوتا اور اس کا دل یہی چاہتا ہے کہ کوئی بھی آدمی سامنے آیا تو اس کو مارتا ہے مگر ہمیشہ ہوشیار رہتا ہے کھانا بھی خوب کھاتا ہے۔ یہ صدقہ دیوے بکری یا گائے کا دودھ پکے ہوئے چاول تھوڑا سفید کپڑا سفید مرغ شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگا کر جوہڑ ندی کے کنارے رکھ دیوے اور دو تعویذ لکھ کر ایک گلے میں باندھے ایک پلا دیوے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الشَّافِي بِسْمِ اللّٰهِ المعافي بِسْمِ اللّٰهِ الكافي بِسْمِ اللّٰهِ الباقي بِسْمِ اللّٰهِ الهادي بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط یا دافع البلیات ط

سہ شنبہ:۔ مریخ بادشاہ اس ستارہ کا روز سہ شنبہ ہے اگر اس روز کوئی بیمار ہو تو جان لو کہ سترہ ۱۷ روز اس پر گراں ہیں اگر یہ خیریت سے گذریں تو پھر چونتیس روز اس کو خوف ہے باعث بیماری کا یہ ہے کہ اس پر نظر جو گئی کی پڑی ہے مریض غسل کر کے عطر یا خوشبو لگا کر مکان کے صحن میں بیٹھا تھا اس وقت نظر جو گئی کی اس پر ہو گئی ہے اس وقت ہیبت و دہشت اس کے دل میں پیدا ہو گئی ہو اور شکم میں درد ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی پیاس زیادہ معلوم ہوتی اور نیند نہیں آتی بیہوش پڑا رہتا ہے اور ڈرتا ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے تاکہ اس کی آفت و بلا دور ہو جائے صدقہ یہ ہے کچے چنے سیر سالم سینڈھے کا گوشت ایک مرغ سرخ رنگ تھوڑا سرخ کپڑا سات رنگ کے پھول ایک ہلدی کا ٹکڑا یہ سب شام کے وقت مریض کا ہاتھ لگوا کر تین راستے یا کسی سبز جھاڑ کے نیچے رکھ دیویں اور یہ دو نقش لکھ کر ایک پینے کو دیویں اور ایک گلے میں باندھیں نقش یہ ہے۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط۔

چہار شنبہ:۔ عطارد بادشاہ اس ستارہ کا روز چہار شنبہ ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہوا ہو تو اس پر تیرہ ۱۳ روز گراں ہیں اگر اس سے امن رہا ہو تو پینتالیس ۴۵ روز خطرہ ہے۔ بیماری کا باعث یہ ہے کہ غسل کر کے مریض نے کوئی سفید چیز مثل دہی دودھ چاول وغیرہ کے کھاتا تھا اس وقت نظر پریاں کافرہ کی اس پر پڑ گئی۔ اس وقت سے شکم میں درد اور جلن ہوتی ہے اور قے آتی ہے اور آنکھیں بند غنودگی رہتی ہے اور روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے بھوک نہیں لگتی کمر اور جسم میں درد ہوتا ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے تاکہ اس بلا سے بچے صدقہ یہ ہے آٹا سیاہ۔ کالے تل۔ کالا مرغ۔ کالا بکرا یہ سب لیکر مریض کے ہاتھ لگا کر کسی درخت کے نیچے یا پانی کے کنارے

رکھ دیوے اور ایک تعویذ لکھ کر گلے میں باندھے ایک تعویذ دھو کر پلاوے بفضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوگی تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عاماطه ماالناعليك بِسْمِ اللّٰهِ عاسفة ماسحة اللّٰه بِسْمِ اللّٰهِ هُوَ الشَّافِي وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۞ يَاشَافِي يَاشَافِي يَاشَافِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

پنجشنبہ:- طالع اس ستارہ کا مشتری ہے اور اہل ہند اس کو بخشنبہ کہتے ہیں اور بادشاہ اس ستارہ کا مشتری ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہو تو جان لو کہ ساڑھے سات روز اس پر بھاری ہیں اور بیمار ہونے کا سبب یہ ہے کہ مریض کہیں درخت کے نیچے بیٹھا تھا وہاں نظر دیو کی ہوگی وہ دیو اس کے قدم سے لگ کر آیا اور اس کے سامنے سے سیاہ رنگ بلی کی صورت بن کر چلا گیا۔ اس کو دیکھ کر ڈر گیا۔ اس وقت سے تمام بدن میں درد پیدا ہوا ہے اور گریہ زاری پیدا کرتا ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے صدقہ یہ ہے ہلدی بکرا مرغ زرد رنگ ساتھ چاول یہ سب لے کر مریض کا ہاتھ لگا کر کسی جھاڑ کے نیچے رکھ دیوے اور یہ تعویذ لکھ کر ایک پینے کو دیوے اور ایک باندھنے کو دیوے تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قو النار وحصار محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم ط

جمعہ:- طالع برج زہرہ ستارہ ہے بادشاہ اس کا روز جمعہ ہے اگر اس روز کوئی بیمار ہو جاوے تو معلوم کرنا چاہیئے کہ وہ بیماری تیرہ ۱۳ روز بیماری کھینچے گا۔ اگر اس سے بچ گیا تو پچیس روز خطرہ ہے بیماری کا باعث یہ ہے کہ مریض جنگل میں گیا تھا۔ وہاں نظر دیو کا اثرہ کی اس پر پڑ گئی اس وقت سے درد پہلو ہوتا ہے بلکہ تمام جسم درد کرتا ہے اور اپنے سایہ سے ڈرتا ہے اور روز بروز بیماری زیادہ ہوتی ہے چاہیئے کہ صدقہ دیوے دہی مرغ سفید رنگ کبوتر سفید رنگ یہ سب لیکر مریض کا ہاتھ لگا کر پانی کے کنارے رکھ دیوے اور یہ تعویذ لکھ کر ایک گلے میں باندھے اور ایک گھول کر پلاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا حق يا غفور يا غفور وصلی اللّٰہ علٰی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین یا رحیم یا رحیم

باب سوم نسخوں کے بیان میں

خاموش میخانے سونے ہیں نہ خانے ‎ ‎ ‎ بزرگوں کی عزت سے گرم رکھتے ہیں میخانے

یہ نسخے مجرب حضرت قبلہ خواجہ غریب نواز سائیں اللہ بخش صاحب قلندر صدری قدس سرہ العزیز کے عطا کردہ ہیں جن کو یہ احقر خدمت میں عرض کرتا ہے بہت ہی مجرب اور زود اثر ثابت ہیں ؛

نسخہ ۱:- واسطے ہر قسم کے بخار کے ملیریا، دق وغیرہ کے گیئو ونتی ہڑتال آدھ پاؤ سرسوں کے تیل میں پہلے پکا کر پھر مٹی کی کٹریاں میں بوند بنا کر آگ دے دیویں بعد کشتہ ہونے کے منقہ میں بقدر ایک رتی تو اک کئی روز استعمال کریں۔

نسخہ شنگرف:- ۱ا شنگرف ایک تولہ پر تین ماشہ افیون لگا کر انڈے کے چھلکے میں ڈال کر ماش کا آٹا لگا کر بند کر دیویں پھر انڈے کو گھی میں ڈال کر خوب پکا دیں بعد شنگرف کو کھرل کر کے بقدر ماش کے دانے کے گولیاں بنا لیویں۔ اور استعمال کریں لو طاقت و ہر طرح کی

کمزوری کے واسطے مفید ہوگا۔ **دیگر نسخہ شنگرف**:۔ شنگرف ایک تولہ ایک پاؤ دودھ مدار لیکر اس میں کھرل کریں جب دودھ خشک ہو جائے گولی بنا کر دھتورے کے پتوں میں لپیٹ کر سات تو لے کچا سوت لپیٹیں پھر کڑاہی میں رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی کی آگ آہستہ آہستہ جلادیں جب سوت کو آگ لگ جائے تو کڑاہی کو نیچے اُتار لیں جب سرد ہو جائے تو سلاجیت ایک تولہ افیون ایک تولہ انڈے کی زردی کا تیل نکال کر اس میں شنگرف و دیگر ادویات کو رگڑ کر معجون بنا لیویں بوقت ضرورت خوراک بقدر ایک رتی استعمال کریں طاقت اور امساک کیلئے ازحد مفید ہے۔

نسخہ تانبہ:۔ تانبہ آدھ پاؤ لاناں سجا بوٹی جو کہ اونٹ کھاتے ہیں اور ان کے منہ سے بدبو آتی ہے اس میں تانبہ کا نگدہ بنا کر ایک من اُپلوں کی آگ دیں پھر کریر کی ایک موٹی لکڑی آدھ فٹ کی لپیٹ کی لیویں جس کے سوراخ میں تانبہ آجاوے اس میں تانبہ ڈال کر سوراخ بند کر دیویں اوپر سے گل حکمت کر کے ایک من اُپلوں کی آگ دیویں جب کشتہ سفید ہو جائے تو خوراک ایک رتی مکھن میں طاقت کیواسطے استعمال کریں۔ پرہیز۔ کھٹی میٹھی نمک مرچ وغیرہ۔

نسخہ جریان:۔ موصلی سفید ایک تولہ موصلی سیاہ ایک تولہ شقاقل ایک تولہ ثعلب مصری ایک تولہ گنگ چھوہارا ایک تولہ ان سب چیزوں کو باریک کوٹ کر بوڑھ کے دودھ میں خوب حل کریں جب قدرے خشک ہو جائے تو ایک سو ایک دوان (ٹما ہتھوڑا) سے لوہے سے خوب چوٹیں لگائیں جب تیار ہو جائے ساٹھ گولیاں بنالیں۔ بکری کے دودھ سے استعمال کریں یہ ساٹھ گولیاں صرف ایک آدمی کے واسطے ہونگی طاقت امساک وغیرہ کے واسطے بہت ہی مفید ہیں۔

نسخہ:۔ واسطے کئی مرضوں کے سنکھیا ایک تولہ۔ پارہ ایک تولہ ہڑتال ورقی ایک تولہ سنڈھ ایک تولہ گندھک اوے سار ایک تولہ جمال گوٹہ ایک تولہ میٹھا تیلیا ایک تولہ باوچی ایک تولہ فلفل مینی ایک تولہ مرچ کالی ایک تولہ ہرڑ کی چھال ایک تولہ بہیڑے کی چھال ایک تولہ کوڑا ایک تولہ مرچ کالی ایک تولہ کپوری ایک تولہ ہینگ ایک تولہ۔ **ترکیب**:۔ ہر ایک چیز کو الگ الگ پیس کر کپڑ چھان کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ڈنڈے سے تین دن تک خوب رگڑیں اور گولی بقدر ایک رتی بنادیں تیار کر کے رکھ چھوڑیں پھر ہر ایک بیماری کے واسطے الگ الگ ترکیب سے استعمال کریں:

(۱) جذام کے واسطے چار گولی ہر روز بھنگرا کی چھال کے پانی سے ۴۰ روز تک دیویں (۲) سانپ کے ڈسے ہوئے کے واسطے جہاں سانپ ڈنگ چلا دے وہاں ایک گولی پان کے پتے میں رگڑ کر لگادیں۔ اگر زہر اندر جذب ہو جائے تو جھٹ سے ایک گولی اندر دے دیویں (۳) بچھو کے کاٹے کو سنڈھ کے پانی میں رگڑ کر ڈنگ پر لگادیں (۴) سنگرہنی کے واسطے گائے کے دودھ کی کچی لسی بنا کر تین روز ایک ایک گولی کھلادیں (۵) بدہضمی کے واسطے گھی کے ساتھ گولی کھلاویں (۶) شب کوری کے واسطے تھوک میں گولی رگڑ کر آنکھوں میں لگادیں (۷) پیٹ کے درد کے واسطے لونگ یا لیمن کی رس کے ساتھ گولی کھلائیں (۸) کثرت جماع کے واسطے شہد کے ساتھ ایک ہفتہ تک ایک ایک گولی روز کھلاویں (۹) کثرت البول کے واسطے پیاز کے رس کے ساتھ تین روز تک ایک ایک گولی کھلائیں (۱۰) بدن پر پھوڑے پھنسیوں کے واسطے چرائتے کی رس کے ساتھ چار روز ایک ایک گولی کھلادیں (۱۱) آتشک کے واسطے حلیے میں ایک گولی روز کھلاویں لیکن دودھ کی بنی ہوئی چیز بالکل نہ کھلائیں۔ اور نہ ہی ٹھنڈا دیویں تیل گھٹی اشیاء وغیرہ سے پرہیز کرائیں (۱۲) واسطے بدن جڑ جانے کے یعنی جھولا ہو جائے تو عرق کیے دھتورے کی رس کے ساتھ ایک ایک گولی اکیس روز کھلاویں (۱۳) دل کی دھڑکن کے واسطے مولی کے ساتھ گیارہ روز ایک ایک گولی کھلاویں (۱۴) ہکیسہ کے واسطے چار دانے کالی مرچ کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔

اور ایک گولی کی نسوار کرائیں (۱۵) پیشاب بند کے واسطے ہر ڈیکے پانی کے ساتھ ایک گولی کھلا دیں۔ (۱۶) درد رحم کے واسطے دودھ کی کھیر یا دھنیا کے پانی کے ساتھ ایک گولی ہر روز کھلا دیں تین روز تک کھلا دیں۔ (۱۷) کھنس اور سوج کے واسطے بھلوے کے پانی سے ایک گولی روز کھلا دیں۔ اکیس روز کھلا دیں۔ نسخہ:۔ واسطے بواسیر کے بادام گیارہ دانے پھل نیم گیارہ دانے مرچ سیاہ گیارہ دانے سفوف ریٹھا النصف ماشہ سونف ایک تولہ ترکیب استعمال بواسیر کے واسطے باقی سب چیزوں کو رگڑ کر ایک پاؤ پانی ڈال کر چھان لیویں سفوف ریٹھا النصف ماشہ خواہ ہفتہ میں دو بار کھلا دیں بواسیر سے خدا آرام دیگا۔ نسخہ:۔ مازو ڈیڑھ ماشہ افیون تین رتی ان دونوں چیزوں کو پیس کر گائے کا مکھن اکتالیس بار پانی سے دھولیں یہ دونوں چیزیں اس چھٹانک مکھن میں ملا لیویں اور گیارہ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی رات کو اپنے پاخانے کے راستے اندر رکھ لیں ملور مشارکلی پانچ تولے باریک کوٹ چھان کر ایک پڑیہ ایک تولہ کی باقی تین تین ماشہ کی بارہ بنالیں چھ تولہ کی پڑیہ ہوگی پہلے روز گائے کے دودھ سے اس کو کھلائیں بعد دوسری پڑیہ ہر روز رات کو کھلایا کریں۔ انشاء اللہ بہت ہی مجرب نسخہ ہے کئی بار آزمایا ہوا ہے پرہیز گڑ تیل کھٹائی لیر مرچ نہ کھلاویں نسخہ:۔ بواسیر کے واسطے:۔ مغز نخولی ۶ ماشہ مغز دھریک کے پھل یا نیم کا پھل چھ ماشہ گوگل چھ ماشہ مصبر زرد چھ ماشہ ریونت چھ ماشہ افیون چھ ماشہ باریک پیس کر عرق مکو میں گولیاں بقدر نخود بنالیں اور عرق مکو کے ساتھ استعمال کراویں پندرہ روز تک خدا شفا دیگا۔ نسخہ:۔ بواسیر۔ بواسیر کے واسطے گوگل چھ ماشہ مویز منقی اسائیدہ حب بقدر کنار دشتی لبنہ یک حب ہر روز بخورند نسخہ:۔ مسہ بواسیر:۔ گوگل مکاؤ زبان کٹیا بالہر سہ راد صوفی دہندہ نمک در گوشت بچکانند۔ نسخہ:۔ قوت باہ کے واسطے تخم کونچ۔ گوکھرو ہر ایک اشیاء ایک پاؤ لے کر دس سیر گائے کے دودھ میں پکائیں جب دودھ خشک ہو جائے ان ادویات کو سایہ میں خشک کر لیویں خشک ہونے کے بعد باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں خوراک چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے سے اکتالیس روز کھلائیں۔ دودھ نیم گرم کر لیا کریں پرہیز کھٹائی تیل گڑ مرچ سرخ وغیرہ سے کرائیں:۔ نسخہ:۔ سیلان الرحم کے واسطے کشنیز خشک ۵½ تولے تخم خرفہ سیاہ ½ ۲ تولے بسبوس اسبغول ½ ۳ تولے ترکیب:۔ پہلے دونوں ادویات کو خوب باریک کوٹ کر اور منتشر کر کے باریک کر لیں اور سبوس اسبغول باریک کر کے ان دونوں دواؤں میں ملالیں صبح و شام دو پڑیہ بنالیں ہمراہ شیر گائے نیم گرم استعمال کریں:۔ نسخہ:۔ بچوں کی کھانسی کے واسطے گوند ببول ایک تولہ۔ اتیس ایک تولہ کاکڑا سنگی ایک تولہ فلفل دراز خورد غبار اصل السوس ایک ایک تولہ ان سب ادویات کو باریک کوٹ چھان کر تین تین ماشہ کی پڑیہ بنالیں اور شہد خالص میں ملا کر بچہ کو کھلائیں:۔ نسخہ:۔ بارہ سنگا کو پہلے گائے کے پیشاب میں ڈال دیں جب وہ پیشاب خشک ہو جائے پھر تھوہر کے دودھ میں ڈال دیں جب دودھ خشک ہو جائے پھر مدار کے دودھ میں ڈال دیں جب مدار کا دودھ خشک ہو جائے پھر بکری کے دودھ میں ڈال دیں جب بکری کا دودھ خشک ہو جائے پھر شہد میں ڈال دیں بعدہٗ گنداگندل میں نگدہ بنا کر آگ دے دیویں کشتہ بارہ سنگا نہایت سریع التاثیر بنے گا۔ نسخہ:۔ گرمی اور عزلی جگر معدہ کے واسطے طباشیر ایک تولہ پھول گلاب ایک تولہ کشنیز ایک تولہ بلیلہ ایک تولہ تربد سفید ایک تولہ سونف ایک تولہ ہر ایک ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں تر کر لیں جب قدرے خشک ہو جائیں پھر شہد

ڈال کر معجون بنالیں خوراک چھ ماشہ سے کر نو ماشہ تک صبح و شام ہمراہ شیرہ گائے یا بکری کے خالص دودھ سے استعمال کرائیں ؛
نسخہ :- واسطے خون آنا حاملہ کا - کوڑیاں زرد دو تولہ، لوبان دو تولہ بہروزہ خشک دو تولہ الائچی سفید دو تولہ مازو سبز دو تولہ
کتھا سفید دو تولہ صندل دو تولہ ہر ایک چیز کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں وزن ایک تولہ گائے یا بکری کے آدھ سیر دودھ سے
لیں اور اس میں نیم چھٹانک گھی ڈال کر گرم کر لیویں اور ایک تولہ خوراک سفوف ہمراہ اس دودھ کے کھلائیں انشاء اللہ شفا ہوگی ؛ نسخہ
تپ دق کے واسطے :- ان ادویات کو رات کو پانی میں بھگو دیں صبح آگ پر رکھ کر شربت ایک بوتل پکالیں بیمار کو صبح منہ نہار
ایک چھٹانک شربت روزانہ استعمال کرائیں - غذا پھلکا اور مونگی کی دال یا سونف کی چھٹ یا آملے کی چھٹ (یعنی سالن) اور کوئی
چیز نہ کھانے دیں اس طرح جتنی بوتلوں سے شفا بیمار کو ہو بنا کر دیتے جائیں - خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس ملعون مرض سے شفا
دیگا - یہ نسخہ کئی بار کا آزمودہ ہے - نسخہ یہ ہے - پھول گلاب ایک تولہ بنفشہ ایک تولہ نیلوفر ایک تولہ - کاسنی ایک تولہ - گاؤزبان
ایک تولہ ملٹھ ایک تولہ ریشہ خطمی چھ ماشہ، خبازی چھ ماشہ چندن برادہ چھ ماشہ - صندل برادہ چھ ماشہ بہیدانہ تین ماشہ لسوڑیاں بیس عدد
عناب بیس دانے کھانڈ چینی ایک سیر قوام پکائیں ؛ نسخہ :- سنگرہنی کے واسطے زنگ ہرڑ ایک چھٹانک انار دانہ ایک
چھٹانک چاول سونف ایک چھٹانک سندھ ایک چھٹانک ہینگ ایک تولہ نمک کالا ایک چھٹانک - اتیس دو تولہ دھنیا ایک چھٹانک
گوند کیکر ایک چھٹانک - ہر چہار اجوائن ایک چھٹانک ہر ایک چیز کو گھی میں ڈال کر خستہ کر لیں پھر باریک پیس کر لال شکر ملالیں خوراک
۶ ماشہ ہمراہ عرق مکو و چار عرق سے استعمال کرائیں دن میں تین چار دفعہ استعمال کرائیں - انشاء اللہ شفا ہوگی کئی بار کا یہ نسخہ آزمودہ ہے ؛
نسخہ :- واسطے طاقت اور گرمی دھڑکن دل کے واسطے تربوز عمدہ پانچ سیر سائگی ایک پاؤ مجیٹھ پانچ تولے کیسر چھ ماشہ کشتہ فولاد دو تولہ
کھانڈ آدھ سیر ان سب ادویات کو تربوز صاف کر کے ایک برتن میں ڈال کر ان دوائیوں اور تربوز کو برتن میں ڈال دیں دو دن کے بعد روزانہ
ایک پاؤ تربوز نکال کر معہ پانی کے منہ نہار کھالیا کریں بغیر نمک کے روٹی پر گھی ڈال کر کھاویں - پرہیز - نمک مرچ کھٹائی گڑ تیل وغیرہ
نہ کھاویں ؛ نسخہ :- واسطے دانت صاف اور مسوڑھوں سے خون اور بدبو آتی ہو تو یہ نسخہ بنا کر استعمال کریں ریٹھ سوختہ ایک پاؤ
الائچی خورد ایک تولہ طباشیر ایک تولہ مازو - ایک تولہ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ کچور ایک تولہ پیپر یا کتھا ایک تولہ چھلکا لیپی کیکر ایک پاؤ
چھلکا ترش بیری ایک پاؤ طوطیا بریاں تین ماشہ مشک کافور ایک تولہ مردہ سنگ ایک تولہ سپاری سوختہ ایک پاؤ چھلکا بادام پاؤ راکھ چولھا کی
ایک پاؤ ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں جس منہ سے بدبو آتی ہو اور مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہو رات کو سوتے
وقت منہ میں مل کر سو رہیں اور صبح منہ نہار بھی مل کر گرم پانی سے غرغرہ کر لیں ایک ہفتہ تک ایسا کرنے سے خدا شفا دیگا اور دانت
بالکل صاف ہو جائیں گے ؛ نسخہ :- عرق آتشک :- چھلی ببول - بھٹ کٹائی معہ بیخ و برگ - بارہ چھال - نیب چھال - کچنال
چھال بیر بیری ہر ایک سہ آثار چوب کوب نمودہ در آب خیسانند - تا ربع بماند پاؤ صبح بنوشانند - غذا پلاؤ قورمہ بخورد نبات یک درم
بخورد - نسخہ :- برائے بادی :- کلونجی اجوائن اجمود و تخم میتھی ہلیلہ سیاہ سہ سہ ماشہ کوفتہ بیختہ وقت شب بخورد تا نوبت مرض قریب
نیاید ؛ نسخہ :- برائے حصاۃ گردہ و مثانہ خاکستر عقرب بیضہ مرغ از زردہ و سفیدہ خالی نمودہ اندرونش کثردم سیاہ زندہ داخل

نموده گل حکمت نموده در پاچلدستی دہند تا سوختہ گردد۔ پس سائیدہ نگہ دارند ؛ النسخہ :۔ ملد ذ خون خرگوش با شہد آمیختہ جوش کند وقت جماع قدرے بر آلہ ضماد کند لذت زیادہ شود و شہوت بسیار گردد ؛ لنسخہ :۔ برائے جریان عجیب وغریب است چھال جھڑبیری چھال ڈھاک چھال مولسری۔ چھال بیج گولر چھال پیپل گوند پیپل موصلہ سیمبل مجیٹھ گوند ببول۔ گوند ڈھاک گوند درخت گولر تالمکھانہ سمندر سوکھ موصلی سفید و سیاہ۔ تخم اٹنگن سپستان برم ڈنڈی مروڑپھلی۔ تج۔ میدہ لکڑی پھلی ببول۔ خام گوکھرو۔ کوفتہ بیختہ با شکر خالص سہ چند آمیختہ سفوف سازند ۷ ماشہ با شیر گاؤ۔ برائے جریان ؛ آب بند کشا و مجرب است ؛۔ لنسخہ :۔ برائے سوزاک۔ کباب چینی ایک تولہ سنگ جراحت یک تولہ کتھ سفید ۶ ماشہ کافور قیصوری سائیدہ بآب زلال برابر سہ روزہ بخورند از حابسہ کند و یک حصہ روز بخورند ؛ لنسخہ :۔ برائے قشق :۔ گل منڈی۔ گل ٹیسو۔ گل بابونہ گلوئے خشک خطمی یک تولہ در آب بجوشانند و بخور گیرند پس از اں با شیبن ضماد سازند مجرب است ؛ لنسخہ :۔ برائے برص مجرب :۔ بہ بازہ مرلیصی۔ مرچ سرخ کلاں با شیر گاؤ کہ اول زائیدہ باشد بہ ہفتہ تا جملہ شیر جذب شود در سایہ دارد مرچہا برآوردہ در شیر تازہ سائیدہ بر داغہائے سفید طلا کند۔ النسخہ :۔ برائے وجع المفاصل سم الفار سفید ۶ ماشہ زعفران چھ ماشہ بیر بہوٹی چھ ماشہ جند بیدستر ۳ ماشہ مشک کافور ۲ ماشہ ہر ایک سائیدہ در روغن میش ۳ تولہ بہ پزند و بدارند و مالش کنند۔ لنسخہ :۔ طلا برائے نامردی خراطین خشک ایک عدد زلو یک عدد بیر بہوٹی در سکہ میش چہار پاسہ ۳ ساعت کھرل کردہ طلا نمائندہ بالائش پان بنگلہ بندد ؛ لنسخہ :۔ برائے مانع حمل۔ زنجبیل عقرقرحا مساوی الوزن با عسل مقوم آمیختہ۔ بذکر ضماد نمایند ہمیں اثر کند و لذت دہد ؛ لنسخہ :۔ صید کردن چوپایہ و پرندہ و شیر وغیرہ :۔ جو شخص چاہے کہ کہیں کسی جانور کا شکار کروں۔ تو یہ کرنا چاہیئے کہ پارۂ انگور تیرہ ہر دو بار در آب سائیدہ سحق کند حتیٰ کہ خشک شود قدرے شہد آمیختہ در آں گندم تر کند بعد ہشت پاس جانور را بخورانند ہر کہ بخورد بیہوش شود۔ بعد ازاں صید کردہ روغن در دہن اندا ختہ در ہوش آرند ؛ لنسخہ :۔ برائے چشم ناغل در از سوختہ ایک عدد طوطیا بریان ایک ماشہ پھٹکڑی بریان ایک دو ماشہ رسونت ایک ماشہ ہلیلہ زرد دو عدد نوشادر ۲ ماشہ سرمہ دو تولے ان سب کو جست کے پیالے میں نیم کے ڈنڈے (کچہ موٹا پیسہ) کے حل کریں شیریں کے پانی کے ساتھ تین بار حل کریں گلاب کے عرق کے ساتھ دو بارہ حل کر لیں ؛

باب چہارم منتروں کے بیان میں

مندرہ حضرت علیؓ اسد اللہ الغالب :۔ جو شخص اس مندرہ شریف کو پڑھنا چاہے۔ پہلے اس کا چلہ کرے پھر اس کلام سے کام لے جنگل میں رات کے وقت صرف ایک چادر نادوختہ لیکر باوضو اپنے گرد حصار کھینچ لے اور پھر رو بقبلہ ہو کر اکتالیس بار اس کلام کو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مندرہ پڑھے پھر حصار کو توڑ کر گھر آجاوے آتے جاتے کسی سے کلام نہ کرے تنہا جگہ جنگل میں ہو جہاں کسی کا گزر نہ ہو وہاں پڑھے ترک جلالی و جمالی بدلیہ داراشیا سے کرے یعنی چلہ اکتالیس ۴۱ روز کا مکمل کرے اس چلہ میں عامل کو طرح طرح کے نظارے ہونگے لیکن دل کو خوف وہراس سے پاک رکھے اللہ تعالیٰ چاہے کوئی شخص اگر اس مندرہ شریف کا طریقہ یا فوائد

بتلا دیگا۔ منترہ شریف یہ ہے۔ منترہ شریف:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ یا اللہ یا کریم اللّٰہُ الصَّمَدُ یا تنکائیل یا میکائیل یا دردائیل یا جبرائیل
یا اسرافیل حاکمٌ حکیمٌ حافظٌ حفیظٌ خلق السمٰوٰت والارض واللّٰہ لا یحب المحسنین بحق یا بدوح
یا شاہ علیؑ۔ علی کے دہنوں کھینچ باندھ مار سلطان سید احمد کبیر کا زنجیر تان مار آیا ہو شاہ شرف کا سر نشان مار استاد گرو کی دہر
کے عہد و پیمان مار گرگیان کی تپلی سینتی جادو گری تمام اُتری اور جو دیا کچھ انسان کہیتہ رام رام نازل ہوا جب قرآن سیتی مرشد کی
بکار جن نار بھیرت دیو پری دیو خدمت میری کرہ مدام ہنومنت کا دُم لپیٹ کے بھیروں کے کان مار منترہ پکڑ باندھوں سب بھگت
نانک کون مچھندر و ڈاکر کے منگت طبق ڈال دیا قید سب یک لخت کیا سو رماں بچارا بھیاں نہ سادھو سو رپت اختیار کر بیٹھی
کو پکڑ کر سجان مار رخت نیچ کہتا ہے بھسم دی بلکار پرس رام کہتا ہے کہ ہر جا نذر کیا ہر چھپا پکڑ جوان مار اون کو پکڑ لیا وہ اوہ رکھد اسیس میں
ارجن سر جن بھیمن پانڈو کہندی بت پرست ماراں بھٹو کرو دور میں جائے زمین دھس ایسی ضرب چلاواں بھلا جیسی وجے دھک رام اور
لچھمن اور سیتا راون مار شمشیر باندھوں تیر کمان کو ہاڑا گولی تفنگ سے خنجر و کٹار و شبر و پلنگ رٹ کے الٹ باندھوں جنگ کا
میدان باندھوں نیزہ کیتی اند چڑف کار کیتی سیتی نان مار پیٹوں کی دہار باندھوں گمٹی ہے نیز ایشیوں کی دہار باندھوں نیزہ
کیتی ایہ چڑف، سب گھوڑا کا اسوار ہووے سیتی سب ہتھیار فند و فریب بھروپ کے بھیت ہے سب وال وال گنتی ماہ جلال باندھ
نار سنگھ بیر ساریوں کے تالوں نشان مار منتر اپڑھے حضرت سید کبیر کا منتر اپڑھے حضرت سلیمان پیغمبر کا دیو پکڑ کر شیر علی بہلوان جہان
یا ربحق لا الٰہ پر کر الا اللہ ضبط کر محمد رسول اللہ سے ناری حاضر کر جنگل پربت پہاڑ کو باندھ باب طنبور اجنتر کے تار تپ تور گنگا نہال
باندھ تیرتی تیرتی گنگا آنداں ترنٹی ہلتے سیتی دریا کو لہر باندھ دتے کا ساحر کا سحر باندھ بچھو کا ڈنگ دنداں کے زہر باندھ شب روز
گھڑی ہر پل ظالم چغل کی زبان بند کا پلنگ سبزی پھول باغ کو باندھ تین سو چھتیں راگ کو باندھ کئی اندہا تمام اس آیت قرآن شریف
دی ایسی ایسی نانک کی تو تیری کو باندھوں۔ باندھوں سب بند کر گھٹ گھٹ یا اوہ مار یار خاک آمادہ آتش کا شعلہ جل جو گنی آکاس
جل جوگنی پتال چار سو چونسٹھ جو گن ۴۶۴ انجانی سو بیر گرد واڑہ پاس صاحب کے یکین سے سب جنات لاکھ پچاس لا حیل زنجیر سے
ابلیس آن مار آتش پری شاہ پری جل پری آکاس کی پتال پری ماہ پری کو باندھ اور چاچیاں ماسیاں نخان مکان مار لیا کو
ست سپیتا کا باندھ کر ناس پاؤں چرناں زنگاوتی ساوری کے پوت سے گر نانک جلینی مینی کو باندھ جن بھوت لوہاری ترکمانی
جو ڈنگ ڈائن خبیث چوہڑی چماری کمہاری کو باندھ دیا اجنبا سرتی مستی منتر پڑھتی مسانی ہل منتری کو باندھ دیا جن کستان جمن سیتی گرہ مار کہ
باندھ ٹھاکر دواگرانی برہم مودیاں مار لے اندر کی کنہیا کمرانی ہور لکھ ملتی مکھیانی بسدی بھیڈ دی سیتی کو مار غربال مفر اض سوزن
ورد چھیل چھلیبری عاقلیں کی دانائی باندھ آسیوں پاسوں بند ھ لیا ہر طرف سے یک پل میں آن مار چل جوڑ مشرق مغرب کو جنوب
شمال کو باندھ لیا شتاب برکت منترے شاہ زنجیر سخت مار دہائی پنجتن امیر علیہ السلام امیر کی دہائی پیر غوث الاعظم دستگیر کی دہائی
چہار چودہ خانوادوں کے طریق کی ایہ منترہ لاکھ باکہ سلطان سید احمد فرزند حضرت علی کا آنت جہاں ما ربحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سبے کا ری حاضر کرو

مندرہ شریف:۔ مرداں علی کی دہنوں کھینچ باندھ مار سید سلطان احمد کبیر کی زنجیر تان مار شاہ شریف قلندر کی سبز نشان مار اوستاد گورو کے تیرے پکڑ استان مار ہنومان نارسنگھ کی بکہ بچھاڑ مار گوگیاں کی تلی سے جادوگراں تمام رنڈی کچی مسان توں جلتا ہوں رام رام تاجل ہو جب رسی مرشد جب کا جان چلی کو بھوت کو پری کو پکڑ کر پچھاڑ مار سفوت کا دم لپیٹ بھیرو کا کان پکڑ کر مندرا قید کیا بھگت باندھ کر مارنا تک بڑا چھندر گورو کھدے کیا شکست زنجیر شنگ ڈنائی کر قید کیا گت گیا سودما بچار اسات تکسیہ بھوت پاڑ آگیا کر کیٹیا کو پکڑ کر جوان مار ماراں گرز اٹھائے کے جائے زمین میں دھس ایسی ضرب چلاؤں۔ جائے زمین میں دھس رام لندرتی اور لچھمن اور سیتا کو تان مار ناتھ چوراسی سدھ بناں اور لوبحہ ۲۲ بیر سیتی ڈنگ بناں زہر سیتی دند بناں مکراج بناں ہیولی ہوائی کلاں بناں لوں بناں پربت پہاڑ بناں ٹب ریتا سیتی گنگا کا اشنان بناں گولی تفنگ سیتی خنجر کٹار بناں پہلا اور پرکھ سیٹھ ملہھا اور مشہور بناں بانگ والانیزہ بناں امرتی کی دہار بناں آدمی حیوان بناں راون سیتی گھوڑا بناں اور سب ہی ہتھیار بناں ظالم کی چشم باندھ چغل کی زبان باندھ تیر اور تفنگ باندھ سبز پھول اور باغ باندھ۔ ہاتھی سیتی مہاوت باندھ اور سبھی ہتھیار باندھ اور چھیتی راگ باندھ آیت سیتی قرآن باندھ اور سب تاک سیتی تاویر باندھ راٹ کٹ پر آن مار چل جو گو چکہ کی آس پاس پکڑ مندرا سہارنہ کھاوے کی ہو ہو اسیں لاہل زنجیر ہو چل ملحد شیطان مار آتش پری چل پری کو باندھ مار چادر کوٹ جن بھوت باندھ مار دیواں چوپٹ مندل عطر کنال کچھوا اکڑ چمن سیتی کراٹھی باندھ کل مڑھی مسان کہ کل منتر کو باندھ کنا در چڑیل سو کٹاری کو باندھ گھنڈ گفتار چوہڑی کو باندھ ایک سو اسی ۱۸۰ سمندر سولاں کلیاں ہار دوہائی میرے پیر حضرت علیؑ پیر کی دوہائی ولی غوث دستگیر کی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم ٭ ختم شد مندرہ حضرت شاہ علیؓ ٭

مندرہ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز:۔ یہ مندرہ شریف ہمارے بزرگوں کے سینہ بہ سینہ چلا آتا ہے مجھے اپنے دادا بزرگوار سے حاصل ہوا ہے اس کا عمل بھی بطریق مندرہ حضرت علیؓ کے ہے دریا کے کنارے یا جنگل کی بیچ میں پڑھتا ہو گا۔ خلوص نیت اور شوق و محبت سے ۱۸ بار ۱۸ روز تک پڑھیں اجازت دے کر مندرہ حضرت غوث پاک کا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ دم خدا دم پیر اوستاد مجتبیٰ نہ اُمتی حیرتی غیرتی کل بلا آفت کے تائیں باراں کوہ آگا باندھوں باراں کوہ پیچھا باندھو باراں کوہ دایاں باندھو باراں کوہ بایاں باندھو کیا کرایا باندھو بھیجیا بھجیا یا باندھو جادو سحر باندھو تپ تیزاری سر کی پیڑ باندھوں چھری کٹاری کی دنداری باندھو تپک تیر گولی تار باندھو شاہ پری ماہ پری حور پری لندر پری محبوب پری باندھو جل پری تھل پری جوا پری جوا پری سبز پری باندھو نرسنگھ نیر باندھو کل پا پیر باندھو بھیرو بیر تکرا بیر باندھو اجدا بیر باندھو آگیا بیتیاس بیار سردار باندھو سرخ دادیا سفید دادیا پیلو دادیا شاہ دادیا باندھو تین سو ساٹھ چوراسی سندھ نو سو چوگن باندھو آدم صفی اللہ کی چوراسی باندھو حضرت سلیمانؑ کی سواری کی پیادہ سے باندھو حضرت تخت سلیمانؑ کے دست سے باندھو دست انگشتری سے باندھو انگشتری نگینہ سے باندھو نگینہ اسم ذات پاک سے باندھو اِلّا اللہ کے امر سے باندھو حضرت موسیٰؑ کا مندرا حضرت عیسیٰؑ کا مندرا حضرت مریمؑ کا مندرا گنج مندرا حضرت پیر دستگیر غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کے باندھو شاہ جنید بغدادی بادشاہ کے قیدی سے باندھو سلطان سید احمد کبیر کے زنجیر سے باندھو سلطان محمود غزنوی کے گرٹے کڑاہے سے باندھو باراں ۱۲ یار اوجدہ کران رکھ جاتاں عقل ملوکاں قہر آفتیں زبان بند صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُونَ مجتبیٰ اُمتی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

چوکی (سوہنگ چکر کی باوڑی گل موتیوں کا ہار لنکا سا کوٹ سمندر کی سی کھائی جہاں پھر آئے بیر کی دوہائی کون کون بیر آگے چلے سلطانی بیر چلے درانی بیر چلے نادر شاہ بیر چلے بہادر شاہ بیر چلے مٹھی چلے نہیں چلے تو حضرت کی سات دوہائی شبد ساچا چلو منتر ایشرو باچا) ترکیب:۔ نوچندی جمعرات سے پڑھنا شروع کرے اور چالیس روز ایک ہزار بار پڑھے بیر حاضر ہوگا اور جو کہو گے کریگا:

چوکی ہنومان بیر کی:۔ سلونگ ہنومان برس اور کے جو ان ہاتھ میں لڈو مکھ میں پان پھوک ماروں آؤ بابا ہنومان:۔ ترکیب:۔ مہینے کے پہلے منگل کو برت کرے اور لال کپڑے پہن کر مینگنے کے مالے سے جاپ کرے اور دھوپ دیپ ہنومان کے آگے دھرے پاک جگہ بیٹھے اور تیل و سیندھور ہنومان کو چڑھائے اور گڑ گیہوں کی گڑدھانی سوا سیر کی چڑھائے اور اس میں سے ایک بار آپ بھی کھائے اور اس منتر کا جاپ گیارہ سو مرتبہ چالیس دن میں کرے بیر حاضر ہوگا۔ اور نفس پر غالب رہے اور ہر سنیچر و منگل کو برت کرے اور پوجا کرتا رہے۔ جو اس سے کہے کریگا۔

چوکی شوکا بیر کی:۔ سوہنگ چکر کی باوڑی گل موتیوں کا ہار ریدمنی پانی ہو گلی ننگا کرے جو ہالنکا ما الوپت سمندر سے کھائی چلو چوکی راجہ رام چند رد وہائی کون بیر چلے مستانی بیر چلے سوکھا چلے سوا ہاتھ زمین کو سوکھنت کرتی چلے جل کو سوکھنت کرے بغل کو سوکھنت کرے پانی کو سوکھنت کرے لگانی کو سوکھنت کرے چوہڑی کو سوکھنت کرے چڑیل کو سوکھنت کرے بھتنی کو سوکھنت کرے بھوت کو سوکھنت کرے پلید کو سوکھنت کرے مٹھی کی گرج چلے شوکا کے چکر چلے نہیں چلے تو مندرہ سوکھا کرے نہیں کرے تو ماتا کا چوسا دودھ حرام کرے شبد ساچا چلو منتر ایشر باچا:۔ ترکیب:۔ اس چوکی کے عمل میں لانے کی اوپر کے موافق ہے:۔ منتر:۔ بیروں کا زنجیرہ ملائک کے اور حضرت پیر کو سلا پیر اعظم زبر ظالم کھیل کی مدد کریں تیرے زنجیرے کون کون چلے باون بھیروں چلے چونسٹھ جوگنی چلے دیو چلے دانی چلے بلیاں توتلیکھ چلے نار پاسلار چلے بھیم کی گدا چلے ارجن کا بان چلے چیل دیوے کھٹک چلے ہنومان کی ہانک چلے کرے کرے بھتنی کو سوکھنت کرے میں جناؤں جس کو سوکھا کرے نہیں کرے تو ماتا کا چوسا دودھ حرام کرے شبد ساچا چلو منتر ایشرو باچا:۔ ترکیب۔ اس چوکی کے عمل میں لانے کی اوپر کے موافق ہے:۔ منتر:۔ بیروں کا زنجیرہ حضرت پیر کو سلا پیر اعظم زبر ظالم کھیل کی مدد کریں تیرے زنجیر سے کون کون چلے باون ۵۲ بھیروں چلے چونسٹھ ۶۴ جوگنی چلے دیو چلے دانوں چلے ہنومان کی ہانک چلے ناہر سنگھ کی دھاک چلے نہیں تو اولیاء کے تخت کی دوہائی ایک لاکھ اسی ہزار پیغمبروں کی دوہائی شبد ساچا چلو منتر ایشر و باچا:۔

ترکیب:۔ اس منتر کو نوچندی جمعرات کے دن پاک صاف ہو کے ۱۲ بار جپے اور گھی کا چراغ رکھ کر لوبان کی دھونی دیتا رہے اور اچھی اچھی خوشبویات و پھول مالا اپنے پاس رکھے عمل میں آجائیگا پھر ۱۲ بار پانی پر یا لکھ پر دم کر کے جس بیمار کو کھلائے بیمار اچھا ہو جائے گا۔ اور جو کسی جگہ دیدہ ہو تو اس کی خاک سے مل دے اور جو آسیب کی بیماری ہو تو جھاڑ دے بیماری اچھی ہو جائیگی:

چوکی بھیروں کی:۔ کالا بھیروں کالی رات کالا چلے کالی رات کالا لائے میرا تو بیر پڑا ئے سی رکھے یہ چھاتی باوڑی دھر تا لاؤ بیٹھے جو اٹھا لاؤ سوتے ہو جگا لاؤ جلد نہیں لائے ماتا کا چوسا دودھ حرام کرے:۔ ترکیب:۔ اتوار کے دن جب دوپہر ہو جائے سنیچر کے دن شام کو جا کر لال ارنڈ کے درخت کو پہلے چاولوں سے نیوتا دے آئے اور سرخ دھاگا اس کی شاخ میں باندھ آئے جس کی بھی ہوا اس کو لانا چاہیئے اور یہ بات کہہ دے کہ اے درختوں کے راجا میری تمنا کے واسطے مجھ کو تیل دو پھر اتوار کے دن قبل طلوع

آفتاب بائیں ہاتھ سے ایک جھٹکے میں توڑ لائے بعد انڈوں کو نکال کر اس کی بتی بنا کر آدھی رات کے وقت کھوپری ناریل میں کاجل پائے اور ایک سو آٹھ بار اس منتر کا چلہ کرے اور اس پر دم کرے اور کاجل اتار کر رکھ چھوڑے پھر جب تماشا دیکھنا چاہیے انگشت خنصر پر کاجل لگا کر ۲۱ بار منتر کو پڑھے اور پھونک دے اور کاجل لگائے توجہ کرنا چاہیے نہ ہو جائے ؛

بیر حاضر :- کالی کالی مہا کالی اندر کی پتری برہما کی سالی مرے ساتوں دے تالی جو دے سوٹ کے پاگل کھائے کالا کالی کا خاپاک کے لئے چار گھونٹ کے بھوت کیلا بھوت ہواز الاٹپے یا گلے کھائے کالا بھیروں کے لئے تبار اتوں جمپا ہاتھ کھیڈے کاندھے مڈھا سانیا بیر چوہٹے کھڑا کرے سانیا بیر نی کا پاجہان کارن ناہر سنگھ چھوڑے کپالی چلاوے کھال لیے کاند امیروں تیرا باں ٹیک بھوگیے مٹھیاں کا بھیروں بابا سنگھ اپنی چوکی بیٹھاں شبد ساچا چلہ منتر الشبر باچا۔ ترکیب :- عمل میں لانے اس منتر کی یہ ہے کہ ۲۱ بار سنیچر یا اتوار کو شام کے وقت ۱۰۸ بار پڑھے اور تیل اور سیندھور اور دیپک بھیروں پر چڑھائے اور اس کے سامنے پڑھا کرے بیر حاضر آئیگا پھر جس کام پر چاہیے اس پر کر دے اچھا ہو جائے گا ؛

چہرتل :- بسم اللہ الرحمن الرحیم دم خدا دم پیر استاد دم خدا۔ دم رسول کا اویس قرنی کی دوہائی۔ دوہائی امام حسین کی دوہائی بابا شیخ فرید شکر گنج چڑھتے چوہاں کوٹاں خبرداری چوہے چڑھے۔ گدڑاں سبھناں دی داہڑ بنھاں چغل بخیل کی زبان بنھاں ظالم دی چشم بنھاں دل بنھاں عقل ہوش و گوش بنھاں جسم وجود بنھاں دم خدا دم پیر استاد کم سوجھ اللہ و محمد کرے دوہائی حضرت پیر دستگیر غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی المدد ؛ دیگر :- واسطے محبت کے اگر کسی معشوق کو دیوانہ کرنا مقصود ہو تو یہ منتر رات اور دن کو لاتعداد پڑھے چلتا پھرتا بیٹھا اور لیٹا ہوا اس منتر کو پڑھتا رہے تصور مطلوب کا رکھ کر پڑھے تین دن پانچ دن سات دن آخر گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ مطلوب بیقرار ہو کر قدموں پر گر یگا منتر یہ ہے :- اے ملک گورداے لو پریاں جاگے بھوت جگا دے شیطان میری شکل بن کر فلاں کو راں رتے تو رانے جو نہ رانے بھین بھنیوی کی سیج پر موتے چلے جبر پھرے واجا حاضر ہو کالا بھیروں تا دیکھیوں تیری کلام کا تماشا ؛ دیگر :- اس منتر کو مطلوب کے واسطے رات کو تنہا جگہ جنگل میں بیٹھ کر ایک سو تینتیس بار پڑھے گیارہ دن کے واسطے مطلوب بیقرار ہوگا منتر یہ ہے :- رکھ رکھ ماتا پتا کی رکھ پیر استاد کی رکھ سار کا نوڑا بیتل کی کڑاہی بندگی ہاری چلے مندر اچلے بیر بتال لٹھے کالی ناگنی اس کو جا کر لاگ نہ بیٹھے سکھ نہ سوتے سکھ نہ ملے سکھ جب تک ہار نہ دیکھے مکھ۔ اٹھو پکیدو دن کیں گو اکیو کیں اٹ

دیگر :- واسطے مطلوب کے ویرانہ مکان یا قبرستان میں بیٹھ کر با تصور مطلوب اس منتر کو ۴۱ بار پڑھے گیارہ یا اکیس روز تک پڑھے مطلوب بیقرار ہوگا منتر یہ ہے :- کالا کلوا کالی رات میں ملکاراں آدھی رات کلوا جائے فلاں کے پاس نہ بیٹھی سکھ نہ ستی سکھ پل پل دیکھے ہار اگلہ بیٹھی کو اٹھا لیا سئی کو جگا لیا یا رسول داتر مدد کر دے حضرت پیر دستگیر ؛ دیگر :- مطلوب کے واسطے اس منتر کو ایک سو مرتبہ الگ کہیں بیٹھ کر پڑھیں با وضو اور پاکیزہ لباس میں اکیس روز تک مطلوب ضرور بیقرار ہوگا۔ منتر یہ ہے :- گورکھ سائیں لکھ گورنہ رجان جاگ تو جاگ انجنی کے پوت جا بیٹھیں۔ سکھ اگوں پیچھے کھنچے مستان واند کھنچے پھیرو جبی نہ دلیے دھکا ہنیاں بھیروں تو ہی پھر آئے لئے نیزہ گاس کو جوگن بیتال گال چار لیے لکاری پھیر نہ جاں سے لاگ تن کلیجہ پھوٹ آئے نہ آئے ہار سے پاس پیر آئی نہیں سر آئے گورکھ ناتھ کی لاشکر میں کھائے ٹھہرے سائیں بیاں دیپہ ٹھہرے کم سوجھ اللہ محمد کرے ؛

دیگر:۔ سوہنی منتر منگل کے روز اس منتر کو شروع کرے گیارہ روز ۱۴۰ × ۱۴۰ بار تصور مطلوب رکھ کر پڑھے گیارہویں روز کسی چیز پردم کر کے مطلوب کو کھلاوے مطلوب بیقرار حاضر ہوگا۔ منتر یہ ہے:۔ کالا کلوا چونسٹھ بیر میرا کالا اچھا گا تیر جہاں کو بھیجوں وہاں کو جاوے ماس بھجے کو چھوں نہ جاوے اپنا مارا آپ ہی کھاوے چلت بان مارول الٹ منہ مارول مارمار کلوا ایتری آس جا جو لکھا دیا جاوے ماروں واہی کی چھاتی اتنا کام نہ کرے تو تجھے اپنی ماں کا دودھ حرام ہے:۔ دیگر:۔ اس منتر کو رات کے وقت ایک سو ساٹھ بار پڑھا جاتا ہے مطلوب بیقرار ہوگا لیکن اتوار کے روز شروع کیا جاتا ہے گیارہ روز تک پڑھے۔ منتر یہ ہے:۔ کالا بھیرو کالی رات کالا چلے آدھی رات کالا رے تو میرا بیر بر ناری ہی راکھی میر چھاتی باؤں بہر تالا بیٹھی ہوا اٹھا لاوے نہیں ہو جگا لاوے جلد نہیں لاوے تو ناتا کا دودھ حرام کرے:۔ دیگر:۔ اس منتر کو رات کے وقت ایک چادر اوڑھ کر تنہا مکان میں بیٹھ کر پڑھے چراغ جلا کر اپنے پیچھے رکھ لیوے تاکہ اپنا سایہ بخوبی دیکھ سکے مطلوب کا تصور رکھ کر اس منتر کو ایک سو ساٹھ بار پڑھے اکیس یا اکتالیس روز کا چلہ ہے منتر پر تابو پایا جائیگا جب بعد میں ضرورت ہوگی اسی طرح سایہ دیکھ کر ۱۴ بار پڑھے گا یا کوئی چیز دم کر کے مطلوب کو کھلائے گا وہ فریفتہ ہو جائیگا منتر یہ ہے الف گیرو رحمن من شیطان جان میری شکل بن کر فلاں کو ران کشتی کو جگا مار بیٹھی کو اٹھا مار نہ کھڑے آرام نہ بیٹھے سکھ نہ گھر سکھ نہ باہر سکھ جب تک نہ آوے میرے چرن تب تک نہ پائے نہ آرام آوے آوے تو بیر تبال کی لات کھاوے ایسی کھوبنی کھاوے گھر باہر کے کام سے جاوے آوے تو جھوے نہیں تاں ہاں کلیجہ پھٹے بھرے منتر تیری واچا پھرے نہ پھرے لونال جمیاری کی کنڈ میں پڑے کام سوجو اللہ محمد کرے:۔ دیگر:۔ واسطے ایذا دینے کسی دشمن کو اس منتر کو ایک سو بار پڑھے یعنی مسان میں برہنہ ہو کر پڑھا جاتا ہے تین رات متواتر اس منتر کو پڑھ کر تیسرے روز وہاں کی خاک یعنی مسان کی خاک لے لیوے اس کو درد قولنج کا ہو گا جب تک تم خود جس کو ایذا دینا مقصود ہو اس پر تھوڑی سی مسان کی خاک ڈال دیویں جب تک تم خود اس کا علاج نہ کرو گے کوئی دوا کارگر نہ ہو گی منتر یہ ہے اندری بناں بندری بناں بناں لوہ ستارہ سوئے گنٹھ واپیٹ بناں ویچے بناں ناڑا باہر دل ٹا کی ڈیرہ وے میرا بھیرو بیر پیارا چلے منتر چھیتر پھرے واچا حاضر ہو کالیا بھوت دیکھوں تیری کلام کا تماشا:۔ دیگر:۔ اگر کسی عورت کا خون چلانا مقصود ہو تو لیویں ایک لیمن یعنی نینبو اور کانٹا سیہا کا جس برسات بند ہوں رات کو آسمان کی طرف دیکھ کر اس منتر کو پڑھے جس وقت آسمان سے تارا ٹوٹے فوراً اس عورت کا نام لے کر وہ کانٹا لیموں میں چبھو دیں پھر اس لیمن کو محفوظ رکھ چھوڑیں اس کا خون جاری ہو جائیگا جب تک کانٹا نہ نکالیں گے اس کا خون بند نہ ہو گا منتر یہ ہے (تھل کی منڈی جل میں جائے کھولی کھال لہو بہائے ارجن سرجن کھیون ترجن آسمانوں تارا ٹوٹے فلانی کا باؤں چھوٹے):۔ دیگر:۔ واسطے آگ باندھنے اس منتر کو گیارہ بار پڑھے اور سات کنکر چورستے سے لیکر ان پر دم کر کے آگ میں ڈال دیں تو آگ نہ جلے گی اگر جلتی رہے گی تو کام نہ کریگی۔ منتر یہ ہے:۔ آگ بناں انگنتر بناں زمین تر آسمان بناں ڈھائی پائی لوہا بناں لوہاتے لوہار بناں چوہڑا تے جمیار بناں آوی تے گھمیار بناں موچی دی ہیں آر بناں دھوبی دامیں مٹ بناں اٹھ ایرن گجے دوہائی حضرت سلیمان پیغمبر دی اس فلانی چیز کو سیک نہ لگے:۔ دیگر:۔ یہ منتر بھی اسی طرح پڑھا جاتا ہے آگ بند ہو گی منتر یہ ہے دریا بناں دریا بناں راجہ بناں پرجا بناں سنگر نا بناں تلوار بناں کالی مائی کے چارے بیٹے چوہاں سر بھر بناں نہ پتن بھٹھ نہ بکین روٹیاں بار سمندر کیڑا دستے جال مچھی مول نہ پھسے جلتی بجھ لبتی بجھ بجھیں

اگ باندھنے کا:- جن بناں بھوت اگن سرائیں سوئے لکھ من کا ملکہ بنھ ہانو بان دوہائی :: دیگر:- یہ منتر بھی اسی طرح پڑھا جاتا ہے
بناں ڈیوبناں پری بناں بھٹیاری دی بھٹی بناں لوہار دی کان بناں موچی دا کنال بناں دھوبی دا مٹ بناں دم خدا دم پیر استاد :
دیگر:- اگر کوئی یا کسی بستہ چیز کو کھولنا مقصود ہو تو یہ کلام پڑھ کر دم کریں بستہ چیز کھل جائیگی۔ منتر یہ ہے :- یا مخلص یا مخلص
یا خالص یا اخلاص یا حضرت خواجہ خضر مہتر الیاس بندیوان کی بند خلاص :: دیگر:- واسطے آدھے سر کے درد کے اس منتر
کو دن چڑھے کے وقت اور دن غروب کے وقت تین بار پڑھ کر دم کریں اسی طرح تین بار تین دفعہ پڑھ کر دم کریں خدا کے حکم سے
درد سر کا بیماری ہو گا جاتا رہے گا منتر تو یہ ہے :- گرو گرو بی گجر بہ بنی آبہ بنی فوج خدا بزرگ مشائخ بزرگ پیغمبر سفر کر دے
پیر رشو یا علی المشکل و کشاد علی لله دوہائی شاہ مرداں دی چھوڑ دے بسم الله شافی بسم الله معافی بسم الله خیر یاراں ۱۲ پیر لو نجاہ
سو دستگیر درمیان بکر سانگاں کالی لیوی ہلکاں مارے چٹی لیوی ہسّے ہانگ ماراں ہانگ ماراں ادھ سترتہ قسمے بسم الله الرحمن
الرحیم قل ہو الله احد ہزار اندہ ہزار گ گرد گرد سلیمان بن داؤد کل مڈی اشان جیہ لبھ دا دالان پشت بر فلاں ذوالفقار شاہ مرتضی
علی کل بلا جاوے ٹلی لا الہ الا الله حصارہ محمد رسول الله الطاہرة :: دیگر:- یہ منتر واسطے ہر ایک پھوڑے پھنسی یعنی لوط
خنازیر۔ تلی۔ چنبل خارش ہر قسم پھوڑائی وغیرہ کے اوپر مفید ہے اس منتر کو پڑھ کر دم کیا کریں تین چار روز دم کرنے سے خدا
شفا دیگا بسم الله الرحمن الرحیم گرو ہاتا گرتا گرو صاحب دا نام کچرمنی پھوڑا جاتا ہو انارو ا لوٹ بھبلوٹ زہری میہری
چنبل بل جگنی اگنی بل جگنی بتل بل جگنی ول اچھل بالو پیر اسرار بال بھیری چندری بدنظری ڈائن بالو چوہڑی چمیاری بالو کالی کلیاری
بالو جن بھوت بالو دیو پری بالو باہ دے کے چھٹے پھوٹے سلطان سید احمد کبیر سید الکھ کھلاوے زنجیر تہ زنجیر ٹوٹے نہ بلا چھیڑے برکت
خدا تعالی دی نال برکت حضرت شیخ سید عبد القادر جیلانی دی نال :: دیگر:- جس عورت کے پستان دودھ کے وقت درد کرتے
ہوں یعنی پنجابی میں تھنیج (تھنس) کا ٹھاٹا کہا جاتا ہے کسی عورت کو اگر یہ تکلیف ہو تو عورت کا نام اور اس کے ماں باپ
کا نام لیکر اس منتر کو گیارہ بار پڑھ کر اگر کسی عورت کی دائیں طرف درد ہو تو بائیں طرف دم کرے اگر عورت کی بائیں طرف
ہو اپنی دائیں طرف کریں خواہ عورت کہاں ہو گی انشاء الله تعالی عورت کو شفا حاصل ہو گی منتر یہ ہے :: بسم الله الرحمن الرحیم
سوئی منتراں کیں جنیاں اٹ اُٹ کا کچھ تھنیج ٹلیا یہاں عورت کا نام مع والدین لیا جاوے ستے چیزاں بھسم ہو جا
بدا استاد کا کڑا پیر دستگیر کا۔

نوٹ :- یہ منتر چھپرائی اور کاک جو بچوں کے منہ پر ہوتی ہے ان پر بھی دم کرنا کارآمد ہوگا۔ یعنی جن چیزوں کا نام اس
میں لیا گیا ہے ان پر دم کرنا از حد مفید ہوگا ::

دیگر:- واسطے بچھو کاٹے کے یہ منتر دم کریں انشاء الله شفا ہوگی منتر یہ ہے کالا کنگر بالہ سپ سونے کا ڈالا ہانی بالو کی کھائی
اے بچھو تینوں کلمے قرآن کی دوہائی پھرے منتر پھرے پھرے تیری واجا کم سوجا الله محمد کرے :: دیگر:- واسطے دودھ
باندھنے کسی کا مقصود ہو اس منتر کو پڑھ کر دم کرے دودھ بستہ ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے :- دودھ بناں انگلس بناں
بناں ہادا الراستہ بادشا لکڑ باندھ بیا بلے دھرتی سہی رام دی اوتے کھی نہ چڑھے :: دیگر:- واسطے کھولنے دودھ
کو اس منتر کو پڑھیں :- الله دا تاموز خضر دا نور نبی دا قوت علی دی :: دیگر:- دانتوں کے درد کے لیے جو کیڑا لگا ہو۔

یہ منتر پڑھ کر دم کریں خدا شفا بخش دیگا منتر یہ ہے: دم خدا دم پیر اوستاد یہ کا ہاد رسول کا ہاد چہار یار کا ہاد پنجتن پاک کا ہاد دستگیر علیؓ جناب کا ہاد امیراں سید مہاری صاحب کا: دیگر: سوئی چھید نے کا منتر۔ سوئی کو سات بار سر کے بال میں چھیدے منتر: سو دھار دھار مہادھار دھار باندھوں سات بار آنی باندھوں میں بار میری بھگت گرو کی سگت پھر و منتر الشورہ واچا وہاں گرہ گور کھ ناتھ کی: دیگر: اگر کسی نے کسی پر جادو یا ٹونہ کیا ہو۔ اس منتر کو پڑھ کر بیمار کو پانی دم کرکے پلائے بیمار شفا پائے گا۔ جنہوں نے جادو ٹونہ کیا ہو گا وہ بیمار ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے: کالی کالی چونسٹھ پیر میرا کلوا انگا تیر جہاں کو بھیجے جو وہاں کو جائے ماس مچھی کو چھیو نہ جائے اپنا مارا آپ ہی کھائے۔ چلت بان ماروں الٹ میٹھ ماروں ملو مار کلوا تیری آس چار چھ لکھا و یانہ باقی جا ماروں واہی کی چھاتی اتنا کام میرا نہ کرے۔ تو تجھے ماں کا دودھ پیا حرام ہے:

دیگر: عمل شیطانی الف الو پ ایک من شیطان میری شکل بن کر فلانے کو جا ران جو نہ رائے تو میری ماں بہن پر تین سو تین طلاق طلاق طلاق۔ ترکیب: یمین کے مکھے چراغ میں تیل جلا کر خون چڑا و خون بابا لگا کر دکھن رخ برہنہ ہو کر بیٹھے اور لوبان کی دھونی دے اور جوار اور چنے بھنے ہوئے کا بھوگ لگا دے ایک سو آٹھ بار منتر جاپ کرے جس کے نام پر کرے وہ رات بھر میں بیچین ہو کر پہنچے یہ پیروں پر گز کی ستدی ملاقات ہو: دیگر: اونگ ہنیا و چھیسٹ چنڈالنی دیبی مہا پشا چنی کلینگ ٹھ ٹھ سواہا ترکیب: سنیچر کو جہاں مردہ جلتا ہو اس کی چتا میں سات کنکر منتر پڑھ کر ڈال آئے اور کچھ دیر کے بعد نکال لائے جس گھر میں یہ کنکر گاڑ دے تو پتھر برسیں اور نکال لیں تو بند ہو جائیں: فقط۔

باب پنجم حاضرات و تعویذات وغیرہ کا بیان

حاضرات جن اور پریوں کی جو آدمی جاننے والا اس عمل کو کریگا بیشک جن اور پریوں سے ملے گا اور ان کی اصل صورت کو دیکھے گا اور ان سے ہمکلام بھی ہو گا۔ مگر چاہیئے کہ ان کے ساتھ برا کام کرنے کا ارادہ خواہش نہ کرے ورنہ افسوس اٹھائے گا اور اگر ان کی خواہش ہو تو قسم رکھے تو کچھ خوف نہیں مگر اپنی بات پر مستحکم رہے اور طہارت سے اور خوشبو پوشاک و عطریات وغیرہ کو کام میں لائے۔ ترکیب: نوچندی جمعرات کے دن روزہ رکھ کر شام کے وقت کھیر کھلائے اور پہر رات گئے مقام تنہائی میں خوشبویات و گوگل و دھوپ اگر وغیرہ بکھار کے تنگرف میں کر سرخ گول لکیر کھینچ دے اور اس میں چار الائچی خورد اور لونگ اور آٹھ سپاری اور ایک مٹی کا چراغ گھی کا جلا کر خوشبویات اور مٹھائی اس گول لکیر یعنی حلقے میں رکھ دے اور اپنے بدن کی حفاظت کو نج وغیرہ کے ورد سے کرکے پانچ ہزار بار اس منتر کو ایک نشست میں پڑھے تین دن میں جمیلہ پری بڑی خوشی سے آئیگی اور جو کہو گے سو کریگی مگر باطہارت رہنا چاہیئے اور پڑھتے وقت لال کپڑے پہن لے اور خوشبویات لگا کر مکان کو صاف رکھنا چاہیئے اور کسی خاص کام کو پڑھے تو حسب سامان رو ز لائے اور چراغ وہی رہنے دے اور اس کو ہمیشہ تابع رکھنا چاہیئے تو روز اس طرح کرے تو پری تابع رہیگی اور جو خواہش ہو گی سو پوری ہو گی:

منتر: جب کا تارا اتوار سے سواہا۔

دیگر: کسی کو مقصود ہو کہ حاضرات کو تابع کرکے اس سے کام لیا جائے تو چاہیئے اس کو کسی جنگل میں تنہا جا کر ایک مقام منتخب کرے اور وہاں اپنے گرد حصار کھینچ لے نئی چھری سے درود شریف گیارہ بار الحمد شریف گیارہ بار آیت الکرسی گیارہ بار درود شریف گیارہ

بار پڑھ کر چھری کو دم کرے پھر اپنے گرد حصار کھینچ کر بیٹھ جائے لیکن کپڑا نادوختہ اپنے اوپرلے لیا ہوا کپڑا بالکل نئے گوگل یا دھونی
اگر بتی کو اپنے ہمراہ لے جائیں دھونی جلتی رہے اور آپ پڑھتے رہیں اکتالیس روز ایک سو ایک بار ان کلاموں سے کوئی کلام پڑھیں تو
حاضرات ضرور ہو گی لیکن اجازت کامل سے یہ کام کریں۔ اکتالیس روز کے درمیان اگر حاضر ہوں اور آپ سے کلام کرنا چاہیں تو آپ بالکل
ان سے کلام نہ کریں بعد اکتالیسویں روز وظائف ختم ہونے پر ان سے ہمکلام ہوں جو مقصد دل کا ہو ان سے کہہ دو اور حضرت سلیمان
علیہ السلام کی قسم دے کر ان سے عہد کر لو پھر ہمیشہ آپ کے فرمان کے تابع ہوں گے جب چاہیں ان سے کام لیں لیکن پرہیز جلالی جمالی
ترک حیوانات ضرور کریں پاکیزہ لور باوضو ہر وقت رہیں پابند صوم صلوٰۃ بھی رہیں کسی سے زیادہ بات کرنے کی ضرورت نہ رکھیں
چلہ کے دن تنہا پسند رہیں مجلس کسی میں شریک نہ ہوں یکسوئی حاصل کرنے سے کام ایسے حاصل ہوتے ہیں کلام حاضرات یہ ہیں:۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ حَتّٰی دِیْنُکَ بِفَضْلِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اُنْسُکَ بِاَنْفُسْنَا بِالْحَسْنَا بِالْحَسْنَا سَلْخَسْنَا
سَلْخَنَا سَلْخَسْنَا مَنْلَسْنَا مَنْلَسْنَا مَنْلَسْنَا سَنَا ۔ نَنَا ہَنَا نَنَا ۔ سَا نَنَا تَنَا نَنَا تَنَا نَنَا تَنَا نَنَا اَعْزَمْتُ
عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ حَاضِرٌ
شُوْ حَاضِرٌ شُوْ حَاضِرٌ شُوْ ۔ دیگر حاضرات:۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
وَ الْاِنْسِ وَ اَصْحَابِ الْاَرْوَاحِ فَتَحُوْنَ فَتَحُوْنَ ہَیْبُکَ حَیْبُکَ اَللّٰہُمَّ صَفْگًا صَفْگًا اُسًّا اُسًّا
بَلْسًا بَلْسًا طَلْسًا طَلْسًا مَلْسًا مَلْسًا سُوْدَرًا سُوْدَرًا کَہْلًا کَہْلًا مَہْلًا مَہْلًا سَہْلًا سَہْلًا حَاضِرًا
حَاضِرًا شَنْخِیًا شَنْخِیًا سَدِّیْ سَدِّیْ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ ۔ اس کے بعد یہ الفاظ گیارہ بار پڑھے
بِہَارٍ بِہَارٍ مَالِکِ الْیَاکِ اَرْنَجِیْ مَرْنَجِیْ جَنْتَسْ بِیْہِ کِیْ اَرْہَمْ مَیْنُ مَبِیْنُ ۔ اس کے بعد یہ عزیمت پڑھے ۔
اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَ الشَّیَاطِیْنِ وَ الْحَسْہِ وَ الْوَسْوَاسِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَ الْجُنُوْبِ
وَ الشِّمَالِ وَ الْمَغَارِبِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّیْ یَا عَبْدَ الصَّمَدِ الْجِنِّیْ یَا عَبْدَ الْوَاحِدِ الْجِنِّیْ حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔
دیگر:۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَکْتَانُوْشُ مَلِکَ الْجِیْشِ وَ الْمَغْرِبِ وَ الْعَجَمِ بِحَقِّ اَلُوْکَ وَ بِحَقِّ رَبِّ اَلُوْکَ جَہُوْشِ اَخُوْکَ
وَ بِحَقِّ اَتَاجِ الْمُلْکِ اَئِیْنَکَ نَخْیًا قَرْشَطًا قَرْشَطًا سَاعَۃً سَاعَۃً کَہُوْ اَوْحَطْمًا حَطْمًا مَیْسَلًا مَیْسَلًا عَجَلْ عَجَلْ
یَا بَکْتَانُوْشُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ دیگر:۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِمَا عَزَمَ بِہٖ سُلَیْمَانَ اِنَّہٗ
مِنْ سُلَیْمَانَ وَ اِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ رَلْطَا رَلْطَا بِحَقِّ کٓہٰیٰعٓصٓ
وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ جَیُوْشِ مَرْیُوْشِ اَرْدَاسِ جُیُوْشِ سَلْمُوْسِ بَلْمُوْسِ مَرْطُوْشِ مَرْطُوْسِ بِحَقِّ
سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ ۔ دیگر:۔ واسطے دھونی دینے آسیب زدہ کے:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم علیقا
ملیقا طلیقا خلیقا مخاتقا مخلوق وانت تعلم ما فی قلوبہم مالیعاہا لوق زاقوق فرعون نمرود
شداد عاد ہامان قارون ابلیس علیہ اللعنت ۔ دیگر حاضرات:۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَبْدَ الصَّمَدِ الْجِنِّیْ یَا
عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّیْ یَا عَبْدَ الْوَاحِدِ الْجِنِّیْ حاضر شو ۔ حاضر شو۔

دیگر حاضرات :- عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکَ مُلْکَانَ سُلْطَانِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَالْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ دیگر حاضرات :- ان کلاموں کے پڑھنے سے پہلے اور آخر یہ درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی ط دیگر حاضرات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا الْمُسَخَّرَاتِ اُسْتَادِ الْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَهُوْشٍ لَنَا بِقَاحٍ حَرْفُوْشٍ حَوْفُوْشٍ هَمَهُوْشٍ بِحَقِّ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا اَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا فَتَّاحُ عَلٰی حَاضِرْ شُوْ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

دیگر فتیلہ :- اگر کسی کو سایہ جن بھوت وغیرہ کا ہو اس نقش کو لکھ کر کورہ سکورہ لیکر اس میں کڑوا تیل ڈال کر بیمار کے سرہانے جلا دیں دوسرا نقش لکھ کر اس کا فتیلہ بنا کر دھواں بیمار کے ناک میں دیں سایہ بھاگ جاویگا نقش یہ ہے۔ الٰہی بحرمت لبت و یک عین و یک چشم لبت و یک خبیث یکجا سوختم در بینی و در چراغ دیوان و پریان خبیث و جوگیان و جوگی اندرا غ خبیثہ و چڑیلاں و پریاں و مسان جمیع شیاطین و جمیع عفاریت و آنچہ در وجود فلاں ابن فلاں بود ماندہ است زجر بدہ ہست در مجلس بہم میرساند در بیں ملیتہ درانند و وہید و بسوزید و خاکستر گردد بحق موکلاں جبیل و یک اسم و خادمان اسماء الحسنیٰ و دیوان و مکان پریاں بحق سلیمان ابن داؤد بحق آصف بن برخیاہ عبد الرحمٰن کوئال بحق و قرین کوئال الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا بحق علیقا علیقا طلیقا انت تعلم مافی قلبہم نمرود شداد ہامان فرعون اوقیانوس بر ملائکہ در وجود است سوختہ گردد۔

ابلیس	لعین	لعین	نمرود	لعین شداد	لعین	الادو	العین
سرحجتہ	فرعون	الجبت لنصر	لعین	نصر لعین	عالعین	نمرود لعین	[illegible] لعین
ہامان	لعین	علیقا	ملیقا	انت تعلم	فی قلبہم	خلوق	شیاطین
اللہم اجعین	شیطان لعین	اقضرہ	اصطرہ	اصطرہ	اصطرہ	فاہم	سخم
سرغنتہ	دلیو	پری	چڑیل	جسی	ہری	مسان	بھوت
سوفاک	کمہم	پری	دلیو	بھوت	سحتم	شاکر	سخرہ
طمز لعین	اوادام	محبیل	رویاں	در وجود	فلاں	ابن	فلاں

دیگر فتیلہ :- فتیلہ واسطے سایہ کے ازحد مفید ثابت ہوا ہے لیکن لکھنا مرغ کے خون سے اور بیمار کے ناک میں دھواں دلویں

دیگر :- یہ فتیلے گوگل کے ساتھ صبح و شام دھونی لیں۔

١	٢٩٧	٢٩	٨
ع ٢٩	٧	٢	٢٩٦
٦	٢٩٢	٢٩٩	٣
٢٩٨	ع ٥	ع	٢٩٣

احبادث آنچہ در وجود فلاں ابن فلاں باشد حاضر نمائید و بسوزانند و خاکستر آن کنند

العجل العجل العجل الساعۃ

علیحے فرعون لعین — علیحے ابوجہل لعین — علیحے شداد لعین

علیحے نمرود لعین — علیحے قارون لعین — علیحے ہامان لعین

علیحے دجال لعین — علیحے بخت نصر لعین — علیحے ہارون لعین

علیحے عاد لعین — علیحے ابلیس لعین — علیحے کنعان لعین — علیحے ساوان لعین

علیحے ابولہب لعین — علیحے یزید لعین — علیحے عوج بن عنق لعین

والقیاق والواس

والمجلیس والقاقت والقصد ذو الکرامۃ والنصر

۳۷۷

فلاں	ابن فلاں	۱۶	شفا یابد
۲۵۱۶۶	۷	۲۵ ۱۷	۵۱۷۸
۲۵۱ ۷۷	۲۵۱ ۷۲	۲۵۱۶۷	۲۵۱ ۷۸
۲۵ ۱۷۱	۲۵ ۳۷۳	۲۵ ۱۸۰	۲۵۱ ۶۸
۲۵۱۷۹	۲۵۱۶۹	۲۵۱۱۷	۲۵۱۷۵
۲ ۷ و	ع ع ہ	حب	ب

دیگر:۔ اس نقش کو واسطے سایہ جن چڑیل دیو بھوت پری وغیرہ کے اگر سایہ کی بیماری نہ جاتی ہو تو آخر علاج اس کا یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر مرغ سیاہ کے خون سے ایک ہانڈی میں ایک پاؤ ماش سالم۔ یہ تعویذ بیمار کے بدن پر مس کر کے پاؤں تک اس ہانڈی میں ڈال دیں ہانڈی کا منہ آٹے سے خوب بند کر دیں نیچے آگ جلا دیں تاکہ ہر ایک چیز جل جاوے بیمار ہزار چیخ و پکار کرے آپ پرواہ نہ کریں صبح سویرے نماز سے پہلے جاکر قبرستان میں ہانڈی دفن کر آویں خدا بیمار کو شفا دیگا ◆

دیگر:۔ اس حصار کو پڑھ کر کالے والے پر دم کرے وصفی پیسے یا لیبے اور سات بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر منہ پر پھیرے وہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡاَمَانُ یَا حَنَّانُ الۡاَمَانُ یَا مَنَّانُ الۡاَمَانُ یَا دَیَّانُ الۡاَمَانُ الۡاَمَانُ یَا سُبۡحَانُ الۡاَمَانُ الۡاَمَانُ مِنۡ فِتۡنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَا الۡاَخۡوَانِ وَشَرِّ الشَّیۡطٰنِ وَظُلۡمِ السُّلۡطَانِ بِفَضۡلِكَ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحۡمٰنُ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ٥

دیگر:۔ یہ حصار پڑھ کر دم کرے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کُلَّ یَوۡمٍ هُوَ فِیۡ شَاۡنٍ الامان الامان من فتنة الزمان ومن زوال الایمان ومن شر الشیطان وشر الانسان یا اللہ بحق الاحسان بحق یا غفور یا غفور ط

دیگر:۔ ایں حصار برائے محفوظ کردن ایں کلام ہفت بار بخواند کار و بہ دم دارد۔ ودر جائے محفوظ حصار کرد انشاء اللہ آنجا ہر شر بلیات محفوظ شود حصار ایں است۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوۡلَنَا حِصَارُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ نَصۡلًا و مسمار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صد ہزار بار من و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ بر من و بر دوستان من یار باد بستم بستم دست و پا ہوش و گوش

چشم و زبان و دل و دہان ہر گ بکہ در شرزہ ہزار عالم انداز آدمیاں و دیواں و پریاں و جنیاں و خبیثاں و گفتاراں و ماراں و کژدماں و خدا ناترساں و ناحقاں و نافکراں و ہر بلاہائے و ہر دردہائے و ہر علتہائے و ہر غم ہائے و ہر رنج ہائے علی الخصوص و شیطان لعین را بستم بستم تیغ و نیزہ و تیر و تفنگ و کاردہا و کمانہا کہ در حق ما خبیثے و دشمنی کہ داشتہ باشند و ما را بد خواہند و یا رانند بحرمت لا الٰہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ فو لا فعلوا اِنّ رَبَّکَ لَشَدِیْد واللہ من ورائھم محیط ؕ بل ھو قراٰن مجید فی لوح محفوظ ؕ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُکَرَّمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

دیگر:- این حصار سیفی حضرت علی اسد اللہ الغالب منقول است اول و آخر یازدہ یازدہ بار درود بخواند بعدہ جہل و یک بار این حصار سیفی بخواند جہل و یک روز طلبہ کند ہر کارے مشکل کشا است بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ یا دائم یا قدیم یا حی یا قیوم یا باقی یا مقیم یا قادر یا اللّٰہ الاوّلین والاٰخرین طہر کہ ما را خواہد و بد بیند و بد گوید حضرت لا الٰہ الا اللہ بر جان ایشان بحق محمد رسول اللہ بر زبان او ذو الفقار علی بر گردن او گرز حمزہ بر پشت او عصائے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او آرہ زکریا بر سر او کرم ایوب در بطن او علتہائے بے علاج در بدن او مہر سلیمان بر دہن و طوفان نوح بر قدم او غبارہ نار بر چشم او تیغ رجال الغیب در قتل او قہر خدا در مقہوری او بحق یا سبوح یا بدوح بحق یا بدوح یا بدوح فقط۔

فصل زبان بندی

واسطے زبان بستم اس طلسم کو لکھ کر ان کو پلاوے جن کی زبان باندھنا مقصود ہو جس گھر میں ہر وقت لڑائی ہو اور ان کو آرام نہ آتا ہو اس کلام پاک کو لکھ کر ان سب کو پلاوے اتفاق ہوگا اور زبان ان کی بند ہوگی کلام یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اسکن ایها الفردوس والمصدوس التقی الغم محبوس اسکن ارقد اسکن ونم یا سکون واللیل والنهار وهو السمیع العلیم ؕ ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا کذالک لیسکن الوجع فرس حامل هذا الطرمع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع مع ،،،،،،،، اسکن الفردوس الضارب عن مصدوس حامل هذا الاسماء بحق مولانا علی ابن ابی طالب فسیکفیکهم اللّٰه وهو السمیع العلیم ؕ ۵۰۵۵۵۵ ۵۰۵۵۵۵ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

دیگر:- یہ بھی عزیمت زبان بندی کی ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ ح م ح م ح م ااا ط ب ااا ت ااا ث ااا ج ااا ح ااا ح ااا خ ااا د ااا ذ ااا ر ااا ز ااا س ااا ش ااا ص ااا ض ااا ط ااا ظ ااا ع ااا غ ااا ف ااا ق ااا ک ااا ل ااا م اااا

ن ۱۱۱۱و۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ لا۱۱۱۱ ع ۱۱۱۱ ی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا وَّ جَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَتَكَلَّمُوْنَ یا اللّٰہ یا ودود یا اللّٰہ یا ودود فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ ۱۱۱۱

۱۱۱ . یابدوح یابدوح یابدوح یاحنان یامنان یادیان برحمتک یاارحم الراحمین ط

فلاں ابن فلاں یا فلاں بنت فلاں زبان بستم دل بستم جان بستم عقل و ہوش گوش بستم زود بستن ۞ دیگر۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس لیکر جس حاکم کے پاس جاوے وہ اس پر مہربان ہوگا اور اس کی زبان بند ہوجائے گی نقش معظم یہ ہے ....

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶ نام	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر:۔ اس نقش کو لکھ کر جن کی جدائی کرنا منظور ہو ان کے نام معہ والدہ کے نام لکھ کر بیری کے درخت سے باندھ دیویں ان میں جدائی اور زبان بندی ہوجاویگی اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ طلہ ع ع ع ح ح ح مرب اہوالا الا الا الا الا تاہا اہیا اشراہیا ارشتی مارشہ اللہم عند اللسان فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں ۞ دیگر:۔ دو شخصوں میں جدائی اور دشمنی کرانا مقصود ہو تو یہ نقش چنے کی روٹی پر لکھ کر بروز منگل اول وقت وہ بھرتے کو کھلادو نقش لکھتے وقت منہ میں کوئی کڑوی چیز ضرور رکھ لیں نقش یہ ہے:۔

ھ۱۱ھ الا ۹ ۸ ط   ۱۱۱۹ ۸۱۱ ۶۱ ۱۱ ھ ۴

۳۸ ۱۱ الا ۱۱ ۱۱ عہ   ۱۱ ۶ ۱۱۱ ۱۵ ۱۱ لا

۱۱ ر ۱۱ ا ے ۱۱ ۲۱ لا ۱۱۱ ع

دیگر:۔ اس نقش کی زکواۃ اکتالیس روز میں پہلے پوری کرے ہر روز دریا کے کنارے بیٹھ کر اکتالیس نقش نیم کی قلم سے لکھ لیا کرے اور دریا میں بہادیا کرے جب اکتالیس روز ختم ہوجائیں پھر اس نقش کو لکھ کر کام میں لاویں جن آدمیوں میں اگر جدائی کرانا مقصود ہو تو ہفتہ کے روز اس نقش کو لکھ کر نیم کی قلم سے کوری ہنڈیا میں ڈال کر جلادیں اس طرح تین روز کریں ان میں جدائی ضرور ہوجاویگی نقش یہ ہے:۔

فلاں بن فلاں علی عداوت فلاں بن فلاں

البغض والفرقت محیم

۱۴ ۶۷	۱۴ ۷۱	۱۴ ۷۴	۱۴ ۶۰
۱۴ ۷۳	۱۴ ۶۱	۱۴ ۶۶	۱۴ ۷۲
۱۴ ۶۲	۱۴ ۷۶	۱۴ ۶۹	۱۴ ۶۵
۱۴ ۷۰	۱۴ ۶۴	۱۴ ۶۳	۱۴ ۷۵

عہ فلاں بن فلاں علی عداوت فلاں ابن فلاں عہ

ت	ے	ر		ت	ث	ق
ر	ف	ت		ق	ی	ر
ب	ق	ے		ر	ث	ت

دیگر:۔ اس نقش کو لکھ کر یعنی یہ دو نقش ہیں دونوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جن دو آدمیوں کے درمیان جدائی ڈالنا منظور ہو ان دونوں کے درمیان سے گذر کر ان نقشوں کو درمیان سے پھاڑ ڈالیں بعد میں قینچی سے باریک کاٹ کر دونوں کے پاؤں کی خاک لیکر مرد کے داہنے قدم کی عورت کے بائیں قدم کی اس میں یہ ٹکڑے ملادیں اور دونوں کے درمیان سے گذر کر اس خاک کو ڈال دیویں دونوں میں جدائی ہوگی یہ نقش آزمودہ ہے ۞

دیگر۔ اگر کسی دو کے درمیان میں جدائی ڈالنا منظور ہو اس عزیمت کو مرغ سیاہ کے خون سے لکھ کر بروز منگل بوقت دو پہر بارہ بجے کسی پرانی قبر میں دفن کر دے ان دونوں میں جدائی ہوگی نقش یہ ہے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا قدوس یا قدوس یا قدوس اماطل ماہ ھد ایارعا مارماہ ح م ع س ق ک ھ ی ع ص حمعسق ۲۲ عدو ۸۴۰ روع عغ النخ حم حمو دیم امیحم حم حم اللھم انی اسئلک بحق ہذا الاسماء المبارکہ ماھو فی ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فلاں بنت فلاں فلاں ابن فلاں جدائی شود ؛

دیگر۔ واسطے زبان بستن اس طلسم کو لکھ کر اُن کو پلاوے جن کی زبان بندھنا مقصود ہو جس گھر میں ہر وقت لڑائی ہو اور اُن کو آرام نہ آتا ہو اس کلام پاک کو لکھ کر ان سب کو پلادو۔ اتفاق ہوگا اور زبان ان کی بند ہو گی ؛

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حی یا قیوم		بسم اللہ الرحمن الرحیم	
اث سطر را اعدا او عدو فلاں بن فلاں		لا سبیان فلاں ابن فلاں	
[illegible]		[illegible]	

دیگر۔ واسطے مقہوری اعداء کے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ بلکہ کئی بار کا آزمایا ہوا ہے طریقہ اس عمل کا اس طرح بزرگان دین نے فرمایا ہے۔ کہ بروز سہ شنبہ بوقت زوال یعنی بارہ بجے دن کے دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر بروئے شمال ہو کر مٹی کی تین چھوٹی چھوٹی سی قبریں بنا لیویں اور اس یعنی سورت کوثر کو تین سو ساٹھ بار بغیر بسم اللہ کے پڑھیں اس ترکیب سے پڑھیں جیسی ترکیب ذیل میں لکھی جاویگی پڑھ کر وہ تین مصنوعی قبریں ہاتھ سے مٹا دیویں اسی طرح دوسرے سہ شنبہ کو عمل کریں اور قبریں مٹا دیویں تیسرے سہ شنبہ کو بوقت عصر اور شام کے درمیان پڑھیں قبروں کو درمیان سے چاقو سے کاٹ دیویں انشاء اللہ دشمن ہلاک و مقہور ہو جاویگا لیکن ناجائز کسی پر حملہ نہ کریں ورنہ گنہگار ہونگے جائز دشمن کو سزا دینا کوئی گناہ نہیں عمل یہ ہے۔ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ فلاں ابتر فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ فلاں ابتر اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ فلاں ابتر فلاں ابتر فلاں ابتر ؛

نوٹ: عمل کرتے وقت دشمن کا تصور ضرور رکھیں اور اجازت عمل کی بھی کسی صاحب سے ضرور حاصل کریں ورنہ عمل باطل ثابت ہونے پر کلام پر اعتراض نہ کریں ؛ **دیگر**۔ واسطے خانہ بربادی دشمن کے سورۃ مزمل شریف کو خوشخط بغیر بسم اللہ کے لکھ کر دشمن کے مکان میں دفن کر دیں تو وہ مکان اور مکان والے تباہ و برباد ہو جائیں گے آزمودہ ہے ؛

ترکیب حصار۔ بعض عمل ایسے زبردست اور سخت ہوتے ہیں کہ ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے یعنی کنڈل کھینچنا پڑتا ہے ورنہ خوف ہوتا ہے کہ جن یا موکل آکر صدمہ پہنچاویں حصار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ الحمد شریف قل ہو اللہ احد اور آیت الکرسی تینوں سورتیں ۳-۳ بار پڑھ کر چھری پر دم کرکے اپنے گرد لکیر کا کنڈل بنائے مگر اس ترکیب سے کنڈل کھینچے کہ دونوں سرے آپس میں مل جاویں اندر راستہ میں کہیں حلقہ ٹوٹنے نہ پائے بلکہ ایسا کیا کرتے ہیں کہ دونوں سروں کے ملنے کے مقام پر چھری گاڑ دیا کرتے ہیں۔ اور بعض لوگ ٹوٹے

چھری کو اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ بعض داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرے اس سے حلقہ کھینچتے ہیں۔ انگوٹھے کے پاس والی
انگلی کو شہادت کہتے ہیں۔ حلقہ کے اندر چھری اور پانی کا بھرا ہوا لوٹا رکھ لیتے ہیں بعض پاکیزہ کپڑا یا مصلی بچھا کر بیٹھتے ہیں بعض لکڑی کی
چوکی رکھ کر اس پر بیٹھتے ہیں۔ الغرض یہ سب باتیں اُستاد کے بتانے پر منحصر ہیں۔ اجازت دینے والا جس طرح بتائے اسی طرح عمل کرنا چاہیئے
یعنی جو کچھ تجربہ سے مفید پایا جاتا ہے وہ یہ ہے چھری چھڑی اور پانی کا لوٹا یہ تینوں اشیاء اپنے حلقہ کے اندر ضرور رکھے ہوتا اس لئے کہ
جنگل کا کوئی جانور مثل سانپ بچھو گیدڑ وغیرہ آجاوے تو چھڑی سے اس کو ہٹا دے اور چھری اس لئے کہ اس سے جن اور بلیات زور
نہیں کرنے پاتے اور الگ رہتے ہیں۔ واضح ہو کہ آیت الکرسی میں بعض آدمی دھوکا کھا جاتے ہیں۔ مگر ہمارا مطلب اس آیت قرآنی سے
ہے جو اس طرح ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ ط۔
نوٹ: بعض شخص الحمد شریف، سورۂ اخلاص اور آیت الکرسی کے اول اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بھی پڑھ لیتے ہیں ۞

پندرہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ: واضح ہو کہ ہر ایک نقش چار طرح کا ہوتا ہے یعنی آتشی۔ آبی۔ بادی۔ خاکی اور ان
چاروں کی تاثیرات بھی جداگانہ اور طریقہ استعمال بھی الگ الگ ہوتا ہے۔ پندرہ کا نقش نہایت ہی کارآمد اور ہر ایک مطلب کیلئے
مجرب ہے مگر سب سے پہلے ضروری امر یہ ہے کہ اس کی زکوٰۃ دی جائے اور اس کو عمل میں لایا جاوے پھر اس سے جو کام چاہیئے ہرگز خطا نہ
کریگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ چاند رات سے اس کا عمل شروع کرے یعنی جس رات کو نیا چاند نکلے اس رات کو بعد عشاء غسل کر کے نئے
کپڑے پہنے اور بدن میں خوشبو لگا کر فرش زمین پر بیٹھے اور گیارہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسی جگہ سو رہے مگر درود شریف پڑھنے سے
پہلے یہ نیت کرے کہ میں نے نقش پندرہ کی زکوٰۃ دینی ہے وہ پوری ہو الغرض صبح کو اُٹھ کر نماز سے فارغ ہو کر زعفران کی سیاہی اور نئے
قلم سے تین ہزار ایک سو پچیس آتشی نقش لکھے اور ان میں عنبر یا عود لگا کر آگ میں یکے بعد دیگرے جلاتا جاوے اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھے
اسی طرح دس دن برابر کرتا رہے پھر ہر روز اسی قدر آبی نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا پر جا کر پانی میں ڈال دیا کرے اور نقش لکھتے
وقت منہ مغرب کی طرف رکھے اسی طرح دس دن کرے آبی نقش لکھتے وقت عود جلایا جاوے یہ بیس دن ہوئے پھر دس دن تک بادی نقش
لکھے اور ہر روز اسی قدر یعنی ۳۱۲۵ لکھ کر ہوا میں اڑا دیا کرے یا اونچے درخت کی شاخوں میں باندھ دیا کرے کہ وہاں اُن کو ہوا لگے
اور نقش بادی لکھتے وقت منہ شمال کی طرف رکھے اور بخور چوب سیاہ کا جلاوے اسی طرح دس دن کرے پھر اخیر کے دس دن اسی طرح ہر روز
۳۱۲۵ خاکی نقش لکھ کر زمین میں دبا دیا کرے اور اثنائے عمل میں منہ جنوب کی جانب رکھے اور بخور میں شکر جلایا کرے بعض اُستاد
ایسا بھی کرتے ہیں کہ خاکی نقش لکھ کر زیر زمین دفن نہیں کرتے بلکہ ایک رکابی میں دریا کا پاکیزہ اور خشک ریت بھر کر شاخ انار کے قلم

سے لکھ کر مٹاتے جاتے ہیں اور اسی طرح تعداد پوری کر لیتے ہیں جب اس طرح پر عمل کرتے کرتے چلہ پورا ہو جائے تب زکوٰۃ پوری سمجھے پھر اخیر کو نماز دوگانہ نفل شکرانہ ادا کرے اور پھر رات کو گیارہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کو شیرینی پر فاتحہ بر روح سرور کائنات علیہ السلام دلا کر تقسیم کر دے بس یہ عمل پورا ہوا اور نقش معظم تمہارے بس میں ہو گیا اب جس کام کے لئے اسے کرو گے پورا اترے گا۔

ایسی بربنہ تلوار ہے کہ کبھی خطا نہیں کرتی اس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا حاضرات کے لئے اگر کانسی کے کٹورہ کے آبی نقش پندریہ کا لکھ کر دو گے ہندسہ پر سیاہی لگا کر اور کٹورہ میں تیل بھر کر کسی نابالغ مگر پاک و صاف لڑکے کے ہاتھ میں پکڑا دو اور اسے تاکید کر دو کہ اس کے اندر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے تو چند منٹ کے عمل سے اس کو جنات کی کچہری نظر آنے لگی کی پھر بادشاہ سے جو مطلب چاہو دریافت کر لو اگر کشائش رزق کے لئے بادی نقش لکھ کر کسی اونچے پھل دار درخت سے لٹکا دو گے تو رزق بہت پہنچے گا اگر محبت کیلئے آتشی نقش لکھ کر آگ میں ڈال دو گے تو مطلوب مائل ہو جائیگا اور مقہوری اعداء کے لئے خاکی نقش لکھ کر پرانی قبر میں دبا دو گے تو عمل درست ہوگا علیٰ ہٰذالقیاس پھر جس کام کے لئے لکھا کرو گے فوراً تاثیر ظاہر ہو آکریگی گو چلہ طلب ہے اور فارغ البال شخص کا کام ہے مگر ہے بہت مجرب اور سربستہ رازوں میں سے پندرہ کے نقش چاروں قسم کے درج ہیں۔

آتشی			آبی			بادی			خاکی		
۸	عزرائیل	۶	۴	۳	۸	۸	۳	۴	۲	۹	۴
۳	۵	۷	۹	۵	میکائیل	اسرافیل	۵	۹	۷	۵	۳
۴	۹	۲	۲	۷	۶	۶	۷	۲	۶	جبرائیل	۸

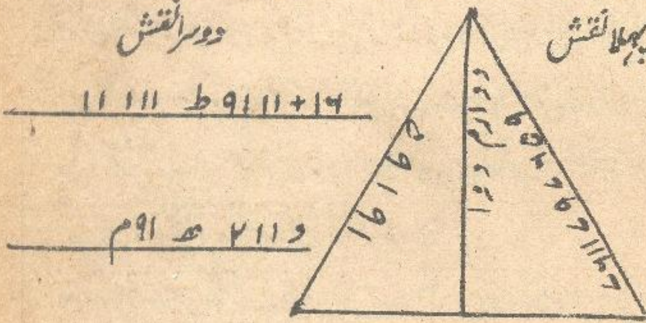
نوٹ:۔ واضح ہو کہ جس خانہ میں ہندسہ (۱) لکھا جاتا ہے اسی خانہ میں مؤکل کا نام بھی لکھا جاتا ہے اور ان کے بھرنے کا قاعدہ یہ ہے نقش آتشی ایک سے شروع کر کے ترتیب وار ۲-۳-۴ ہندسے لکھے جاتے ہیں اور ۹ پر ختم کرتے ہیں لیکن آبی نقش ہندسہ ۶ سے شروع کر کے پھر ۷-۸-۹ پھر ۱-۲-۳-۴-۵ پر ختم کرے اور بادی کے نقش ہندسہ ۴ سے شروع کر کے حسب طریق بالا بھرے اور نقش خاکی ۸ سے شروع کر کے حسب ترکیب بالا اتمام کرے تو عمل تمام ہوگا۔

فصل عمل حُب کے سربستہ راز

قسمت میں ہو وہ زلف گرہ گیر دیکھنا   اے شانہ میں میرا خطِ تقدیر دیکھنا

شانہ کا عمل:۔ یہ گو اردو کا معمولی شعر ہے مگر اس کا صحیح مطلب بتانا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ یہ معلومات کا بہت گہرا راز ہے شانہ لفظ فارسی ہے جس کے دو معنی ہیں کنگھی اور مونڈھا ان دونوں معنوں سے اس کا کچھ مطلب نہیں نکل سکتا

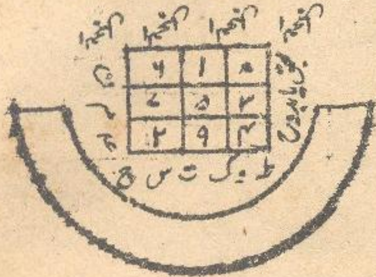
کہ شانہ میں کس طرح پس تقدیر کا نوشتہ دیکھ سکے گا۔ مگر بات یہ ہے کہ زمانہ کے پہلے جلال آباد علاقہ کابل کے نواح میں ایسے عامل ہوا کرتے تھے جو دُنبہ یا بکرے کو خاص ترکیب سے سال بھر پالا کرتے تھے یعنی خاص تاریخ سے اُن کو پالنا شروع کرتے تھے اور ہر روز کچھ اسم پڑھ کر اس پر دم پھونکا کرتے تھے علاوہ چوتھے از قسم گھاس یا دانہ اس کو کھلانا ہو اس پر بھی کچھ اسم پڑھ کر پھونک کر کھلایا کرتے تھے۔ پھر نوروز کے دن عین آفتاب کے بُرج میں داخل ہونے کے وقت کچھ اسم پڑھ کر کسی خاص ترکیب سے اس کو ذبح کرتے تھے اور اس کے دونوں شانوں کی ہڈیاں صحیح اور سالم نکال لیتے تھے پس داہنا شانہ کی ہڈی دیکھ کر ہر شخص کی قسمت کا آئندہ حال بتا دیتے تھے یہ شانہ بینی کا عمل نہایت ہی زبردست تھا اب یہ عمل گم ہو گیا ہے اور شانہ بین لوگ نہیں رہے خیر یہ تو ایک تمہیدی بات تھی اور اس سے صرف یہ ظاہر کرنا تھا کہ شانہ پر بڑے زبردست عمل ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ حُب کا ایک بڑا زبردست عمل اس پر چلتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نیک ساعت میں بکرے کی شانہ کی ہڈی سالم لائے قصاب لوگ اس ہڈی کو باہر نکالتے ہی خراب کر دیتے ہیں یا تو اس کے اندر چھری مار کر شگاف کر دیتے ہیں یا اوپر سے سرا توڑ ڈالتے ہیں خیر جس طرح ہو سکے شانہ کی ہڈی صحیح سالم لاوے اور نیک ساعت میں لاوے اور پھر اس کے دونوں لفظ لکھے یعنی ایک طرف ایک نقش اور دوسرا دوسری طرف اور ایک نقش کے نیچے چاروں نام لکھے پھر شانہ ہلکی آگ میں ڈال دوے نقش معظم یہ ہیں



نوٹ:۔ لیکن میں ضرور یہ کہوں گا کہ پہلے ہر ایک نقش کی زکوٰۃ دے تب عمل کرے ورنہ ناکامی کی شکایت معاف کیونکہ یہ سوت نہیں کہ کاتا اور لے دوڑے عملیات میں یہ حیلہ بہت ضروری شے ہے اور ہر ایک نقش کو جب تک ۴۰ روز یا کم از کم گیارہ روز تک نہ کمائے وہ کام نہیں دیتا۔

نعل در آتش عمل حُب:۔ نعل در آتش نہادن یہ ایک فارسی محاورہ ہے جو بے قراری کے معنوں میں بولا جاتا ہے جب یہ بتانا ظاہر کرنا ہو کہ فلاں شخص فلاں کس کی محبت میں بیقرار ہے تب کہا کرتے ہیں کہ فلاں برائے فلاں نعل در آتش نہادہ است مگر آپ کو معلوم رہے کہ ہر ایک محاورہ کی کچھ اصلیت ہوا کرتی ہے کیونکہ محاورہ کسی وقوعِ معاملہ کے لحاظ سے بنایا جاتا ہے اس کی اصل یہ ہے کہ حب اور تسخیر کا ایک ایسا عمل بھی ہے کہ مطلوب کا نام گھوڑے کے نعل پر لکھ کر آگ میں ڈال دیتے ہیں اور خود اس کے پاس بیٹھ کر افسوں پڑھتے ہیں جن کی تاثیر سے جیسے جیسے نعل گرم ہوتا ہے ویسے ویسے مطلوب کے دل کو بیقراری پیدا ہوتی جاتی ہے۔ اور ایسی گرمی ہوتی ہے کہ وہ بے اختیار ہو کر اس کے پاس چلا جاتا ہے چنانچہ یہ عمل اس جگہ درج کیا جاتا ہے نیک ساعت میں پاکیزہ

ہوکر مشکی یک رنگ گھوڑے کے نعل لاوے اگر گرا پڑا نہ ملے تو خرچ کرکے کہیں سے اتروا کر لائے اگر مشکی یکرنگ گھوڑا نہ ملے تو سرخ گھوڑا ہو جس کے چاروں زانو سیاہ ہوں کا نعل لاکر اس کو دھوئے اور خوشبو کی دھونی دے پھر اس پر ذیل کا نقش لکھے۔



دیگر:- اگر مرغ اور مرغی سفید کے انڈا پر یہ نقش لکھ کر نرم آگ میں دبا دے تو سات روز کی مداومت سے مطلب حاصل ہو۔ مرغ سفید کا انڈا ہونا ضروری ہے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے:-

۱۴ ۱۲ ۱۱ ۱۳ عص ۳ ۶

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ
الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل

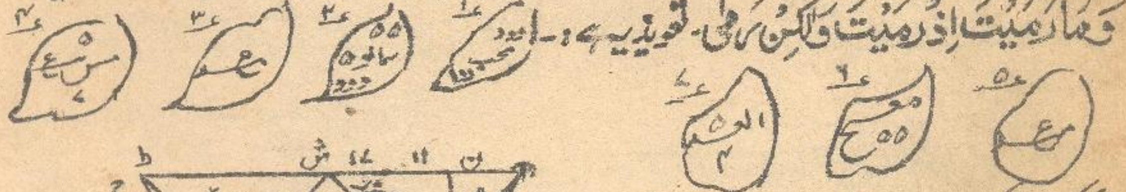
دیگر نقش ۴۹ کا جو پاس رکھنے سے خلقت کی نظروں میں بارعب کرتا ہے اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خلقت کی نظروں میں عزیز ہوگا اب اس کی زکوٰۃ کا طریقہ سن لیجئے کہ ہر روز پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے ۴۹ نقش لکھ کر اور زمین میں گاڑ دیا کرے اسی طرح ۹۲ روز تک کرے اور بعد اختتام میعاد پر ہر روز ۱۶ نقش لکھ کر چھوڑا کرے۔

۷۸۶

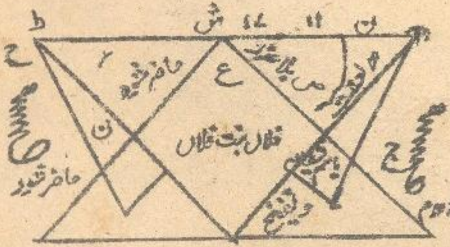
۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

دیگر:- اس کو لکھ کر کالی مرچ کے اکیس دانے لیویں ہر ایک تعویذ میں ایک مرچ لپیٹ کر یہ لفظ زبان سے پڑھتا جائے ایک ایک کو آگ میں ڈالتا جائے لیکن جس وقت یہ لفظ پڑھ کر ختم کرے ایک بار ایک مرچ لپیٹ کر تعویذ کو آگ میں ڈالے سات روز تک جلاوے ساتھ ہی دوسرے روز تیسرے روز معشوق کا نام آگ میں ڈالتے وقت لینا چاہیئے لفظ یہ ہیں:-

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنْ رَمٰی۔ تعویذ یہ ہے:-



دیگر:- اگر کسی عورت کے عشق میں مبتلا ہو تو اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلا دیں نقش یہ ہے



دیگر:- واسطے معشوق کے یہ تعویذ لکھ کر پیپل کے پتے پر ایک طرف یہ نقش لکھے اور دوسری طرف سورۃ الکوثر لکھ کر مع نام معشوق اور اس کی والدہ و اپنا نام لکھ کر کسی کنوئیں میں ڈال دے سات روز تک ایسا کرے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
[illegible]	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر معشوق کے بالوں میں لپیٹ کر کورے چراغ میں جلاوے سات روز تک مطلوب حاضر ہو گا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

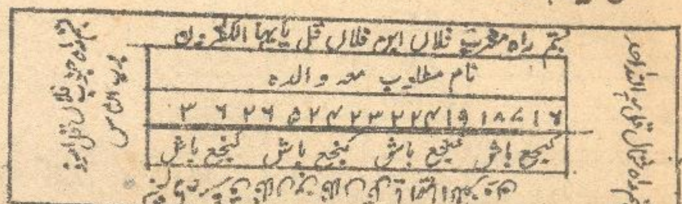
طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو
طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو
طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو
طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو	طو

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر چرخہ کے ساتھ باندھ کر اُلٹا گھماوے مطلوب حاضر ہو گا۔

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر درخت سے باندھے معشوق فوراً حاضر ہو گا۔

نقش یہ ہے:-

بچما ۔ فلاں ۔ بچما ۔ فلاں ۔ یا بدوح ۔ ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۹ ۔ الحق ۔ الحق ۔ یا بدوح



سلح	سلحد	سلح	مہر	سلح	سلح
سلح	سلح کر	سلح	مسرخ	ءہ	زہر

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر معشوق کے پرانے کپڑے کی ٹاکی میں لپیٹ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلادیں ایسا ہی سات روز تک کریں نقش یہ ہے:-

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر اتوار یا جمعہ کو معشوق کے سر کے بالوں میں لپیٹ کر چراغ میں سات روز تک جلاوے مطلوب حاضر ہو گا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۵	۴	۳	۲	۴	۹	۸
۳	۵	۷	۹	۸	۴	۶

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر درخت سے باندھیں جو درخت قبرستان میں ہو مطلوب حاضر ہو گا نقش یہ ہے:-

فلاں بن فلاں

۳	۸	۱
۲	۴	۶
.	فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں	۵

کھڑ لیاوے حضرت وجی

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر تین فتیلے خشک زعفران اور گلاب سے لکھے چراغ میں گھی ڈال کر چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے جلاوے اور اتوار کے روز یہ عمل شروع کرے ایک ہفتہ کرتا رہے وہ نقش یہ ہے:-

دیگر:- یہ ایک عجیب و غریب نقش پندرہ کا ہے یہ ایک کامل درویش کا عطیہ ہے اس نقش کی زکوٰۃ اس طرح دی جاتی ہے کہ چاند کی پہلی تاریخ کو اس کی زکوٰۃ شروع کریں ایک چادر نادوختہ لے کر باوضو ہو کر کسی ویرانہ کنوئیں پر جا کر رات کو ایک سو بار یہ کلام پڑھا کرے یا رقیائیل اقسمت علیکم انتی تحق یا بکہاء روبہ قبلہ ہو کر کنوئیں پر بیٹھ کر پڑھے اور اکتالیس روز تک ایسا کرے جب واپس آوے پیچھے سے بالکل نہ دیکھے رات کے

اجب یا عنائیل یا رقیائیل

۳۹۹	۴۰۲	۴۰۵	۳۹۲
۴۰۰	۳۹۰۳	۳۹۸	۴۰۳
۳۹۰۴	فلاں	۴۰۰۰	۳۹۰۷
۴۰۱	۳۹۰۶	۳۹۰۵	۴۰۶

یا غفیرہ یا قہار یا قہار یا قہار یا قہار یا قہار یا قہار یا قہار یا قہار یا قہار

عدد ۳۳۱ ۲۵۸ ۲۴۴

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بیقرار گردد

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

آدھے حصے میں جا کر یہ عمل کرنا چاہیے پہلے روز انار کی لکڑی کی قلم بنا کر نئی سیاہی ڈال کر پہلے روز ایک تعویذ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر رکھ دے اور اس کنوئیں میں وہ گولی ڈال دے پہلے روز ایک تعویذ لکھ کر دوسرے روز دو تیسرے روز تین اسی طرح ایک ایک تعویذ روز بڑھاتے جائیں اکیسویں روز اکیس تعویذ لکھ کر گولیاں بنا کر کنوئیں میں ڈال کر پھر ایک تعویذ کم کرتا چلا آوے حتیٰ کہ اکتالیسویں روز ایک تعویذ لکھے اور وہ تعویذ اپنے پاس سبز ریشمی کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر اپنے دائیں بازو میں باندھے عجیب و غریب اس نقش کی کرامت دیکھے لیکن چلہ کے آخری روز حلوا سوا سیر پکا کر ساتھ لے جانا ضروری ہے بعد کلام ہونے پر آپ پیٹ بھر کر کھا لیویں باقی جو رہے وہ وہاں کنوئیں پر چھوڑ آئیں بعد یہ تعویذ محبت کے واسطے جس کو بھی دو گے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو گا۔ لیکن اس تعویذ کا سبز ریشمی کپڑے پر جس کو لکھ کر دو اس کو کہو کہ اپنے دائیں بازو پر باندھے مرد ہو یا عورت یہ نقش ایک عجیب تاثیر کا محبوب پایا گیا ہے۔ نقش یہ ہے :۔

٧٨٦

یحق یا جبرائیلؑ

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

یا حیا یا اسرائیلؑ یا عزرائیلؑ حصہ حصہ حصہ حصہ دس

دیگر :۔ اس نقش کو روز جمعہ لکھ کر بوقت طلوع آفتاب کے ایک سکورے پر آگ میں دفن کریں۔ مطلوب بیقرار ہوگا۔ نقش یہ ہے :۔

٧٨٦

ع	٧	٧ د	٩٩ ع١	ع١١١
د ع	٩٩	ع٢١١	ع٩١١١	ع١١
ع	٢١١	ع٩١١	ع٦١	ع١ ٨٩
ع	١٩	٩١٩١١	ع١١٩	٧ ٩١
٢	٥١١٩	٥	١١	٥ ع

دیگر :۔ اس طلسم کو ہرن کی کھال پر لکھ کر محبوب کے خانہ میں کسی طرح دفن کریں انشاء اللہ تعالیٰ محبوب بے قرار ہو کر مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے :۔

ھا العرب صا مجلوس و بحق قاب فلاں بنت فلاں ابن فلاں علیکم یا اھیامرن یا محبوس یا امر الصوب بما لمتجیب و العقل و الفت بحق خاتم سلیمان و سائر یا التنفہ یا لمہر خاتم بحق نقش خاتم سلیمان علیہ السلام یا العجل العجل العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعتہ الساعتہ ؛

دیگر :۔ اس طلسم کو معشوق کے کسی پرانے کپڑے پہنے ہوئے کا ٹکڑا لے کر اس پر لکھے سیب کے درخت یا کسی پھل دار درخت سے لٹکا دے محبوب دیوانہ بیقرار ہو کر حاضر خدمت ہو گا۔ طلسم یہ ہے :۔

منوا ١١١٧ سح ا سح ٩ ٤ ١ ٢ ١ ١

١١ ٥ ١١ ما ھ ١١٦ ٥

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ الحب الحب حب اللہ مال مال سبح الرابعہ

یاسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا

دیگر :۔ اس نقش کو محبوب کے پرانے کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس پر لکھیں اور فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں رات کے وقت جلا دیں ایک ہفتہ یہ عمل کریں مطلوب بیقرار ہو گا مجرب ہے ؛

ھ : ۵ ع ھ یا ع ھ

	الله	رحیم	٢٢١	غفور
٦٥١٣ علا	الله	یارحیم	٣٢	غفور
ھ م	علی حب	فلاں	بنت	فلاں ٣٣
ع م	بیقرار	فلاں	ابن	فلاں
بنت ٥٥٥	استانہ می گرد	گھڑی	ہو کر	فریفتہ

ھ ر ر ط ع — ص طف طف لسب

دیگر :۔ یہ چار عدد نقش لکھے ایک چراغ میں جلا دے ایک پانی میں دفن کرے ایک درخت کے ساتھ جنگل میں لٹکا دے ایک کسی پرانی قبر میں دفن کرے مطلوب اگر سو کوس

پر ہو گا بیقرار ہو کر حاضر خدمت ہو جاویگا نقش مکرم یہ ہے:۔

دیگر۔ اس تعویذ کو لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبا دیویں۔ محبوب بیقرار ہو گا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:۔

٧٨٦

٨م	١٢س	٤٢ص	١ط	ع او
٢٣ د	ع ذ	٧ و ٨	١٩ ارو	٦ اد
ع س	٦ ظ	٣ ١٧	٢ ط	٤٢ سح
حا فتح ١	وا فتح ٩٢	رہ رع	واسع ام	الا ٣
١١ الیوم	١٨ ارہ ع	٢ مطاع	مالحر ٢	١ سح

١ ١٧ ٤٩ ٩ ١١ ١٧ ١٥ ٥٥٥٥٩ ١١ احـ

ل	ال	مہ ع	فلاں بنت فلاں
ط	سحر	او	علی حب فلاں
اح	٠	د ٨	فلاں
مالو	ح د	ح د	ابن

دیگر۔ اس طلسم کو پانی میں دفن کریں محبوب بیقرار ہو گا۔ طلسم یہ ہے:۔

١١١١١١٥٥٥٥٨م ١١١١ عم ١١١ ٨

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں

ابن فلاں ٩١٩

دیگر۔ اس نقش کو لکھ کر معشوق کی گذرگاہ میں دفن کریں یا محبوب کے دروازے کی دہلیز میں دفن کریں۔ معشوق بیقرار ہو گا۔ نقش مکرم یہ ہے:۔

٩ ٣٠١ ٤٦٩

فلاں ابن فلاں

فلاں ابن فلاں

بیقرار فریفتہ شیفتہ دیوانہ وار اور ایک پل آرام میرے بغیر نہ کرے

بحرمت این نقش مکرم و معظم

دیگر۔ واسطے محبت کے اس نقش کو مرغی کے انڈے پر لکھ کر آگ میں دفن کریں نقش یہ ہے:۔

١١٩١ ١١١ ٢٥ ٩ ١١١ ع ١١١ ع

الٰہی بحرمت بطفیل یوسف علیہ السلام فلاں بن فلاں

بحق محمد رسول اللہ

لسبتم خواب

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

کہ فلاں بنت فلاں محبت کی آتش کو تا کہ بے دیکھے ایک پل آرام نہ کرے

ورنہ قہر سلطانی میں مبتلا ہو

دیگر۔ واسطے ترقی رزق کے اس نقش مکرم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ نقش مکرم یہ ہے:۔

اللہ	باسط	معطی
١٥٢	٨٩	٢٦
٧٩	١٠٦	١١٢

مختلف تعویذات

دیگر۔ اگر کسی گائے یا بھینس یا عورت کا دودھ کم ہو گیا ہو یا رغن کم نکلتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر ان کے گلے میں باندھیں شیر یا گھی زیادہ ہو جاوے گا نقش یہ ہے +

عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم عم

ووود وووو وووو وووو ووووووو وووو ووو

ابلا ابلا ابلا ابلا ابلا ابلا

دیگر۔ واسطے نظر بد کے یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں نقش یہ ہے:۔

٧٨٦

١٣١٦	١٣٢٠	١٣٢٤	١٣٢٣
١٣٢٨	١٣٢٢	١٣١٧	١٣٢٩
١٣٢١	١٣٢٥	١٣٢٠	١٣١٨
١٣٣١	١٣٢٩	١٣٢٠	١٣٢٦

موعظیة وعقابه وشر عباده ومن همزات الشیاطین وان

دیگر:- اگر کسی عورت کے حیض کا خون بند ہو گیا ہو اس نقش کو لکھ کر عورت کے گلے میں باندھیں حیض کا خون کھل جائیگا۔

دیگر:- واسطے ہر ایک مہمات کے اس نقش کو لکھ کر تانبے میں منڈھوا کر گلے میں ڈالیں یا بازو سے باندھیں۔

یا فتاح ۷۸۶ یا فتاح

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا حضرت	محمد مصطفیٰ	صلی اللہ علیہ	وسلم حضرت علی [illegible]
حضرت فاطمۃ	الزہرا رضی	حضرت امام حسن	[illegible]
حضرت سید	[illegible]	[illegible]	حضرت امام حسین
سید عبدالقادر	جیلانی شیئاً	للہ	

یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم

دیگر:- اگر کسی کو پیٹ میں درد ہوتا ہے تو وہ اس تعویذ کو لکھ کر چینی کے برتن میں دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ کے درد سے آرام آ جائے گا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد

دیگر:- ثاث کیلئے اس تعویذ کو لکھ کر ثاث پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ ثاث کو آرام آ جائے گا۔



دیگر:- اٹھرا کیلئے یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں جس کے واسطے دلیں سیاہ مرغ کے خون سے لکھیں پانچ [illegible]

۷۸۶

۵	۴	۴۹ ۲	۴۹ ۹
۴۹ ۲	۹۸	۶	۳
۸	۱	۴۴۲۵	۴۹۶
۴۹۴	۴۹۷	۷	۲

دیگر:- یہ نقش جو عورت کا خون بند ہو گیا ہو یا ایام کے دنوں میں اسے تکلیف ہو اس تعویذ سے خون کھل جائے گا۔

سع	۹ھ	ا سع	ی	ی
۳ھ	ب	سع ۹	اجھ	[illegible]

دیگر:- جس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو ان نقشوں کو لکھ کر سات روز کے واسطے ایک نقش ہر روز تازہ بارش کا پانی لیکر اس [illegible] پانی ملا کر عورت کو پلائیں اور ہر روز [illegible] بھی ہو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے [illegible] ہو جائیگی اور بچہ پیدا ہوگا لیکن حیض سے [illegible] سے روز تعویذ شروع کرے اور اس سے پہلے بالکل تعویذ کو استعمال نہ کریں۔



دیگر:- سر درد کے لئے اس نقش کو لکھ کر سر کے ساتھ باندھیں۔ خدا کے فضل سے سر کا درد جاتا رہے۔ نقش یہ ہے:-

یا بدوح ۷۸۶ یا بدوح

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲
درد	درد	درد	درد	درد
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
۲۰۰ ۴۷	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲	۲۰۰ ۴۲
درد	درد	درد	درد	درد

لحلعلع لحلعلع لحلعلع لحلعلع
لحلعلع لحلعلع لحلعلع الهماق
۱۰۰ ۸۱

دیگر:۔ جس شخص کو لواسہ ہو وہ چاند کی ۲۷ تاریخ کو یہ تعویذ لکھ کر اپنی ناف پر باندھے اور خیال رہے کہ ناف سے ہٹا کر تعویذ کہیں اور نہ [illegible]
ایسا ہو کہ [illegible] تعویذ ناف پر رہے آئیں جب تین دن گزر جاویں تو پھر اس قدر احتیاط ضروری نہیں نقش سوائے چاند کی ۲۷ تاریخ کے کسی اور تاریخ میں نہ لکھیں ورنہ اثر نہ ہو گا؛

۷۸۶

۱۲	۳۵	۴۸	[illegible]
۳۷	۶	سیر ۱۱	۳۶
۸	ختم ۴۰	۳۳	۱۰
شد ۳۴	۹	۸	۳۹

دیگر:۔ یہ چھلا بواسیر خونی اور بادی کا بنایا جاتا ہے آخری چہار شنبہ کو چاندی کا چھلا بنوا کر تھوڑا سا پانی لے کر سورت یٰسین سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پانی میں بجھا دے پھر چھلا بواسیر اسی روز داہنے ہاتھ میں وہ چھلا پہنے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کی مرض سے نجات ہو گی؛

۷۸۶

۳	۲۲	۱
۲	۲۱ یاقابض	۶
۱۶	فلاں ابن فلاں را اکھاڑہ بستم بحق	۲۳

یا محیط یا ملائک یا مؤکل تا من بکینایم نہ کشاید بحرمت یا قابض یا محیط البتہ کردہ

دیگر:۔ اگر اکھاڑہ باندھنا منظور ہو تو اس نقش کو لکھ کر اکھاڑہ میں دفن کریں جب تک نقش نہ نکالیں گے اکھاڑہ میں کوئی کامیاب نہ ہو گا؛ نقش یہ ہے:۔

دیگر:۔ اس نقش کو لکھ کر مفرور کے واسطے کسی ڈبیا میں بند کر دے اور وہ ڈبیا اندر ہی رکھ دیں۔ مفرور واپس آجائیگا؛

دیگر:۔ اگر کسی نے دوکان بند کر دی ہو تو کھل جائے اور مال بہت بکنے لگے۔

۸۲۴ ۸۲۷ ۸۳۰

دوکان فلاں ابن فلاں

۵۲۴	۵۲۷	۸۲۰	۸۱۶
۸۲۹	۸۱۷	۸۲۳	۸۲۸
۸۱۸	۸۳۲	۸۲۵	۸۲۲
۸۲۶	۸۲۱	۸۱۹	۸۳۱

۷۸۶

یا اسرافیلؑ — جبرائیلؑ

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

دیگر:۔ مرد یا عورت کی شہوت باندھنے کے واسطے یہ نقش لکھتے وقت کہے بستم ذکر فلاں بن فلاں بر فرج فلاں بنت فلاں۔ اگر عورت ہو تو کہے فرج فلانہ بنت فلانہ بر ذکر فلاں بن فلاں بحق ہذا الاسماء الاعظم اور تانیث سے نقش کو باندھ کر پانی کی جگہ دفن کر دے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۴۸۲	۴۹۷	۴۹۴	۴۸۳
۴۸۸	۴۹۰	۴۹۳	۴۸۷
۴۹۲	۴۸۶	۴۸۹	۴۹۱
۴۹۵	۴۸۴	۴۸۲	۴۹۶

دیگر:۔ واسطے امساک کے اس تعویذ کو لکھ کر مرد اپنی زبان کے نیچے رکھے یا کمر میں باندھے عورت سے جماع کرے امساک ہو گا؛

د	ن	ن	ما
ما	د	د	ص
س	د	ی	ع
م	ن	ھ	ع

دیگر:۔ یہ نقش لکھ کر چینی کی رکابی میں گھول کر پلانے سے لپٹہ مرد یا عورت خلاص ہو جاتے ہیں۔ نقش یہ ہے:۔

صر	ع	ی	ھ	ی
ھی	ھ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ق	ک	ص
ھ	ل	ص	ع	ی

دیگر:۔ اگر مرد چاہے کہ عورت لبتہ ہو جائے تو مرد اس تعویذ کو کمر میں باندھ کر عورت سے جماع کرے عورت لبتہ ہو جائیگی نقش یہ ہے؛

ہ	ﺷ	د	من
۶	ج	دی	و
۶	ج	عد	ر
۵	۳	ط ح	ا عو

دیگر:۔ اگر کسی مرد یا عورت کو زنا کی عادت ہو گئی ہو اور وہ زنا سے باز نہ آتے ہوں تو ان کا کوئی پرانے کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس پر آیت لکھیں اور کپڑے کو کسی ایسے قبر میں دفن کرے جس مردے کو تم نہ جانتے ہو دفن کرتے وقت یہ کلمات کہیں۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہٖ الْاَسْمَاءِ الْاٰیَاتِ اُمْحُ الزِّنَاءَ وَالتَّبَغُّ مِنْ قَلْبِ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَاَنْتَ فَعَّالٌ لِّمَا یَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ط انشاء اللہ ہر دو فریقین زنا سے باز رہیں گے۔ آیات شریف یہ ہیں۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ط۔

دیگر:۔ اس نقش کو عورت کمر میں باندھے خون کھل جائیگا وہ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

یا قابض عہ عہ عہ عہ یا قابض

۱۹	۱۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷
یا قابض	فلاں	فلاں بنت	یا قابض

دیگر:۔ واسطے ڈبہ اطفال کے لکھ کر بچہ کے گلے میں باندھیں ڈبہ کا آرام ہو گا۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

یا ہادی / یا ہادی	یا اللہ / یا اللہ
یا ہادی / یا فتاح	یا اللہ / یا فتاح

دیگر:۔ یہ افسوں ڈبہ اطفال کی ہے ایک سر کا تا ۹ انگل کاٹ کر اس سر کا تا سے بچے کے دائیں پاؤں سے لیکر اوپر پھیر کر دم کرتا جائے اور سر کا تا پھیرتا رہے ہر بار کے بعد دم کرے اور زمین پہ جھاڑے تین بار ایسا ہی کرے پھر سر کا تا ماپے تو سر کا تا دس انگل ہو جائے جو انگل زیادہ ہو جائے اس کو چاقو سے کاٹ ڈالے باقی وہ پھاڑ کر کے بچہ کے سر سے پھینک دے تین وقت یہ عمل کرنے سے یہ ڈبہ جاتا رہے افسوں یہ ہے:۔ نو انگل کا سر کنڈا کا ٹوں دس انگل ہو جائے خلاتے کا ڈبہ جھاڑوں پانی ہٹ کو جائے دہائی شاہ جی قطب عالی کی:۔

دیگر:۔ یہ بھی اسی طرح سے ڈبہ کا دم کیا جاتا ہے:۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝

دیگر:۔ یہ نقش بچوں کے ڈبہ کے واسطے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے:۔

۴	۱۹	۲	د	۱	ج
۳	۵	۷	و	ھ	ع
۸	۱	۶	ب	ط	و

دیگر:۔ اگر کوئی بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں نقش یہ ہے:۔

۲۴	۲	د	ع ھ	ع
۱۲۱	۸	۳	۰	ح ا ر
۸	۷	عضلہ	۷	۱۲

دیگر:۔ گریہ اطفال کے واسطے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں بچہ نہ روئے گا نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دیگر:۔ اگر کسی کو مرگی آتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر ناک میں دھونی دیں:۔

صلہم صلہم صلہم صلہم ۷۸۶ ۱۱۵ ۹۱ ۱۲۸۵ ۴۴

دیگر:۔ نارو کے واسطے لکھ کر گلے میں باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ اللّٰهُ الْكَافِیْ اللّٰهُ الْمُعَافِیْ

دیگر:- یہ بھی تاپ کے واسطے لکھ کر گلے میں باندھے - اللّٰہ اکبر انک نار رب محق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تکبر مات مات باذن اللہ یا نار بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم یبقی الیکا ناراو انت یا تبقی مات محمد صلی اللہ علیہ وسلم طلس طلس طلس طلس طلس طلس طلس طلس طلس طلس برحمتک یا ارحم الراحمین ط

دیگر:- یہ حروف لکھ کر تاپ والے کو گلے میں گولی بنا کر کھلائیں تم عمر تاپ نہ ہو گا: طیمارۃ طیمارۃ ملحا ملحا ملحا ملحاط - دیگر:- اگر کسی کی گائے یا بھینس یا دیگر حیوان سے کوئی چیز گم ہو گئی ہو اس تعویذ کو لکھ کر ان کی جگہ کلّہ کے نیچے رکھ کر ٹھوک دیں - انشاء اللہ تعالیٰ ان کی خبر آجائے گی:- ۹ علی اللہ عدنہ ۸ ع بار مسجد الم

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر مرگی والے کے گلے میں باندھیں:- نقش یہ ہے:-

قل اللّٰھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء بغیر حساب

۲۰۴م	۲۵۷م	[illegible]۱۱م	۱۹۷م
۲۱۵م	۱۹۸م	۲۰۳م	۲۰۸م
۹۱۹م	۲۱۳م	۲۰۵م	۲۰۲م
۲۰۶م	۳۰۱م	۲۰۰م	۲۱۲م

قل اللّٰھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء بغیر حساب

دیگر:- یہ نقش بھی مرگی والے کے گلے میں باندھیں:-

دیگر:- واسطے درد گردہ کے لکھ کر کمر میں باندھیں:-

دیگر:- اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس نقش کو گھول کر پلا دیں:-

یابدوح ۷۸۶ یابدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

یابدوح

۷۸۶

۴	۷	X	۹	۱۴
۱	۶	X	۶	۱۵
۸	۱۳	X	۳	۱۰
۱۱	۲	X	۱۶	۵

دیگر:- واسطے فہم و فراست کے اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھیں پینے کے لیے بھی ہیں نقش یہ ہے:-

۴	X	۳	X	۸	X	
۹	X	۵	X	۱	X	۷۸۶
۲	X	۷	X	۶	X	

دیگر:- برائے زبان بندی در ساعت عطارد اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے چغل خور کی زبان، چشم بند ہو جائیگی نقش یہ ہے:-

دیگر:- دشمن کے واسطے اس نقش کو لکھ کر بکری کے دل میں رکھ کر سات عدد فولادی سوئیاں اس میں لگا دے ہر سوئی پر سورہ الم ترکیف بغیر بسم اللہ کے ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے اور اس میں داغ چبھو دے پھر اس دل پر کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے چندہی روز میں دشمن کا حال دیکھ لیں - دشمن کا نام اور اس کے ماں اور باپ کے نام کے عدد نکال کر اس نقش میں جمع کریں - نقش منگل یا ہفتہ کے روز زوال کے وقت لکھیں - نقش یہ ہے:-

۶	۹	۱۶	۳
ع ۱	۴	ع	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳۰

دیگر:- اس نقش کو بروز جمعہ یا یکشنبہ مشک زعفران اور گلاب سے لکھے ایک نقش محب کا دوسرا محبوب کا محب کے نقش پر محب کا مع والدہ کے نام لکھے محبوب کے نقش پر محبوب کا مع والدہ کے نام لکھے اور نقش کو اپنے پاس بازو کے ساتھ باندھے لیکن عورت سے مجامعت نہ کرے شہوت کے خیال سے دور رہے چند روز میں محبوب حاضر ہوگا نقش یہ ہے:-

۷۸۶ محبوب

۸	۱۴	۱۵	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۱

۱۰	۵	۴	۱۵
۱۳	۱۶	۹	۶
۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

دیگر:- جس گھر میں دو نقش ہونگے - اس گھر میں چور کبھی چوری نہ کر سکیگا - چور اگر اس گھر میں داخل ہو گا تو اندھا ہو جائیگا - نقش الف لکھ کر گھر میں دفن کر دے - نقش ب لکھ کر جہاں مال ہو وہاں رکھ دے انشاء اللہ آپ کا مال محفوظ رہے گا - الخ

وہ نقش یہ ہیں :-

۷۸۶ (الف)

قادر	۲۵۷	۱۷۱	۲۰۹	حافظ
۱۲۷	۳۰۵	۹۹۰	۲۴۳	۳۵۸
۹۹۱	۳۴۲	۳۴۳	۱۶۸	۳۰۶
۱۵۵	۱۶	۳۰۷	۹۶۲	۳۲۳
الاف ۳۰۸	۹۹۳	۳۴۰	۰	معین ۶۰۷

۷۸۶ (ب)

ی	ق	ا	ش
۲	۲۹۹	۱۱	۷۹
۳۰۲	۳	۷۸	۸
۷۷	۹	۳۰۱	۴

دیگر:- یہ نقش واسطے سنگرہنی اور نفخ اور طحال اور لرزہ بدن اور رعشہ کے واسطے بہت ہی مفید ہے لکھ کر گلے یا کمر کے ساتھ باندھے نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۱۲	۱۷	۲۵	۸	۱
۵	۱۳	۱۶	۲۴	۷
۶	۴	۱۲	۲۰	۲۳
۲۲	۱۰	۳	۱۱	۱۹
۱۸	۲۱	۹	۲	۲۵

دیگر:- واسطے فالج اور لقوہ وغیرہ کے اور نقرس اور طمث نارہ وغیرہ کے از حد مفید ہے ایک نقش ہندسی اور منتر مجرب ہیں۔ ان سب کو اکٹھا لکھنا چاہیئے اور گلے میں ڈالیں نقش یہ ہے :-

۷۸۶

۱۰	۱۷	۲	۷	۱۱	۱۸	۱۲	۶	[illegible]	۷۷	3	۷
۶	۳	۱۴	۱۳	۶	۳	۱۵	۱۴	[illegible]	3	89	88
۱۶	۱۱	۸	۱	۱۶	۱۲	۸	۱	۷	2	37	75
۴	۵	۱۳	۱۵	۴	۵	۱۳	۱۶	۷	6	36	[illegible]

دیگر:- اگر کوئی شخص کسی لڑکی کا ناطہ طلب کرتے ہوں تو اس کے والدین یا وارث نہ دیتے ہوں تو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر ان کی راکھ عطر میں وشن کریں اور ساتھ مشک زعفران کے اماک اماک اماک اماک اماک اماک اماک اماک اماک
اور کاسہ چینی کے لکھ کر حلوے میں ملا کر ان سب کو کھلاوے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ امام امام امام امام امام امام امام
اس لڑکی کے خویش و اقارب جو ناطہ دینے پر راضی نہ ہوتے امام امام فلاں بن فلاں ؛
ہوں وہ کھانے کے بعد انشاء اللہ راضی ہو جاویں گے۔ نقش مجرب و مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۹	ع	ع
۱۵	ع	بدر	م
۱۷	۷ و	اسی د	م اس
۷	۱۸	الا	علی

دیگر:- واسطے ٹل جانے ناف کے اگر کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے ناف اپنی جگہ پر آجائے گی۔ نقش یہ ہے :-

منتر:- کالا کالا کالی رات میں پکاراں ادھی رات میرا ویری تیرا اکھ ہیاں توڑ کلیجہ چکھ ہاں کلیجہ ٹکیاں مار بہی تو میرا کم سنوار منتر کرتاں دس ہزار ؛

دیگر:- اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں یا اسقاط حمل ہوتا ہو تو چاہیئے کہ چھ عدد تعویذ لکھے اور ہر روز ایک تعویذ بارش کے پانی سے چینی کی رکابی میں دھو کر ظہر کے وقت پلاوے اور ظہر کے وقت نماز کے بعد لکھے تعویذ یہ ہیں :-

ذا ک ر / ق ر ج	ہوس جمع / بوس	س جمع / م	س جمع / نفر م	در س جمع	زبرہس جمع

۷۸۶   ۱ع   ۷۸۶   ۲ع

۴ / ج?	۵ / ب?	۳۰ / ق ر?	۴ / ت
۴ / د	۳۰ / ق ۶	۶ / ف	ث / ہ
۳۰ / ل	۴۰ / م	۸ / ح	ح
د / ۴	۶ / ش	عق	۳۰۰

۴۰	۴۳	۵۰	۳۷
۴۹	۳۸	۳۹	۴۴
۳۵	۴۸	۴۵	۴۲
۴۶	۴۱	۳۶	۴۷

دیگر:- ان نقشوں کو لکھ کر عورت اپنی کمر پر باندھے دوسرا نقش لکھ کر بعد فارغ حیض کے ایک ہفتہ تک بارش کے پانی سے دھو کر پلائے اور خاوند سے ہر روز ہمبستر ہو۔ انشاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہو گی۔ پانچ روپیہ یا اڑھائی روپیہ نذر تعویذ باندھنے کی لیوے لکھنے والا عامل پرہیزگار اور نمازی ہو ورنہ عمل باطل ہوگا۔ یہ نقش کسی خاص بزرگ کے عطا کردہ ہیں۔ نقش یہ ہیں :-

دیگر:- ان دونوں نقشوں کو لکھ کر آب رواں میں ڈالے اور جس وقت کہے اصحاب کہف فلاں شخص از قید خلاص شود- اور پہلے روز دریا پر جا کر اصحاب کہف کی فاتحہ دے اور نذر مانے کہے جس وقت خلاص ہوں گا یا فلاں شخص خلاص ہوگا پھر فاتحہ دونگا اور سات روز برابر تعویذ لکھا کرے اور پشت پر نقشوں کی یہ عبارت لکھے کہ فلاں قیدی از قید خلاص شود نقش یہ ہیں:-

۷۸۶ ع/۱

۱۱۹	۱۱۲	۱۲۷	۱۱۲
۱۲۵	۱۱۳	۱۱۸	۱۲۳
۱۱۴	۱۲۸	۱۲۰	۱۲۷
۱۲۱	۱۱۶	۱۱۵	۱۲۷

۷۸۶ ع/۲

۱۶۱	۱۵۵	۱۶۳
۱۶۲	۱۶۰	۱۵۷
۱۵۶	۱۶۴	۱۵۹

دیگر:- واسطے کھولنے بخت لڑکیوں کے جن کی شادی نہ ہوتی ہو اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور لڑکی کے گلے میں باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

ک	د	ع	ط	ص
ث	ح	ط	ص	ک
ع	ط	ص	ک	ق
ع	ص	ی	ث	ح
ع	ع	ی	ف	ط

دیگر:- اگر کسی گھر میں چوہے بہت ہو گئے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر چاروں کونوں مکان کے دفن کریں چوہے بھاگ جاوینگے

۴	۹	۲
۳	ھ	۷
۸	م	۶

دیگر:- واسطے محبت کے اس نقش کو لکھ کر جلا کر اس نقش کی راکھ کھلاوے بہت محبت پیدا ہو گی نقش یہ ہے-

۸	۱	۶
۳	ھ	۷
۴	۹	۲

دیگر:- اگر کوئی نیند میں دانت چباتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں باندھے دانت نہ چباوے گا نقش یہ ہے:-

منر	قمر	عو	ھے
مالک	قمی	عو	ھے
٥کو	قمی	عو	ھے
مر	قمی	عو	ھے

دیگر:- واسطے اس لڑکی کے یا لڑکے کے جن کے رشتے یا شادی نہ ہوتی ہو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر موم پر کنگھی کے باندھے اور اس کو منا تا کہ اس شانہ سے ہر روز اسے کنگھی کیا کرے اللہ تعالیٰ کی برکت سے اس کلام سے بخت ان کے کھل جائیں گے- اور جلدی ان کی شادی کے سامان پیدا ہو جائیں گے اور یہ نقش بہت مجرب ہے بارہا آزمایا گیا اور مفید پایا- نقش یہ ہے:-

ابوبکرؓ ۱۹ ۱۲ ۱۱ عمرؓ ۹ ۱۴ ۱۱ ۹۲۹ ۹۴۱۸۲۲ عثمانؓ علیؓ

اللہ
یا
حی قیوم
مابین مع اماد
اجعلعا
وسوسہ
حب

۱۱۵ ۱۱ صں ۱۱ لہ ۹ لہ ۱۱ ۱۱

دیگر:- واسطے حب کے جو کوئی چاہیے کہ فلاں شخص مجھ سے رجوع کرے. یا کسی عورت کا خاوند اپنی عورت سے ناراض رہتا ہو یا عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھے اور نیچے اس کے علی حب ابن فلاں یا بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب اور اس کی ماں کا لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر پلاوے مگر اس دودھ میں تعویذ گھول کر اسی دودھ سے تین گلی کرے پھر اس دودھ میں ڈال دے اور مطلوب کو پلا دے یا جس کو رجوع کرانا ہو تین یا سات روز تک اسی طرح سے پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ رجوع بدرجہ کمال ہوگی- نقش یہ ہے:-

۱۱۱ ۱۱۱ ۷۸۶ لاھے لہ ہے

۸	۳	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

دیگر:- واسطے دردِ سر کے اس نقش کو لکھ کر سر کے ساتھ باندھے نقش یہ ہے:-

ع ــــــــ د

لا ر محمد ۱۱ لا ر

دیگر:- جس عورت کے لڑکا ہو کر مر جاتا ہو اس نقش کو لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے:-

۱۱	۱۱۱	۲۴	۲۲
۱۰۰۰۰	۱۰۱	۲۱	۲۲
۲۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۰۰۰۰
۱۱۱	۱۱۲	۱۱۱	۱۲

دیگر:- جس عورت کے حمل ساقط ہو جاتا ہو اس شکل کو لکھ کر عورت کے کمر کے ساتھ باندھے انشاءاللہ حمل ساقط نہ ہو گا شکل یہ ہے:-

ی ی ۶ و
۱۲ ۲۵ ۱۲ ۱۹
ی ی ع ۱ ح ۱
۱۱۹ ۲۲ ۱۲ ۲ ہ
ی ی ۱۹۲ ۱۳ ل
ی المطہر ۵ ۱۲ ۱۲
ھ ا ت ح ط و ط

دیگر:- برائے محبت اس نقش کو لکھ کر چراغ میں جلائیں چراغ کا رُخ محبوب کے گھر کی طرف ہو۔ انشاءاللہ معشوق بیقرار ہو گا۔ نقش یہ ہے:-

۲ وم	ع	ع
۲۲۲	۱۱۲ بیس	ح ج

دیگر:- واسطے جنون یا مرگی جن کے یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالے اور پینے کے واسطے الم سورۂ یٰسین زعفران و مشک و گلاب میں دھو کر پلاوے انشاءاللہ صحت یاب ہو گا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۳۳۴۲۴	۳۳۴۳۰	۳۳۴۳۳	۳۲ ۷۱۹
۳۳۴۳۲	۳۳۴۲۰	۳۳۴۴۵	۳۳۴۳۱
۳۳۴۲۱	۳۳۴۳۵	۳۳۴۲۸	۳۳۴۲۴
۳۳۴۲۹	۳۳۴۳۳	۳۳۴۲۲	۳۳۴۳۴

دیگر:- واسطے بچہ جننے جلدی عورت کے یہ تعویذ دھو کر پلاوے بچہ آسانی سے جنے گی۔ پیپل کے پتے کے لکھ کر اور تازہ پانی سے دھو کر پلاوے اور دوسرے کو کاغذ پر لکھ کر باندھے نقش یہ ہے:-

یا اللہ کافی — یا فتح — یا اللہ کافی

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
یا غنی — یا اللہ
اللہ — اللہ

دیگر:- برائے وضع حمل اس شکل کو لکھ کر بائیں ران سے عورت باندھے بچہ آسانی سے پیدا ہو گا۔ نقش یہ ہے-

ھمھہ لھصہ صمعمصہ

دیگر:- برائے محبت بشنبہ جمعہ اس طلسم کو لکھ کر کسی درخت میوہ دار سے باندھے انشاءاللہ محبوب بیقرار ہو کر آئیگا طلسم یہ ہے:-

باسم فلاں ابن فلاں عجیل عجیل عجیل عجیل عجیل عجیل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ العجل الساعۃ الوحا الوحا الوحا ط ا ح ح ط ا ط ط لا ۱۱۱ لع ۱۱۱ ط لا ۱۹۹۹ ل ا و ط ط ۱۱ ۱۸۸ ۸

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کام کا ارادہ کریگا۔ وہ کام خدا کے فضل و کرم سے ہو جائیگا۔ نقش کرم یہ ہے-

۷۸۶

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

دیگر:- جب کسی عورت کا خاوند کسی عورت سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو اور گھر میں جھگڑا رکھتا ہو اور اپنی بیوی کے ساتھ اچھا نہ رہتا ہو۔ تو اسے چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر بیوی اپنے بازو پر باندھے نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
بہ الٰہی بحق اسماء متبرکہ چہاردہ معصوم			

۱۱۶۱۱۵۷۱ فلاں ابن فلاں بے اذن زوجہ خود جائے نرود بحرمت این نقش مکرم-

دیگر:- یہ ہر روز نقش بروز یکشنبہ کے لکھیں ع۱ آگ میں دفن کریں۔ ع۲ دھو کر پلادیں اسی طرح ایک ہفتہ پلادیں۔ مرد عورت کو طلاق دے دیگا۔ نقش یہ ہیں:-

یا شق	یا شہ س	یا مضاکی
آذ خلوتی	یا کنیکو	ترتوتی

فلاں ابن فلاں العورۃ فلاں ابن فلاں

۱۷۰۹۰	۱۷۰۹۰	۱۷۰۹۰
۱۷۰۹	۱۷۰۹	۱۷۰۹

دیگر:- اگر کسی کا بچہ یا پیٹ گر جائے یعنی حمل برقرار نہ رہتا ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر ان کے گلے میں باندھے حمل برقرار رہیگا۔

ع ۱۱ ۶ ۵ ۸ ۱ محمد ۴ ۸ ۱ ۵ ۴ ۱۱ ک

دیگر:- واسطے زیادتی دودھ کے اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ دودھ زیادہ دیں گے۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

ھد	ھمِ	ھد	ھد
نش	ی	ر	ھد
و	ک	۷	۱۹

دیگر:- جو گائے یا بھینس بچے کو دودھ نہ پینے دے اس نقش کو لکھ کر ان کے سینگ کے ساتھ باندھیں۔ بچے کو دودھ پینے دیں گے۔ نقش یہ ہے:-

یا بدوح	۷۸۶	یا بدوح
۲۹	۱۸	۳۴
	قاسم	

دیگر:- واسطے سازواری جورو خاوند کے لکھ کر بیوی اپنے بازو پر باندھے اگر بیوی زبردست ہو تو خاوند اپنے بازو پر باندھے نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

دیگر:- اگر میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوتا ہو تو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر خاوند اپنے پاس رکھے پھر جھگڑا نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۱۵۷۳	۱۵۳۸۷	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۱
۱۵۳۸۵	۱۵ ۳۸۰	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۶
۱۵۳۷۹	۱۵۳۸۳	۱۵۳۸۹	۱۵۳۷۵
۱۵۳۸۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۷۸	۱۵۳۸۲

دیگر:- اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو اس تعویذ کو یکشنبہ کے روز لکھ کر کسی صحرا میں دفن کریں زبان درازی سے باز آئیگا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۷	۲	۳۵	۳۴۳
۴۶	۳۴۷	۳	۶
۱	۸	۳۴۴	۳۴۹
۳۴۸	۳۴	۵	۴

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

دیگر:- یہ نقش بہت عجیب اثر رکھتا ہے جو شخص اس نقش مکرم کو لکھ کر اپنے پاس رکھیگا وہ ہر کام میں کامیاب ہوگا۔ اس کی روزی وسیع ہوگی تنگدستی دور ہوگی۔ یہ کسی کا محتاج نہ ہوگا ہر ایک اس کی عزت کریگا۔ مرتبہ بلند ہوگا۔ تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ اگر ایک ہفتہ یہ تعویذ لکھ کر تازہ بارش کے پانی سے دھو کر کسی مریض کو پلا دے تو انشاء اللہ ہر مرض سے مریض شفا پاوے۔ نقش یہ ہے:-

اللہ محمد ۴ فاطمہ حسن ۵	۱ / ۹۹۱۹۴۲۵	۱۹ / ۸۹۷	۱۲ / ۴۹۳	۲۰ حسین علی
۱۴ / ۹۰۰	۸ / ۷۲۹۱	۲ / ۴۴۰۴	۹ / ۴۹۸	۱۳ / ۴۹۱۹۴۲۲
۲۲ / ۲۴۴۷	۱۷ / ۴۵۶	۱۵ / ۴۲۲۹۹۱۹	۱۷ / ۸۹۵	۳ / [illegible]۲۸۹
۱۵ / ۴۲۱۵۱۹۴[illegible]	۴ / ۸۹۶	۲۳ / ۴۶۹۶	۱۸ / ۱۳۰۵	۱ / [illegible]۹
علی رضا / ۲۷۹[illegible]	۱۲ / ۱۳۰۸	۶ / ۴۵۷	۵ / ۳۴۹۱۹۴	[illegible]

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا زخم نیزہ تلوار بندوق سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

د ع ۱۰ و	[illegible]	کا ضح و	[illegible]
۷۱۳	[illegible]	۱۹۲۰۹	[illegible]

دیگر۔ اس نقش کو لکھ کر شب جمعہ کو بروغن بادام چراغ میں ڈال کر لکھے۔ واسطے دشمن کے آگ میں ڈال دے اسی وقت دشمن کے پیٹ میں درد ہو گا۔ یہاں تک کہ ایک گھنٹہ میں وہ شخص نہایت بےچین ہو گا۔ مگر مصنف نے ایسے تعویذوں کو کتاب میں اس لئے درج کیا ہے۔ کہ کتاب لوگوں کی مانند جھوٹی نہ ثابت ہو۔ بہت سے نقش اس میں ایسے مجرب لکھے گئے ہیں کہ شائقین کو ان کا لطف آجانے اور کرنے سے حاصل ہو گا۔ ایسے نقش جہاں تک ممکن ہو سکے نہ لکھے کس لئے اس میں بڑا عذاب اور گناہ ہوتا ہے۔ علاوہ عذاب کے اس کے لکھنے میں بڑا خطرہ ہے کیونکہ جس وقت لکھے لکھنے والے کا خیال تبدیل نہ ہو۔ اگر تبدیل ہو گیا ہے۔ تو آگ میں نقش ڈالنے سے دشمن کو کوئی ضرر نہ ہو گا۔ اور لکھنے والے کے بدن میں آگ لگ جائے گی پھر جب تک وہ ایک ہزار بار یا غفار یا رحیم یا کریم نہ پڑھے گا صحت نہ ہو گی۔

اس نقش کو جب تک لکھے یکسوئی حاصل کرے اور کسی سے بات تک نہ کرے نہ کسی کو پاس بیٹھنے دے لکھتے وقت کوئی کڑوی سی چیز منہ میں رکھ لے۔ اور لوبان روشن کرے اگر اس وقت کوئی شخص بلاوے تو اس کی طرف خیال نہ کرے اور نہ ہی بولے۔ اگر اسی نقش کو لکھ کر چاندی میں منڈھوا کر اپنے پاس رکھے۔ لکھے مشک زعفران سے جس رئیس کے پاس جاوے یا حاکم کے پاس جاوے عزت پاوے۔ اگر دشمن کے پاس جاوے دشمن اس کی تاب نہ لاوے اور نہ مقابلہ کر سکے۔ صورت اس کی دیکھتے ہی دشمن بھاگ جاوے۔ اگر کسی کو جن وغیرہ نے پکڑا ہو تو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے آرام آجا بیگا۔ اگر کسی کو خواب بد آتے ہوں تو لکھ کر گلے میں ڈالے خواب بد نہ آئیں گے۔ اگر بچہ خواب میں ڈرتا ہو تو اس کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں بچہ ہرگز نہ ڈرے گا۔ اگر کوئی صبح سویرے اٹھ کر پہلے اس نقش کو با وضو دیکھیگا تو تمام روز خوش خرمی سے گذریگا اور سب خلقت پر شیر رہیگا اور اس نقش کی بہت سی خاصیتیں ہیں۔ جو کہ پاس رکھنے سے معلوم ہونگی۔ نقش مکرم یہ ہی ہے ....

دیگر۔ یہ نقل شدہ مصر کے جامع الازہر مدرسہ کے کتبہ میں لکھا ہے وہاں کے شمس العلماء مدرس مغربی کے صاحب تھے۔ دیوار پر

ظاہر الفاظ میں یہ نسخہ کیمیا لکھا ہے۔ مگر خون تیرا کو اکثر لوگ سمجھنے سے قاصر ہیں۔ نسخہ کیمیا یہ ہے۔

میگفت شمس مغرب گو گرد طوطیا زرنیخ سرب زیبق این پنج را بلسا

گندھک آملہ سار شنگرف تھا ہڑتال ورقی سکہ پارہ

درخون تیر اثر کن۔ وادنگا بہنگا در کن

کُل دھات زر کُن این است کیمیا۔

دیگر:۔ واسطے تلی کے کپڑا اٹھا کر تلی کی جگہ رکھے اور ایک پیالے میں آگ ڈال کر اس کپڑے پر رکھے۔ یاد رہے کہ مریض نہ جل سکے یہ تعویذ آگ میں ڈال کر تین اتوار جلاوے نقش یہ ہے۔

ط ط ط

۹ ۹ ۹	۱ ۹ ۹ ۹ ۸ ۸	۸ ۸ ۸

دیگر:۔ اگر کسی عورت کا خاوند لونڈی یا کنیز یا دیگر عورت سے محبت کرتا ہو عورت سے نہ کرتا ہو تو یہ تعویذ مرد کو پلا دیں شک لاوے تو کافر ہو:۔ ۱۱ سلح ع سمطم م ۱۶ ح ادددد

دیگر:۔ واسطے دردزہ کے لکھ کر دیوے بچہ جلد پیدا ہوگا:۔

ج ح ح ط ظ ع ق ی ک ل م

السشم ۵ ۵ ۵ ا سوک ل و

دیگر:۔ یہ نقش بھی چار قسم کے ہیں:۔

بادی ۷۸۶

۱۴	۶	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۱۵

آتشی ۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آبی ۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی ۷۸۶

۸	۱۱	۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۱۵	۴	۱۵

دیگر:۔ جس عورت کے پیٹ میں بچہ مر گیا ہو۔ یہ تعویذ لکھ کر عورت کو پلاوے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد خلاصی ہوگی نقش یہ ہے:۔

ح ح ح ع ع دہ کہ دہ ظ
۱ ۵ ۲ کہ او کہ ی دہ

دیگر:۔ یہ نقش وقت نکلنے آفتاب کے بروز بدھ لکھ کر کمر میں باندھے اگر کئی عورتوں سے صحبت کریگا انزال نہ ہوگا طلسم یہ ہے:۔

اللہ موزہ تجاوات موح رمارہ دوہ
ع ہ لا ثمان مان

دیگر:۔ اس عزیمت کو ہاتھ پر لکھ کر جس دروازہ کو لگاوے تالا کھل جاویگا اور دروازہ بھی کھل جاویگا طلسم یہ ہے:۔

لا ھ ھ م ۶ ۶ ھ

دیگر:۔ واسطے تابع کرنے معشوق کے وقت نکلتے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھ کر اس کو سلام کرے فدا ہو جاوے گی طلسم یہ ہے:۔

۱۱ ۱۱ ۱۵ ۱۱۱ ۲ ۱۸ ح ۱۱
وک اہم وا ۱۱ ۸ ۱۱۲۸ د ک

دیگر:۔ اگر کسی کے ہاں بچہ ہو کر زندہ نہ رہتا ہو تو یہ تعویذ گلے میں لکھ کر باندھ دے:۔

۷۸۶

۱۴۲	۶	۲۵	۷
۱۴۹	۲	۳۶	۲
۵	۱۳	۸	۴۴
۳	۳۸	۱	۳۷

دیگر:۔ واسطے مفرور کے سات روز آگ میں جلاوے مفرور بہت جلد واپس آوے۔ نقش یہ ہے:۔

اللہ ھو حط عطو دو دو لو

دیگر: واسطے حُب کے چراغ جلاوے۔ کلام یہ پڑھے جب تک چراغ جلتا رہے۔ کالا کلوا کالی رات کات بھیجوں آدھی رات جب وہ آوے آدھی رات مجھ تن لاگے ساری رات کلوا بیر ے فلانی کو بیٹھی اٹھا لاؤ سوتی کو جگا لاؤ کھڑی کو دوڑا لاؤ حال لاؤ فی الحال لاؤ چونہ لائے تو اسکی بہین بھانجی کی سیج پر پکڑ دھرے اکتالیس بار پڑھے:۔

کالا کلوا ۹	چونہ لائے ۲۲	کھڑی کو دوڑا لاؤ ۱۹	فلاں بنت فلاں ۱۹
حال لاؤ ۲۰	کلوا بیر ۱۵	کالی رات ۱۰	فی الحال لاؤ ۲۱
مجھ تن لاگے ساری رات ۱۴	بیٹھی کو اٹھا لاؤ ۱۷	سیج پر پکڑ دھرے ۲۴	کالا بھیجوں ۱۱
اُسکی بہین بھانجی کے ۲۳	ادھی رات ۱۲	جب وہ آوے ادھی رات ۱۳	سوتی کو جگا لاؤ ۱۸

دیگر: برائے دشمن چار عدد نقش لکھ کر چاروں طرف اس گاؤں کے جنگل میں دفن کردے۔ جوں جوں تعویذ کو مٹی کھائے گی دشمن کا کام تمام ہو جائے گا:۔

۷۷۰ ۷۷۰

۳۰۶

۴۱

۳۰۶	۱۵۴	۸۱	۱۵	۹۳
فلاں	۴۹	۴۸۰	۶۴۸	فلاں
۴۳۷	۹۰۳	۲۵۰	بن	۱۲۳
۴۱۷	۱۲۲۲	فلاں	۶۱۵	۵۳
۳۰۶	بن فلاں	۲۵	۸۰۲	۳۰۶

۳۰۶

۷۷۰ ۷۷۰

دیگر: واسطے جدائی کے لکھ کر کسی قصاب کی قبر میں دفن کریں:۔

۵۱۸۵۷۸۸۷۱۱۱۹۹۸۸۱۱۴۹۱۳

دیگر: واسطے محبت کے پان کے پتے پر لکھ کر محبوب کو کھلاویں:۔

م ھ ن لا ک ح ع ق

ل س م ح ھ ح

دیگر: واسطے خوف اعداء کے اور زبان بندی کے اس تعویذ کو لکھ کر پاس رکھے ہر صبح باوضو اس نقش کی زیارت کیا کرے عجیب و غریب مشاہدات دیکھیگا نقش یہ ہے:۔

طعج طعج طعج طعج طعج طعج طعج طعج طعج

یاحی یاقیوم یاذوالجلال والاکرام ملیح صلحا علیح

علیح ھ لا ۳۱۱۹ ۷ ۷ ع ۶۹۱۹ ۵ ۴ و و ع ع

ی ۳ ع ہ و لا رسا × ۱ ا س ۳

دیگر: اگر کسی کو بچھونے پر پیشاب کرنے کی عادت ہو جو کہ نیند کی بیہوشی میں پیشاب کرتے ہیں ایک تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں دوسرا بچھونے کی چارپائی کے ساتھ لٹکا دیں طلسم یہ ہے:۔

ھحھوم ۱۸ اھی ۵۵۰۰۵۵۵۵۵

هیا هیا هیا هیا هیا او او او

دیگر: واسطے خفقان کے چہار شنبہ کے روز لکھ کر پلاوے اور گلے میں باندھے۔ نقش یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

	یا حافظ	یا اللہ	یا	حفیظ	
فلاں بن فلاں	۱	۱۳	۱۱	۸	یا کافی
مرض دفع شود	۲	۷	۲	۱۳	[illegible]
	۶	۹	۱۴ مرض دفع شود	۳	
		العلی العظیم			

عمل کشف القبور:۔

اس عمل کو عروج ماہ کی پہلی تاریخ کو قبرستان میں رات کو شروع کریں تین ہزار پچاس بار ہر روز دو قبروں کے درمیان بروئے شمال بیٹھ کر پڑھا کریں آنکھیں بند رکھیں اکتالیس روز اس کلام ربانی کا عمل کریں بعد ہر جمالی جلالی پرہیز کریں اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں آپ انشاءاللہ تعالی مردوں کے ساتھ بخوبی باتیں کیا کرو گے۔ عمل یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ ط

دیگر۔ واسطے تسخیر قلوب اور مخلوق کے کسی جنگل میں طلوع آفتاب سے لیکر سوا پہر تک اس کلام کو رو بمشرق یکسوئی سے لاتعداد پڑھا کرے رجوعات تسخیر قلوب اور مخلوق عام ہوگی جس طرف پڑھ کر پھونک ماریگا مخلوق جوق در جوق آنا شروع کریگی کلام مکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط مسخر مسخر لی کل المخلوقات اجب یا جبرائیل بحق یا باسط یا بدوح ؛ دیگر عمل سورۃ اخلاص بقول حضرت سید جلال الدین حسین بخاری معروف پیر مخدوم جہانیاں سے منقول ہے کہ عمل سورۃ اخلاص کا رات کو تنہا مکان میں رو بقبلہ تین ہزار پچاس بار اندھیرے میں ہر روز پڑھیں اکتالیس روز کا چلہ ترک جلالی و جمالی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مصلیٰ کے نیچے سے روزینہ ملا کریگا۔ عمل سورۃ اخلاص اس طرح ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اجب جبرائیل اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ اجب یا میکائیل لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ٥ اجب یا اسرافیل وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ اجب یا عزرائیل سامعاً مطیعاً بحق یا باسط یا بدوح ط

خواص سورۃ ہائے:۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے۔ پس قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسین ہے ایک دفعہ سورۃ یٰس پڑھنے سے بائیس قرآن کے پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس کی روزانہ تلاوت سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے اور پڑھنے والا جملہ خلائق میں معزز ہوتا ہے ارشاد آنحضرت صلعم ہے کہ اس سورت کا نام توریت میں معمہ ہے کہ اپنی خوبی کو پڑھنے والے پر عام کرتی ہے اور دنیا و عاقبت میں دونوں جہان کی مشقت کو دور کرتی ہے۔ چونکہ یہ سورۃ دفع کرتی ہے بدی کو اور قضا کرتی ہے حاجت کو اسی لئے اس کا نام رافعہ و قاضیہ ہے جو کوئی اس سورت کو ایک دفعہ پڑھے گویا بیس حج کئے جو کوئی ایک مرتبہ سنے گویا ہزار دینار خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کئے اور جو کوئی ایک دفعہ لکھ کر پیوے اس کے پیٹ میں ہزار صحتیں ہزار انوار ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوتی ہیں اور دور کی جاویں اس کے باطن جسم سے تمام کینہ اور زحمتیں تفسیر قرطبی سے نقل ہے کہ جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو دن کو خوشی زائل نہیں ہوتی شام تک اور جو کوئی پڑھے رات کو خوشی زائل نہیں ہوتی اس کی صبح تک۔ تفسیر زاہدی سے منقول ہے کہ جو کوئی عافیت اور سلامتی کے لئے صبح کے وقت سورۃ یٰس پڑھے نصیبت حاصل ہو۔ خزینۃ الاسرار میں بطور حدیث لکھا گیا ہے کہ جس نے ہر رات سورۃ یٰسین پڑھنے پر مداومت کی پھر وہ مرگیا تو وہ شہید کا رتبہ پائیگا۔ ہزاری کتاب میں یہ بھی منقول ہے کہ اگر رات کو یا دن کو سورۃ یٰس پڑھی جائے تو تمام رات اور تمام دن نفس شیطان اس پر غلبہ نہ پا سکیں گے نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ ط سورۃ یٰس قریب المرگ آدمی کے پاس پڑھنے سے اس کے ہر حرف کے بدلے میں دس ہزار فرشتے نازل ہو کر صف بصف کھڑے ہوتے ہیں اور اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور غسل کے وقت موجود رہتے ہیں اور جنازہ کے ہمراہ جاتے ہیں اور نماز جنازہ میں شامل رہتے ہیں اور دفن کرتے ہیں اور سکرات جان کنی کے وقت رضوان اس کو بہشت سے شربت لا کے پلاتا ہے اگر بانجھ عورت مداومت پڑھنے کی کرے تو اللہ تعالیٰ کی برکت سے اولاد نرینہ حاصل ہو اگر محتاج پڑھے غنی ہو مسمریزم زدہ آسیب زدہ پر پڑھ کر دم کرے۔ جادو اور آسیب دور ہو۔ نزہت المجالس میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ پیغمبر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ سورۃ یٰس پڑھنے سے تحقیق دس برکتیں حاصل ہوتی ہیں جو کوئی اس کو پڑھے اگر بھوکا ہو سیر کیا جاوے اگر پیاسا ہو پانی پاوے اگر برہنہ ہو لباس پاوے اگر بے جفت ہو تزویج کیا جاوے (عورت سے نکاح ہو) اگر خائف ہو خلاصی پاوے اگر مسافر ہو مدد کی جاوے اس کے سفر میں اگر کچھ کھو گیا ہو مل جاوے اگر مریض ہو شفا پاوے اگر قریب میت کے پڑھے تخفیف کی جاوے اس حالت سکرات سے تفسیر روح البیان میں شیخ اکبر فرماتے ہیں کہ ایک وقت میں بیمار ہو گیا تھا اور حالت بیہوشی طاری ہوئی حاضرین نے مجھے مردہ خیال کر لیا ایسی حالت میں میں نے ایک قوم کو دیکھا کہ ان کی صورتیں قبیح تھیں اور مجھ کو تکلیف اور اذیت دینا چاہتی تھیں۔ مگر میں نے ایسی حالت میں ایک خوبصورت باقوت شخص کو دیکھا کہ اس سے خوشبو عطر گلاب وغیرہ کی آتی تھی اس نے اس گروہ کو مجھ سے دور کیا میں نے پوچھا تو کون ہے اس نے جواب دیا کہ میں سورۃ یٰس ہوں جب مجھے ہوش آیا تو میرے والدین سورۃ یٰسین پڑھ رہے تھے اور رو رہے تھے اس وقت انہوں نے سورۃ کو ختم کیا اور مجھے جو نظر آیا تھا بیان کیا۔

فوائد:۔ فرحیہ میں منقول ہے کہ ایک شخص اپنے دشمن سے خوفزدہ تھا ایک مرد صالح سے شکایت کی اس نے ہدایت کی کہ سورۃ یٰس اپنے

گھر سے نکلنے سے پہلے پڑھا کرے تحقیق دشمن کی نظر تم پر نہیں اُٹھے گی وہ شخص اس عمل کا عامل ہوا جب اس کا دشمن ملتا تو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ الحمد للہ رب العالمین حضرت شیخ ابوالحسن قدس سرہٗ سے منقول ہے کہ کوئی شخص کسی ظالم سے خائف اور ترساں ہو تو سورۃ یٰسٓ کو تلاوت کرے اور آخر میں کہا کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ فلاں ابن فلاں۔ بعدہٗ اس کے روبرو جاوے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے امن میں رہے گا۔ شمس الانوار میں مرقوم ہے کہ سورۃ یٰسٓ کو ایک کاغذ پر لکھے اور آخر میں اسماء ملائکہ مقرب چالیس مرتبہ حضرت جبرئیل حضرت میکائیل حضرت اسرافیل حضرت عزرائیل لکھے بعدہٗ تعویذ بنا کر کو ڈبیہ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ کے تمام آفات ارضی و سماوی بلیات سے مامون و مصئون رہیگا۔ مفتاح الجنان سے منقول ہے کہ اگر کوئی چیز کھوئی جائے انا للہ وانا الیہ راجعون تین مرتبہ پڑھ کر سورۃ یٰسٓ شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائیگی حضرت مولانا شمس الدین تبریزیؒ نے کتاب شمس الاعمال میں ذکر فرمایا ہے اگر سفر میں مسافر گم ہو جائے سورۃ یٰسٓ پڑھے اور بے اختیار اس کو تلاش کرے بحکم مولا اسی جگہ پر چلا جاویگا جدھر وہ شخص گیا ہوگا۔ اگر کسی کی دختر بالغ ہوگئی ہو اور کوئی اس کی درخواست مناکحت نہ کرتا ہو تو سورۃ یٰسٓ کو اس نیت سے اکتالیس مرتبہ ایک ہی بار شروع کرکے ختم کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب برآوے حضرت قطب العالم شیخ محمد تھانویؒ کا ارشاد ہے کہ بانجھ عورت کے واسطے ایک انار لے اور اس کو چار پارہ کرے اس طرح کہ ٹکڑے جدا نہ ہوں اور سورۃ یٰسٓ پڑھنی شروع کرے اور ہر مبین پر انار پر دم کرے حتی کہ سورۃ ختم ہو پھر کچھ کشمش اندر کچھ دال چنا تھا ہوا پر ہفت سلاطین (جن کے نیچے نام درج ہیں) کے نام سے فاتحہ دیکر چھوٹے بچوں کو تقسیم کر دے اور انار کو عقیمہ بعد از غسل حیض کھا لیوے انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ ہو جائے گی۔

ہفت سلاطین: حضرت سلطان علی رضاؒ حضرت سلطان بایزید بسطامیؒ حضرت سلطان ابوالسعید ابوالخیرؒ سلطان ابراہیم ادہمؒ حضرت سلطان سنجر ماضیؒ حضرت سلطان محمود غزنویؒ حضرت سلطان اسماعیل سامانیؒ نیز برائے افزونی شیر زن دودھ کے سورۃ یٰسٓ شریف نمک پر دم کرے اور عورت کو کھلاوے جس کسی کو غم والم زیادہ ہو اور وہ اس سے عاجز ہو جائے تو وہ سورۃ یٰسٓ پڑھے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ پر پہنچے تو اس آیت شریف کو بہتر مرتبہ تکرار کرے بعدہٗ سورۃ کو ختم کرے حق تعالیٰ اس کے تمام آلام کو خوشی سے تبدیل کردیگا کتاب انوار الرحمن ملفوظ شاہ عبدالرحمن صاحبؒ میں مندرج ہے کہ یہ ختم سورۃ یٰسٓ ہر مقصد کیواسطے بہت مفید اور مجرب ہے جس کا طریق یہ ہے کہ ایک یا تین یا پانچ یا سات شخص یکجا ہو کر کسی مسجد میں خاص نیت سے بیٹھیں اور یہ سورۃ یٰسٓ شریف بہتر مرتبہ پڑھیں اگر شروع کرتے سے پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں تو نہایت بہتر ہوگا اور بعد تمام کرنے اعداد مذکورہ کے اللہ تعالیٰ سے اپنا مقصد طلب کریں انشاء اللہ تعالیٰ مطلب کلی حاصل ہوگا۔ ختم ہفت سلاطین بہت مشہور اور معروف ہے۔ مشائخ عظام میں معمول و مروج ہے اس ختم کو بدھ کے روز شروع کرتے اور منگل کو ختم کرتے ہیں ہر روز ایک دفعہ سورۃ یٰسٓ پڑھے اور ایک سلطان کی روح پر فتوح کو اس کا ثواب پہنچاوے اور اپنی حاجت کو جناب الٰہی سے طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مطلب حاصل ہوگا۔ اسماء سلاطین مذکور ہو چکے ہیں ختم یازدہ محمد جس شخص کو کوئی سخت کام درپیش ہو اس کو مناسب ہے کہ اول طہارت اچھی طرح کرے بعدہٗ ایک ایک دوگانہ نفل اور ایک ایک مرتبہ سورۃ یٰسٓ پڑھے اور ہر روز حضرت محمدؐ کی روح اطہر پر علیحدہ علیحدہ ثواب بخشے اور اپنی حاجت کو اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے طلب کرے بحکم ربی مطلب حاصل ہوگا اسمائے مبارک یازدہ محمدؐ اگر ایک ہفتہ میں حصول مدعا میں تاخیر ہو تو دو ہفتہ یا تین ہفتہ کرے۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلعم۔ محمد عبداللہؒ محمد اسلمؒ محمد بلخیؒ محمد ذاکرؒ سلطان محمد بن فضلؒ محمد اسماعیل بخاریؒ محمد پیادہ پاؒ۔ محمد سوار تکبیرؒ محمد خارکشؒ۔ محمد خیبر النساجؒ۔ محمد عجمیؒ بہتر یہ ہے کہ اس عمل میں شب برات گذرے اگر یہ ہر جمعرات اور جمعہ کی راتوں کو کرے تو نہایت مفید ہے۔ مشائخ کا اتفاق ہے کہ لیلۃ القدر یعنی پندرہویں رات ماہ شعبان کو اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھے

مرتبہ اول درازی عمر مرتبہ دوم بہ نیت غنا و تونگری مرتبہ سوم بہ نیت دفع آفات و بلیات حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی تفسیر عزیزی میں فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ عزیزان قدس سرہٗ سے کہ سر حلقہ گروہ نقشبندیہ کے ہیں منقول ہے کہ اپنے یاروں کو سورۃ یٰسٓ کے پڑھنے کے واسطے تہجد کی نماز میں امر فرماتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر اس خانہ میں تین دل جمع ہو جاویں تو مطلب حاصل ہو جاوے اول دل رات کا کہ بعد نیم شب ہے۔ دوسرے دل قرآن مجید کا سورۃ یٰسٓ ہے تیسرے دل مرد یا ایمان کا ایمان ہے

پڑھے انتہی کلامہ قدس اسرارہٗ یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۚ جو کوئی اپنے پاس رکھیگا ام سب لوگ اس کی قدر و منزلت کرینگے اور ان کے مال میں بہت برکت ہوگی۔ دشمن اس کا سرنگوں ہو جائیگا اور سب مشکلیں آسان ہونگی مریض گلے میں ڈالے تو شفا پائیگا حاکم جابر کے ڈر سے محفوظ رہے گا فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا بیفصور قیدی کے گلے میں ڈالنے سے رہائی ہو جائے گی غم و الم سے نجات پائیگا۔ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ الٓمٓ الٓسٓ یٰسٓ لکھ کر صبح بغیر ناشتہ گھول کر پینے سے حافظہ زیادہ ہو جاتا ہے اور قلب خیالات سے پاک اور باطن نور معرفت سے روشن ہو جاتا ہے اس کے لکھنے والے کو دنیا و آخرت کی خیر حاصل ہوتی ہے۔ اگر قبرستان میں یہ سورۃ پڑھی جاوے تو چالیس دن تک وہاں کے مردوں کو عذاب نہیں ہوتا اور جتنے مردے وہاں دفن ہونگے ان کی تعداد کے برابر پڑھنے والے کو ثواب ملتا ہے کہتے ہیں کہ اسم اعظم اسی سورۃ میں ہے جس مطلب کیواسطے پڑھی جاوے وہ حاصل ہو جائیگا نا تخذ امر دیا عورت پڑھے عقد ہو جاوے نزع کے وقت پڑھے حمل یا آسانی ہو اس کا عامل جو ہر شب کو پڑھے جب مریگا شہادت کا مرتبہ پائیگا سات بار یٰسٓ کو پڑھ کر والدین کی روح کو بخشے تو ماں اور باپ کی زیارت ہو۔ ماہ صفر المظفر کی آخری بدھ کو چاندی کا چھلا بنوایا جاوے اور کھڑے پانی پر سات مرتبہ یٰسٓ شریف دم کر کے اس میں یہ چھلا بجھایا جاوے ای دن جو شخص اس چھلا کو پہن لیگا وہ اسیر نہ ہوگی اگر ایک جام پر شہد سے لکھ کر پیوے تو کوڑھ بخش ہو غرض کہ اس سورۃ مبارک کے بے انداز اور بیشمار فوائد ہیں جن کا اختصار کیا گیا ہے اگر شرف شمس میں اس سورہ کے نقش کو سونے کی تختی پر کندہ کر کے پہنے تو جو حاجت ہوگی روا ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہو نقش یہ ہے

۴۲۳	۴۳۴	۴۲۰	۴۵۱	۴۴۹	۴۱۸
۴۲۴	۴۵۳	۴۲۵	۴۲۴	۴۲۵	۴۳۷
۴۳۵	۴۳۸	۴۳۳	۴۳۲	۴۳۱	۴۳۷
۴۳۱	۴۳۰	۴۳۶	۴۳۸	۴۳۷	۴۳۶
۴۳۲	۴۳۵	۴۲۶	۴۲۹	۴۳۷	۴۲۷
۴۵۳	۴۲۷	۴۵۰	۴۲۶	۴۲۱	۴۳۸

فضائل سورۃ فتح مدنیہ

صحیح بخاری میں ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اتری مجھ پر ایک سورۃ کہ دوست تر ہے مجھ کو دنیا و مافیہا سے اور ایک روایت میں یوں بھی ہے کہ محبوب تر ہے ان تمام چیزوں سے جن پر نکلا آفتاب یعنی دنیا کی تمام چیزوں سے پھر پڑھی اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا خزینۃ الاسرار میں حدیث لائے ہیں کہ فرمایا پیغمبر صلعم نے جس نے پڑھی سورۃ فتح پس وہ تھا ان لوگوں میں جنہوں نے بیعت کی درخت کے نیچے یعنی مجاہدین جنگ حدیبیہ اور جو شریک تھے فتح مکہ میں تفسیر روح البیان میں ہے کہ کہا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ روایت پہنچی ہے مجھے حضرت رسول اکرم صلعم سے جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو نماز نفل میں اول رات ماہ رمضان کو سال بھر تک حفظ الٰہی میں رہے دار التنظیم میں مندرج ہے کہ رمضان شریف کا چاند دیکھتے ہی اس سورۃ کو تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر رزق کا دروازہ کشادہ کریگا خزینۃ الاسرار میں تذہ اصول القرآن سے منقول ہے کہ جو کوئی مداومت کرے اس سورۃ کی گویا بیعت کی پیغمبر صلعم سے خواب میں اس کو ثواب بیعت الرضوان کا حاصل ہو اور حشر کرے اللہ تعالیٰ اس کا ساتھ ان کے اور اس پر تمام دنیا اور آخرت کی برکتوں کے دروازے کھول دئے جائیں اگر پڑھے تو ضعیف قوی ہو جائے اگر ذلیل ہو عزت پاوے اگر مغلوب ہو فتح پاوے اگر تنگ ہو آسانی حاصل کرے اس کے تمام کاموں میں اگر قرضدار ہو تمام قرض اس کا ادا ہو جائے اگر قیدی ہو خلاصی پاوے اگر سختی میں ہو وہ اس سے فرد ہو جاوے نقش نیلی بیرکت سورہ مبارک اسی کتاب میں ہے کہ بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ یہ سورۃ واسطے حاصل ہونے تمام مطالب کے اور دفع ہونے تمام خوفوں کے گیارہ مرتبہ یا اکتالیس مرتبہ پڑھے تین دن یا پانچ دن یا سات دن بلا ناغہ باذن اللہ تعالیٰ مطالب حاصل ہوا اسی کتاب میں ہے کہ خواص القرآن میں حضرت امام فخر الدین رازی سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑھے اس سورۃ کو بعد فراغ نماز جمعہ کے یعنی فرض اور سنت تمام کر کے سات مرتبہ بعد ازاں اسم مبارک یا محتاج کو موافق عدد حروف اس اسم کے پڑھے یعنی چار سو تراسی مرتبہ اور ہمیشگی کرے اس ترتیب سے جمعہ دوسرے تک ہر روز بعد نماز ظہر کے پڑھتا رہے اور زبان میں کوئی کلام نہ کرے اس کا مقصد اور مطلب حاصل ہو جائیگا اور جس شخص کے واسطے ارادہ کریگا تسخیر ہو جائیگا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس سورۃ کو ہمیشہ پڑھنے والا فراخ روزی والا ہوگا اور بلند ہونے سے

محفوظ رہے گا۔ اگر عورت اس کو لکھ کر دھو کر پئے تو دودھ اس کا زیادہ ہو۔ ماہ رمضان شریف میں ہر شب کو نماز سنت میں اس کو پڑھنا سال آئندہ تک بلاؤں سے امن میں رکھتا ہے۔ اگر اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اپنے حاسدوں کے حسد اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

۴۷۰۹	۴۷۱۲	۴۷۰۲	۴۷۲۰۶
۴۷۲۱۱	۴۷۲۰۵	۴۷۲۰۰	۴۷۲۱۴
۴۷۲۰	۴۷۲۰۴	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۱
۴۷۲۱۴	۴۷۲۱۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۰۹

فضائل سورۃ الرحمٰن مکیہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرتؐ سے روایت کی ہے کہ سورۃ الرحمٰن شریف قرآن مجید کی عروس ہے اور اس سورۃ کا پڑھنا ایسا ہے کہ گویا پڑھنے والے نے خداوند تعالیٰ کی تمام نصیحتوں اور احسانوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ گیارہ دفعہ پڑھنے سے دلی مقاصد حاصل ہوتے ہیں اگر طحال والے کو لکھ کر دھو کر پلائی جائے تو تلی درست ہو جائے اگر اس سورۃ کو لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی دیواروں پر باحتیاط کہ ایک قطرہ بھی فرش زمین پر نہ گرے چھڑک دی جائے تو موذی جانور بھاگ جائیں اگر اس سورۃ رحمٰن کی مداومت کی جائے تو قیامت کے دن اس سورۃ کے پڑھنے والوں کا چہرہ مثل چودھویں رات کے چاند سا ہوگا اور خداوند تبارک و تعالیٰ انہیں بہشت میں داخل کریگا اور ہر شخص کے حق میں ان کی شفاعت قبول ہوگی۔ اگر کوئی حاجت رک گئی ہو تو اس کا نقش گلے میں ڈالے تمام حاجتیں بر آویں گی نقش یہ ہے:

۳۰۱۰۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۲
۳۰۱۱۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۹
۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۳	۳۰۱۲۰	۳۰۰۳
۳۰۱۱۹	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۵	۳۰۱۱۴

فضائل سورۃ واقعہ مکیہ: شعب الایمان سے خیر المواعظ میں حدیث لائے ہیں کہ پیغمبر صلعم نے فرمایا جو کوئی پڑھے سورۃ واقعہ کو ہر رات اس کی محتاجی دور ہوتی ہے۔ فاقہ اس کے نزدیک نہیں آتا فوائد شرحیہ میں ہے کہ حضرت عثمانؓ کچھ مال عبداللہ بن مسعودؓ کو دینے کیلئے لیگئے آپ نے انکار کیا پس حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ اس کو خرچ کر اپنے بیٹوں پر آپ نے جواب دیا کہ کیا تم ڈرتے ہو کہ وہ محتاج ہوں گے۔ حالانکہ میں نے حکم کیا ہے ان کے واسطے پڑھنے سورۃ واقعہ کے اور سنا ہے میں نے رسول خدا صلعم سے کہ فرماتے تھے جو شخص پڑھے سورۃ واقعہ کو ہر رات اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا ابن عباسؓ سے بھی اسی قسم کی روایت ہے بعض علماء کا قول ہے کہ اگر اس سورۃ کو میت پر پڑھا جاوے تخفیف ہو اس پر سختی اگر مریض کے قریب پڑھی جائے جو بحالت سکرات ہو تو اس کی روح آسانی سے نکلے اگر درد زہ والی عورت پر لٹکائی جائے تو باذن اللہ تعالیٰ جلد خلاص ہو جائے اور جو کوئی صبح و شام عبارت کمل کے ساتھ اس سورۃ کو پڑھے وہ بھوکا اور پیاسا نہ رہے گا اور نہ ہی اس کو شدت خوف اور فقیری پہنچیگی فوائد شرحیہ میں ہے کہ اس سورۃ میں سر عظیم ہے اور خاصیت عجیب ہے واسطے حاصل ہونے تونگری اور دور ہو جانے محتاجی کے بعض علماء نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو چالیس مرتبہ مجلس واحد میں پڑھے جو حاجت ہو پوری ہو جائے خصوصاً وہ حاجت جو رزق سے متعلق ہو خزینۃ الاسرار میں حضرت شیخ محمد حقی نازلی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اس سورۃ میں بڑا بھید ہے اور تعجب انگیز ہے۔ طلب الغنی اور نفی الفقر میں جو کوئی اس کو پڑھے اس کو چالیس روز بلا ناغہ ہر روز چالیس مرتبہ وسیع فرمائے اللہ تعالیٰ رزق اس پر بغیر مشقت کے اور پھر فرمایا کہ اس فضیلت اور خاصیت کو نا اہل پر ظاہر مت کرنا کیونکہ اس میں اسم اعظم ہے یعنی رزق وسیع ہونے سے نالائق شخص گناہوں کی طرف رجوع ہو جائے گا۔ اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز عصر لکھے یعنی ہر روز ایک مجلس میں چودہ مرتبہ پڑھے روا کیجاویگی حاجت اس کی اور یہ مجرب ہے جواہر جلالی میں حدیث شریف میں لائے ہیں کہ جو شخص ہزار مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو اس قدر مال دیوے کہ حساب نہ آوے آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے جو کوئی اولین اور آخرین اور اہل جنت اور اہل نار اور اہل دنیا اور اہل عید اور اہل آخرت کی جاننا چاہے وہ اس کو پڑھے بعض صالحین کا قول ہے کہ حصول غنا کیلئے جمعہ سے سات روز متواتر بعد فریضہ کے پچیس مرتبہ اس سورت کو پڑھے پھر جب جمعرات آوے مغرب کی نماز کے بعد پڑھا کرے مطالب ملی

برآئے گا اس سورۃ کو پڑھنے والا غافلوں میں نہ لکھا جائیگا اور جو شخص سونے سے پہلے پڑھ لیا کرے گا اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکیگا حقتعالیٰ اس کو دوست رکھیگا اور لوگوں کو اس کا دوست بنائیگا اور دنیا میں اس پر کوئی آفت نہ آئیگی اگر حاملہ لکھ کر باندھے تو وضع حمل آسانی سے ہو کل مرادیں بر آنے کے لئے بدھ کے روز عصر کے وقت غسل کرے اول وقت وضو وانو بیٹھ کر سورۃ واقعہ ایک بار پڑھے دوسرے دن دو بار تیسرے دن تین بار اور اسی طرح روز ایک بڑھاتا جائے یہاں تک کہ چالیسواں ہو جائے اور چالیسویں دن چالیس بار پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ مغرب سے پہلے ختم ہو جایا کرے اور اگر نہ ہو سکے تو عصر سے پہلے شروع کر دیا کرے جب نماز کا وقت آجاوے تو عصر کی نماز پڑھ کر پھر شروع کر دے اور قبل پڑھنے کے ہر روز غسل کرے باذن اللہ تمام مرادیں پوری ہوں اور جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی بھی محتاج نہ ہوگا۔

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۶
۲۵۷۴۶	۲۵۷۳۲	۲۵۷۴۸	۲۵۷۳۱
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱	۱۶۵۸۹
۲۵۷۲۳	۲۵۷۲۹	۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۴

فضائل سورۃ الملک مکیہ:-

نزہت المجالس میں حضرت عباس رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر صلعم نے تحقیق کہ میں پاتا ہوں کتاب اللہ میں ایک سورۃ کہ وہ تیس آیتوں والی ہے جو کوئی پڑھے اس کو وقت خواب میں لکھی جاتی ہیں واسطے تیس نیکیاں اور محو کی جاتی ہیں اس سے برائیاں اور اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ایک فرشتہ کو کھولتا ہے بازو اپنے اوپر اس کے اور حفاظت کرتا ہے اس کی برائیوں سے یہاں تک کہ اٹھتا ہے وہ اپنی نیند سے مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ فرمایا پیغمبر صلعم نے تحقیق کہ قرآن مجید میں ایک سورۃ ہے اس میں تیس آیتیں ہیں شفاعت کرتی ہیں اس شخص کی جو اس کو پڑھتا ہے اس حد تک کہ کہ بخشا جاتا ہے اور وہ سورۃ الملک ہے جو شخص رات کو یہ سورۃ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال رہیگا۔ اور عذاب قبر سے پناہ میں رہے اور گور اس کی کشادہ رہے گی اور دل اس کا روشن رہیگا اور کبھی یاد الٰہی سے غافل نہ ہوگا فوائد شرحیہ میں ذکر ہے کہ امام قرطبیؒ نے کتاب التذکرہ میں لکھا ہے کہ فرمایا پیغمبر صلعم نے تحقیق جس نے پڑھا سورۃ ملک کو ہر رات میں آوے مجادلہ کرتا ہوا یہ سورۃ جانب اپنے صاحب کے یعنی قبر میں اور تحقیق جو کوئی پڑھے اس کو ہر رات میں نہ ضرر پہنچا سکیں گے اس کو فتانان یعنی منکر نکیر نیز فرمایا امام موصوف نے ابن عباس سے تحقیق کہ فرمایا انہوں نے کسی مرد کو کیا پہنچاؤں میں تحفہ تجھ کو ساتھ کے حدیث جو خوش ہو جائے تو اس کے ساتھ عرض کیا اس نے بہت اچھا رحمک اللہ تعالیٰ فرمایا آپ نے پڑھ تو سورۃ تبارک کو اور یاد کر اور سکھلا اپنے اہل و عیال کو اور تمام اولاد کو اور ہمسایہ والوں کو پس تحقیق یہ سورۃ نجات دینے والی ہے اور مجادلہ ہے کہ جدال کرتا ہے واسطے ہمسا اپنے کے قیامت کے دن رب اپنے کے پاس اور طلب کرتا ہے اس کیلئے نجات حق تعالیٰ سے عذاب دوزخ سے جبتک کہ سورۃ ہے وہ شکم میں اس کے نیز نجات دیتا ہے اللہ تعالیٰ برکت اس سورۃ کے صاحب قبر کو عذاب قبر سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورۃ ملک کو توریت میں مانعہ لکھا گیا ہے جو شخص اس کو رات پڑھے تو یہ عذاب قبر سے مانع ہو جائیگی جب فرشتہ سر کی طرف سے آویگا تو سر کہیگا کہ دور ہو جا کہ تحقیق مجھ میں محفوظ رکھا تھا سورۃ ملک کو اور جب فرشتہ پاؤں کی طرف آتا ہے تو کہتے ہیں پاؤں اس کے کہ دور ہو جا ہم سے کہ تحقیق کہ اس شخص نے قائم کیا تھا ساتھ ہمارے سورۃ ملک کو خزینۃ الاسرار میں ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے جو شخص پڑھیگا اس سورۃ کو لایگا قیامت کے دن فرشتوں کے بازؤں پر اور اس کا چہرہ مانند چہرہ یوسف علیہ السلام کے خوبصورت ہوگا تفسیر عزیزی میں مرقوم ہے کہ حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ بعد نماز عشا کے دو رکعت نفل میں اس سورۃ کو پڑھا کرتے تھے بیٹھ کر اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلعم البتہ اس سورہ کو قبل از خواب پڑھا کرتے تھے اور

حدیث میں اس سورۃ کو مانعہ منجیہ اور واقعہ نام رکھا گیا ہے یعنی عذاب قبر کو منع کرتی ہے اور اس سے نجات بخشتی ہے اور صد ہا قیامت سے نگاہ رکھتی ہے اور اس سورۃ کو جو عذاب گور سے نجات حاصل ہونے کے واسطے مخصوص کیا گیا ہے منجملہ اس کے ایک یہ بھی سبب ہے کہ عذاب گور کا اکثر سبب بداعتقادی کے ہوتا ہے علی الخصوص غفلت بازپرس اعمال سے قبر میں پس چونکہ اس سورۃ کو ہمیشہ بافہم معنے پڑھے اس کے یقین کامل ہو جاتا ہے خزینۃ الاسرار میں حضرت شیخ محمد حنفی فرماتے ہیں کہ جو اسرار سورۃ یٰسین میں رکھے گئے ہیں وہ آخر آیات میں ہیں اور جو اسرار سورۃ ملک میں ہیں وہ اول آیات میں ہیں اور جو کوئی مداومت کرے سورۃ ملک کی اعادہ کریں صفتیں اس سورۃ کی اپنے پڑھنے والے پر اور حاصل ہوویں اس کو بلند مرتبے اور بڑے منصب اور تصرف پاوے اموال و املاک پر اور تسخیر ہو جائیں واسطے اس کے مرد اور عورتیں اور ہیبت و عزت حاصل ہووے اس کو نزدیک عالموں کے اور بعض خواص اس سورۃ کے یہ بھی ہیں کہ جو کوئی مداومت کرے اس کے پڑھنے کی اس پر دقیقے اور خزانے منکشف ہو جاویں گے ختم یازدہ احمد اس ختم کا ذکر قدیم ذخیروں میں پایا جاتا ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو یہ ختم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ روا ہو جاوے طریق اس کا یہ ہے کہ بدھ کے روز غسل کرے اور لباس صاف پہنے بعد از اں گیارہ دوگانے اور گیارہ مرتبہ سورۃ ملک پڑھے لیکن اس طرح سے کہ ہر دوگانہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ موصوف پڑھے اور ایک احمد کے نام پر ثواب اس کا بخشے اور حاجت اپنی اللہ تعالیٰ سے طلب کرے

حضرت احمد مرسل صلعم	حضرت احمد حنبل رح	حضرت احمد جلبیس رح	حضرت احمد جام رح
حضرت احمد عرب رح	حضرت احمد گیلانی رح	حضرت احمد خضروی رح	حضرت احمد رفیع علا
حضرت احمد بوجانی رح	حضرت احمد راندی رح	حضرت احمد اصفہانی رح	رضوان اللہ علیہم

اسمائے احمد یازدہ یہ ہیں اور دوسرا طریق اس ختم کا یہ بھی ہے کہ بدھ کی شب سے شروع کرے دوگانہ ضرور نہیں صرف ایک مرتبہ سورۃ ملک کو پڑھ کر ایک احمد کے نام پر ثواب بخشے دوسری شب دوسرے احمد کے نام قس علیٰ ذالک گیارہ شب میں ختم کو تمام کرے مقصد حل ہو جائے گا۔ اگر چاہے اللہ تعالیٰ ؛

فوائد شرجیہ میں ہے کہ واسطے قضا حاجت کے سورۃ یٰسین میں چار جگہ رحمٰن کا لفظ آیا ہے اور تین مرتبہ اللہ اور ایسا ہی سورۃ ملک میں پس اول سورۃ یٰسین کو پڑھے جس جگہ پر لفظ رحمٰن کا آوے ہر بار ایک ایک انگلی ہر بار دائیں ہاتھ کی عقد کرے اس کو شروع خنصر سے کرے اور جب لفظ اللہ کا آوے ایک ایک انگلی ہر بار بائیں ہاتھ کی عقد کرے (بند کرے) اور اس کا شروع بھی خنصر سے ہو اور جب سورۃ ملک پڑھے جس جا پر لفظ الرحمٰن کا آوے ایک ایک انگلی دائیں ہاتھ کی کھولتا جاوے اسی ترکیب سے اور جب لفظ اللہ کا آوے ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی کھولتا جاوے اسی ترتیب سے بعد تمام ہو چاہے روا ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے ناحق ضرر نہ پہنچائے ورنہ حرام ہوگی ہر روز سات دفعہ نماز مغرب کے بعد تمام بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور نماز عشاء کے بعد ایک بار پڑھنا عذاب قبر سے امن رکھتا ہے نیز اکتالیس مرتبہ پڑھے تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں اور سب حاجتیں بر آتی ہیں۔ اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہو جائے گا اور اس کا نقش جس مطلب کے واسطے لکھا جائیگا پورا ہوگا ؛

۳۳۲۰۹۲	۳۳۱۹۴	۳۳۱۹۹
۳۳۱۹۶	۳۳۱۹۸	۳۳۲۰۰
۳۳۱۹۷	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۵

فضائل سورۃ مزمل مکیہ

آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھیگا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور افلاس اس کا دور ہوگا اس سورۃ کا ہمیشہ پڑھنے والا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا اور جس مشکل کے لیے پڑھے آسان ہو اس کے نقش کو گلے میں ڈالنے سے مریض اچھا ہو جاتا ہے سورۃ مزمل کے پڑھنے سے مریض اچھا ہو جاتا ہے سورۃ مزمل کے پڑھنے سے عذاب نہیں ہوتا اور نہ اس کے گناہ شمار کیے جاتے ہیں۔ آتش دوزخ اس پر حرام ہو جاتی ہے بعد فرض نماز کے پڑھنے پر ہر حرف کے عوض میں لاکھ گناہ اس کے نامہ اعمال سے مٹا دیئے جاتے ہیں اور اتنی ہی نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور وہ ایک نور کے ساتھ بہشت میں داخل ہوتا ہے جسے دیکھ کر حوریں بھی جمع ہو جائیں گی منکر اور نکیر دونوں کے سوالوں کا جواب بآسانی دیتا ہے اور پل صراط سے بسہولت گزر جاتا ہے۔

اور قبر پر سورۃ مزمل فاتحہ پڑھ دینے سے تین سو برس مردہ پر عذاب نہیں ہوتا اور تین بار پڑھنے سے قیامت تک عذاب موقوف ہو جاتا ہے نیز زن و شوہر روزہ رکھیں اور شام کے وقت اکیس دفعہ سورۃ مزمل پانی پر دم کر کے اس سے روزہ افطار کریں۔ تو انشاء اللہ عورت حاملہ ہو جائے اور اولاد نرینہ پیدا ہو اگر سات دن متواتر نو نو بار چھالیہ پر سورۃ مزمل دم کر کے بانجھ عورت کے گلے میں ڈالیں عقیمہ کو حمل قرار پائے نیز نماز جمعہ کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سلام پھیرے اور سجدہ میں جا کر اکیس دفعہ سورۃ مزمل پڑھے تو اس کی لڑکی کا نصیب کھلے جس کی درخواست شادی کوئی مرد نہ کرتا ہو سات تار کچے سوت کے لیکر گیارہ دفعہ سورۃ مزمل پڑھے اور ہر دفعہ گرہ لگا کر اس پر دم کرتا جائے اور جس عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے تو اس کا کچا حمل نہ گرے گا نیز سات دفعہ اس سورۃ کو پڑھ کر چھالیہ پر دم کرے اور اس لڑکے کے گلے میں ڈال دے تو وہ بچہ صحیح و سالم رہے گا نقش سورۃ مزمل یہ ہے :—

۲۲۸۲۵	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۳
۲۲۸۲۰	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۴
۲۲۸۲۱	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۹

فضائل سورۃ النباء مکیہ :—

آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے اس کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نہایت سرد شربت ملے گا اس سورۃ کو نماز عشاء کے بعد تین مرتبہ آنکھوں کی بصارت اور پانچ مرتبہ افزائی علم و ذہن کیلئے پڑھنا چاہیئے حتیٰ کہ چاہ پورا ہو جائے جو شخص اس سورۃ کی مداومت کریگا اور روزانہ پڑھا کرے اسی سال میں زیارت بیت اللہ ہو اور قیامت میں خوشگوار سرد پانی خدا کے حکم سے اُسے ملے اور اگر اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے تو طاقت زیادہ ہو اس سورۃ کے پڑھنے والا قیامت کے دن گرمی سے محفوظ رہے نیز سیلان خون والا نکسیر والا سات بار غیرہ انگور پر پھونک کر دے یا پیشانی پر لکھے تو خون بند ہو جائے عصر کے وقت نماز کے بعد پانچ دفعہ پڑھنے سے خدا کی محبت زیادہ ہوتی ہے سفر میں پڑھنے سے آفتوں سے محفوظ رہے ضعف بصارت والا اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک گھول کر پی لیا کرے اور آنکھوں پر لگاوے نقش یہ ہے :—

۱۷۶۵	۱۷۶۶۴	۱۷۶۶۱	۱۷۶۵۴
۱۷۶۶۷	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۳
۱۷۶۵۲	۱۷۶۵۸	۱۷۶۵۲	۱۷۶۶۲
۱۷۶۶۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۵۵	۱۷۶۶۰

سورۃ فاتحہ

سنت فجر کے بعد اور فرضوں سے پہلے معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۴۱ بار پڑھ کر مریض پر دم کرنا باعث شفا ہے دفع مصائب کے لیے اس کا ورد مجرب ہے اس کا نقش مریض کے گلے میں باندھنا باعث شفا ہے :—

۲۲۰۲	۲۲۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۰
۲۲۶۹	۲۳۶۴	۲۳۰۸	۲۳۷۰
۲۲۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۸۹
۲۳۷۲	۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۷

سورۃ البقرہ :

جس گھر میں پڑھی جائے شیطان کا دخل نہ ہو اس کا نقش جنون مرگی برص جذام دفع آسیب کے لیے مجرب ہے :—

۲۳۶۸۹	۲۳۶۹۰	۲۳۰۹۵	۲۳۶۹۰۲
۲۳۶۹۰	۲۳۶۹۵	۲۳۰۹۵	۲۳۶۹۴
۲۳۶۹۳	۲۳۶۹۶	۲۳۶۹۹۱	۲۳۶۸۹۴
۲۳۹۰۴	۲۳۶۹۶	۲۳۶۸۸۹	۲۳۶۹۴

سورۃ النساء :

بیوی کی محبت حاصل کرنے کے لیے ہر روز سات مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ اگر بیوی اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لیے پڑھے تو بھی نافع ہے اس کا نقش دیوار پر لٹکایا جائے تو مکان مصائب سے محفوظ رہے گا :—

۲۸۴۸۱۵	۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۲۲۰
۲۸۴۸۲۷	۲۸۴۸۳۲	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۸
۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۱۹	۲۸۴۸۲۰	۲۸۴۸۲۹
۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۴۲	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۱۷

سورۃ آل عمران :

اس کا ورد بار قرضہ سے نجات دلاتا ہے۔ اس کا نقش باعث کشائش رزق ہے :—

۶۱۶۵۵	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۳
۶۱۶۵۰	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۴
۶۱۶۵۱	۶۱۶۵۶	۶۱۱۱۴

سورۃ المائدہ :

ایام قحط میں اس کا ورد محفوظ کرتا ہے اس کا نقش اپنے پاس رکھا جائے تو رزق میں کشائش و برکت ہو۔ مریض اس قسم کا ہیں اس کا نقش دھو کر پلانا مفید ہے :—

۲۱۲۱۲۹	۲۱۲۱۲۴	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۳۶
۲۱۲۱۳۴	۲۸۴۸۴۳	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۴۸
۲۸۴۲۲۳	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۴۰	۲۸۴۸۳۰
۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۴۳	۲۸۴۸۳۲	۲۱۲۱۳۸

سورۃ الانعام:۔ اگر ایک مرتبہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا مغفرت کرتے ہیں۔ اس کے بعد جو نافع ہے اس کا نقش جاہ و حشم کے لئے مجرب ہے نقش یہ ہے:۔

٦٢١٣٩٧	٦٣٤٠١	٦٢٢٠٤	٦٢٣٩٠
٦٣٤٠٣	٦٣٣٩١	٦٣٥٩٦	٦٣٤٠٢
٦٣٣٩٢	٦٣٤٠٢	٦٣٣٩٥	٦٣٣٩٥
٦٤٤٠٠	٦٣٣٩٤	٦٣٣٩٣	٦٣٤٠٥

سورۃ الانفال:۔ جو شخص اس سورۃ کے پڑھنے پر ہمیشگی کرے قیامت کے روز حضور صلعم اس کے حق میں نفاق سے برأت کی شہادت دیں گے اس کا نقش مشکلات کے حل کیلئے اکسیر ہے:۔

١١٣٠٩٣	١٣٠٩٦	١٠٣١٠٠	١٠٣٠٣٦
١٠٣٠٦٩	١٠٣٠٨٧	١٠٣٠٩٢	١٠٣٠٩٧
١٠٣٠٨٨	١٠٣١٠٢	١٠٣٠٩٤	١٠٣٠٩١
١٠٣٠٩٥	١٠٣٠٩٠	١٠٣٠٨٩	١٠٤٠١٠

سورۃ توبہ:۔ ہر روز ایک بار پڑھنا باعث سلامتی ایمان ہے اگر اس کو پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو اس پر مہربان ہو جائے اگر اس کا نقش روپوں پیسوں یا غلہ وغیرہ میں رکھے تو خیر و برکت ہو۔

١٧٥٩٠٣	١٧٥٩٠٦	١٧٥٩١٠	١٧٥٨٩٦
١٧٥٩٠٦	١٧٥٨٩٧	١٧٥٩٠٣	١٧٥٩٠٥
١٧٥٨٩٨	١٧٥٩٦٢	١٧٥٩٠١	١٧٥٩٠١
١٧٥٩٠٥	١٧٥٩٠٠	١٧٨٨٩٩	١٧٥٩١١

سورۃ یونس:۔ اس کا ورد رکھنے والا سکرات موت اور قبر کی سختی سے محفوظ رہیگا جو شخص اس سورۃ کو اکیس بار پڑھے دشمنوں پر فتح پائے آسیب زدہ کیلئے اس کا نقش اکسیر ہے اگر بچے کے گلے میں اس کا نقش ڈالا جائے تو نظر بد کا اثر نہیں ہوتا۔

١٣٧٥٢٦	١٣٧٥٠٢	١٣٧٥٢٣	١٣٧٥١٩٠
١٣٧٥٣٢	١٣٧٥٢٠	١٣٧٥٢٥	١٣٧٥٢١
١٣٧٥٢١	١٣٧٥٣٥	١٤٧٥٢٨	١٣٧٥٢٤
١٣٧٥٢١	١٣٧٥٢٤	١٣٧٥١٣	١٣٧٥٢٤

سورۃ یوسف:۔ اگر کسی عہدے سے معزول ہو جائے تو اس کو مداومت کرے انشاء اللہ عہدہ بحال ہو جائیگا اگر کسی حاکم کے پاس تیرہ بار پڑھ کر جائے تو بامراد ہو نقش یہ ہے

١٢٦٣٧٩	١٣٦٣٨٢	١٦٢٣٨٥	١٢٦٣٧١
١٢٨٣٨٩	١٢٦٣٧٠	١٢٦٣٨٧	١٢٦٣٨٣
١٢٦٣٧٧	١٢٦٤٣٧	١٢٦٣٨٠	١٢٦٣٧٧
١٢٦٣٨١	١٢٦٣٧٦	١٢٦٣٧٤	١٢٦٤٨٦

سورۃ کہف:۔ اگر کوئی شخص مقروض ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز جمعہ سات بار سورۂ کہف پڑھے اور اللہ سے روز دعا مانگے انشاء اللہ اس کا قرضہ ادا ہو جائیگا اس کی تلاوت پر مداومت کرنیوالا طاعون، برص، جذام اور فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔ اس کا نقش دافع بلیات یہ ہے:۔

٩٦٥٤٩	٩٦٩٤٤	٩٦٥٥١
٩٦٥٥٣	٩٦٥٤٨	٩٢٥٤٦
٩٦٥٤٩	٩٦٥٥٢	٩٦٥٤٥

سورۃ انبیاء:۔ اگر کوئی شخص عموماً مغموم رہتا ہو تو ہر روز تین بار سورۂ انبیاء پڑھ لیا کرے انشاء اللہ غم و رنج و تفکرات سے نجات پائیگا اس کا نقش دشمنوں کو مغلوب کرنے کیلئے نافع ہے:۔

٩٥٥٥٤	٩٥٥٥٥	٩٥٥٦١	٩٥٥٤٧
٩٥٥٦٠	٩٥٥١٨	٩٥٥٥٢	٩٥٥٥٨
٩٥٥٤٩	٩٥٥٦٣	٩٥٥٥٥	٩٥٥٥٣
٩٥٥٤٦	٩٥٥٥١	٩٥٥٥٠	٩٥٥٩٢

سورۃ اخلاص:۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۂ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے ایک تہائی قرآن پڑھنے کا گویا اگر کوئی تین مرتبہ پڑھے تو اس سے پورے قرآن کا ثواب مل جائیگا جنت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے عشاء کی نماز کے بعد اگر کھڑے ہو کر ایک سو مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتیں اگر اس کو لکھ کر دھو کر مریض کو پلایا جائے تو شفا پائے اس سورۃ کا ورد رکھنے والا اپنی دینی و دنیوی مرادوں کو پہنچتا ہے اس کا نقش بچے کے گلے میں باندھا جائے تو بچہ نظر بد اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے:۔

٣٢٥	٣٣٠	٣٣٣
٣٣٦	٣٣٤	٣٣٢
٣٣١	٣٣٨	٣٢٥

سورۃ والناس:۔ اگر اس سورۃ کو پڑھ کر کوئی اپنے اوپر دم کرے تو اس پر جادو کا اثر نہ ہو اور ہر آفت سے محفوظ رہے جادو کے دفعیہ

کیلئے ایک سوا ایک مرتبہ پڑھنا مفید ہے ہر روز پڑھیں تمام گناہ معاف کر
دئے جائیں سحر کیا ہوا آسیب زدہ پر پڑھ کر دم کرنا اکسیر ہے اس کا نقش
اگر اپنے پاس رکھا جائے تو دینی اور دنیوی پریشانیوں سے نجات پائے*

نقش قرآن مجید: یہ سارے قرآن مجید کا نقش ہے اس کو اپنے
پاس رکھنا ہر طرح کی مرادوں کے حصول اور خیر و برکت کے لیے مجرب ہے

۷۸۶

۸۱۰۵۲۸۶	۸۱۰۵۲۷۹	۸۱۰۵۲۵۴
۸۱۰۵۲۸۱	۸۱۰۵۲۵۳	۸۰۵۲۰۸۳
۸۰۱۵۲۸۲	۸۱۰۵۲۸۷	۸۱۰۵۲۸۰

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۳۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

نقش دوم قرآن مجید معہ بسم اللہ شریف: یہ ایک
نمبر نقش ہے اس پر بسم اللہ سے لیکر والناس تک کے تمام اعداد
ہیں اس کو ہمیشہ جامہ کر کے اپنے پاس رکھنا چاہیے مجید خیر و عافیت
کا باعث ہے:-

۷۸۶

۶۱۰۱۲۲۸	۹۱۰۱۲۲۵	۶۱۰[illegible]	۶۱۰۱۲۱۵
۹۱۰۱۲۳۰	۶۱۰۱۲۱۶	۹۱۰۱۲۲۲	۶۱۰۱۲۲۷
۶۱۰۱۲۱۷	۹۱۰۱۲۲۳	۹۱۰۱۲۲۴	۹۱۰۱۲۲۰
۹۱۰۱۲۳۲	۶۱۰۱۲۱۸	۹۱۰۱۲۲۹	۶۱۰۱۲۲۰

منادرہ حضرت علیؓ:- ہادی امام مرشد سلطان یا علیؓ اقرار امامت [illegible] اللہ کا شیر میدان یا علیؓ [illegible] بندگی
تیری شان یا علیؓ کل اختیار صاحب دیوان کے یا علیؓ جنڈی ہزار رنگ [illegible] میدان یا علیؓ [illegible]
کی دوکان یا علیؓ [illegible] جامہ حکم سیتی سلیمان یا علیؓ رکھنا قرض [illegible] یا علیؓ [illegible] سیتی [illegible]
ہر کاٹ [illegible] جب [illegible] نام [illegible] دشمنوں کی کھال [illegible]
جس نگری میں ایک [illegible] نہیں [illegible] یا علیؓ تیرے شہر میں [illegible] حیدر کا نام جپتا ہوں میں
صاف نیت میں آیا ہوں [illegible] مرتضیٰ چڑھے چپ چپ خارج بہار میں [illegible] کیا طاقت ہے خارجیوں کی میدان میں [illegible] لکھو کر بھیجوں
چڑھ شاہ [illegible] اسوار کا [illegible] شاہ نادر کا علی تیغ کا بہادر قاتل ہے کفار کا مسجد میں محمد میدان میں علی کل [illegible] لشکر
علی صلوٰۃ محمد [illegible] علیؓ یا علیؓ یا علیؓ یا علیؓ یا علیؓ

منادرہ شریف: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نیلی گھوڑی نیلی پلان جس پر چڑھے [illegible] سنگھ [illegible] سنگھ دے ساتھ
[illegible] کلیجہ [illegible] آکے جا [illegible] چلے محمد اسداللہ چلے کون [illegible] چلے [illegible] چلے ماں [illegible] کا
آگا [illegible] چلے [illegible] چکر چلے [illegible] چلے [illegible] حضرت شاہ محی الدین
قطب سلطان [illegible] حضرت شاہ محی الدین دی [illegible] کو
ذکر [illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ [illegible]
حضرت پیر [illegible] آسمان [illegible]

اسناد ناد علیؓ با موکل: ناد علیؓ کا عمل اس طرح کریں کہ اکتالیس روز تک ہر روز ایک سو اکتالیس بار پڑھیں ترک حیوانات جلالی
و جمالی کریں ہر روز [illegible] اپنے بدن کو خوشبو لگاویں اس پر عمل کرنے والے کو ہر ایک چیز
حاصل ہوگی [illegible] عامل اس کا تعویذ [illegible] زعفران کستوری [illegible] سے پڑ کرے جیب کے پاس یہ نقش معظم ہوگا اس
پر تلوار تیغ بندوق تیر [illegible] کا [illegible] گا حب کے لیے شیرینی پر دم کر کے کھلاوے مسخرات کے لیے ہر روز صبح و شام
گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھیں اس کا عامل ہمیشہ کے لیے بالطہارت با وضو پاک و صاف رہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ [illegible] الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى وَالصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا عِزْرَائِيْلُ سَامِعًا

مطیعاً بحق ھذہ الاسماء الاعظم المقتضی لنا حاجتنا کلھا بحق ھا ھا ھا ھو ھو ھو عرفانک فی الدنا ایب الذی کل شیء
القدر دیہ تقویہ یا رحمٰن یا سمائیل سامعاً مطیعاً ھذہ الاسماء الاعظم المقتضی لنا حاجاتنا بحق ھا ھا ھا ھو ھو
ھو و کل ھیم و غیم سیتجلی الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ٭ یا قرائیل سامعاً مطیعاً بحق ھذہ الاسماء الاعظم
ان تقضی لنا حاجتنا کلھا بحق ھا ھا ھا ھو ھو ھو حفظ من جمیع آفات الشیاطین الامرہ بنبوتک یا محمد و بولایتک
یا علی ادرکنی یا علی ادرکنی یا علی ادرکنی الذی کل شیء قدیر بیتہ یا سرطائیل سامعاً مطیعاً ان اللہ علی کل شیء قدیر ٥
یا بالغیب اغثنی یا علی ادرکنی برحمتک یا ارحم الراحمین ٥ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ الم تر کیف
بحق یا جبرائیل فعل ربک بحق یا اسرافیل باصحٰب الفیل ٭ بحق یا کلکائیل الم یجعل کیدھم بحق یا میکائیل
فی تضلیل و ارسل علیھم بحق یا عزرائیل طیرا ابابیل بحق یا سمائیل ترمیھم بحق یا دردائیل بحجارۃ من
سجیل یا عنقائیل فجعلھم بحق یا مالک الملک کعصف ماکول احضر یا احضر یا احضر یا ایتھا المسخرات یا شمشائیل ٥

دعائے نور: اس دعا کو بعد نماز تہجد کے ایک ہزار بار پڑھنے سے سینہ کی روشنی ہوتی ہے اور سینہ نور سے منور ہوتا ہے بصارت باطنی حاصل ہوتی ہے چہرہ پر نور کے آثار نمودار ہوتے ہیں اور اس کا وظیفہ بعد نماز گیارہ بار کر لینے سے ہیبت مخلوق پر طاری ہو جاتی ہے
نماز صبح سنت و فرض کے درمیان تین بار پڑھنے سے دعا مستجاب ہوتی ہے۔ بعد نماز مغرب کے سات بار پڑھنے والا شر شیطان و دشمن اعداء
چوروں اور قزاقوں سے امان میں رہے گا دعا یہ ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ اللھم یا نور تنورت بالنور والنور
فی نور نورک یا نور ٭ اللھم بارک علینا و ادفع عنا بلائنا یا دعوت لبیک وارحم الشفع لبیک واکرم لبیک
فاتق اللہ یبعث من فی القبور ٥ اللھم ارزقنا خیر الدارین مع القرب والاخلاص والاستقامۃ بلطفک وصلی اللہ
علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین ٭ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً برحمتک یا ارحم الراحمین ٥

دعائے خضریہ: منقول ہے کہ یہ دعا حضرت خضر علیہ السلام کی ہے جو کہ آپ ہر وقت پڑھتے ہیں اس دعا کے پڑھنے سے بہت فوائد ہوتے ہیں گناہوں کی معافی ہوتی ہے خضر علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے بارگاہ الٰہی میں اس کی مقبولیت ہوتی ہے سیف زبان ہوتا ہے۔
دعائے خضریہ یہ ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ اللھم یا رجائی یا ھنائی یا عتاقی یا مدائی یا معاقی یا شفائی یا کمائی کفی
نجھی یا غفور یا غفور اغفر خطیئتی یا یعقوبن یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا غفور یا غفور یا غفور یا غفور یا رحمٰن
یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم یا رحیم یا کریم یا کریم یا کریم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ
اجمعین ٥ برحمتک یا ارحم الراحمین ٭

دعائے کبیر: اس دعائے کبیر کو بعد نماز تہجد کے اگر کوئی تین بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو حاجت طلب کریگا اللہ تعالیٰ وہ حاجت اس پڑھنے والے کی ضرور بطفیل اس دعا کبیر کے پوری کریگا اور بھی اس دعائے کبیر کے بہت سے فائدے ہیں جو پڑھنے سے معلوم ہونگے ٭
دعائے کبیر یہ ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ یا حی یا قیوم
یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا مالک یوم الدین ٥ ایاک نعبد و ایاک نستعین یا حی یا قیوم یا اللہ یا رب لوامہ
ھولولو دھیون ، تسہ ین ، بیرین آنی ، پوہو ھکشا ، اقوام القوم ، مجواہیہ ، ملیکہ ، املیکہ ، آدابہ ،
امہانکہ ، یا اولیا ، اسمہ نگا ، مجموا منگا ، مشیکی حاوی ادیا امہو ، کلما سماوکا ، اسمین ، انجیبن ، کتانہ
بہاکہ ، مہابکہ ، ھیبہ حق فلہ ، سلکا لہ و سلحھل لہ ، حویکالہ ، بیدکہھا لہ ، و اجل مرایا مرایا ، ھمتا یا ، شایا
وکشتا و کنشکا و کشیکی یاد یاذلیہ ، یا و دیحی و اھیا و منتیا یا مرکتا ، شفیقہ ، کمھر ، کہ ھیمہ ھسمہ ، متہ

وَنَہٗ۔ کَتبہٗ۔ نَشتَنَہٗ۔ شَنیَتَہٗ۔ ھَینَہٗ۔ مُلطَہٗ۔ وَطَہٗ۔ وَلہیدٗ۔ حَیایَا۔ مَطَایَا۔ وَادِیٗ۔ یُوحَرِیٗ۔ کَیدِیٗ۔ کَبِیدِیٗ۔
فَشکَایَا۔ فَشکِیَایَہٗ۔ بَنطَایَہٗ۔ مَرتَکَا۔ شَمنَتِیٗ۔ بَمَاوِیٗ۔ بَمتَا۔ مَطتَا۔ مَعنَا۔ دِبُوکَعْ۔ اَخبُیتَہٗ۔ شَنکَہٗ۔ خَبُایٗ۔
حَرایَا۔ اَلرَاہٗ۔ اَلرَایَا۔ بَرٗ۔ بَرَایَا۔ مَرایَا۔ کَرایَا۔ شَمنَلِیٗ۔ قَہرٗ۔ قَبِیٗہٗ۔ شَمہیَا۔ وَارثَیَا۔ شَریَہٗ۔ جَرہٗ لَہٗ۔ وَمنکَا۔
خَرنکَا۔ عَزتکَا۔ بَملکِنکَا۔ مَہنَالَہٗ۔ دِیُوہٗ۔ دِبُنَا۔ شَنکَا۔ فَیکَشبُنَا۔ وَلَشبُنَا۔ مَربُنَا۔ عَمندکَارٗ۔ شَمنکَارٗ۔
کَمنکَارِ۔ فَشغَیلَنَہٗ۔ فَثلِیغمَہٗ۔ وَمَاطِلیٗ۔ کَافِیٗ۔ جُوبُنِیٗ۔ جُوبُنِی مَرُوثَا۔ شَبُوثَرابُنِیَا۔ مَقدٗ۔ سَاءَ۔ سَمَا۔ سَاھِیرٗ۔ یَا
ھَبنَہٗ۔ شَادِیٗ۔ بَمَادِیٗ۔ غَرَارُشَیٗ۔ اَیَا۔ شَابَہٗ۔ ھَابَہٗ۔ دِیُوا۔ بَربَا۔ ظَفبُکَرا۔ حَوَا۔ کَفبُشَا۔ قَمطُوثَا۔ بَرحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرّاحِمِینَ ٥

ختم شریف قادریہ غوثیہ کبیر:۔ درود شریف ۱۱۱ بار) کلمہ تمجید ۱۱۱ بار) حسبی ربی ۱۱۱ بار شیئاً للہ یا حضرت سلطان شیخ سید عبد القادر جیلانی المدد۔ سورۂ یٰس معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورہ الم نشرح لک معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۴۱ بار۔ یا باقی انت الباقی ۱۱۱ بار یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا بالخیر (۱۱۱ بار) یا غوث اغثنا باذن اللہ (۱۱۱) بار سہل منسہل یا الٰہی کل صعب بحرمت سید الابرار (۱۱۱ بار) امداد کن امداد کن از بند غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن یا شیخ عبد القادر (۱۱۱ بار) مشکلات بے عدد دارم بیا۔ شیئاً للہ غوث اعظم پیر ما۔ درود شریف (۱۱۱ بار) افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (۱۱۱) بار پھر صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ ایک بار۔ پھر اپنی اپنی حاجات بدرگاہ قاضی الحاجات پیش کریں ؛

ختم شریف صغیر قادریہ غوثیہ:۔ درود شریف ۱۱۱ بار الحمد شریف معہ بسم اللہ شریف ۱۱۱ بار آیت الکرسی ھو العلی العظیم تک (۱۱۱) بار سورۂ اخلاص ۱۱۱ بار سورۂ فلق ۱۱۱ بار سورۂ والناس ۱۱۱ بار ذکر نفی اثبات ۵ ہ بار استغفار ۱۱۱ بار درود شریف ۱۱ بار پھر حاجت اپنی بدرگاہ رب العزت بوسیلہ غوث پاک پیش کریں انشاء اللہ دل کی مرادیں پوری ہوں بزرگان دین ہمیشہ یہ ختم پڑھتے آئے ہیں بعض لوگ ان شعروں کو اپنی حاجت کیواسطے تنہائی میں خشوع نیت سے پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کامیاب کرتا ہے خواہ کوئی شعر پڑھے یہ بھی ایک بزرگ کی طرف سے عنایت ہوئے ہیں۔

شاہ مرداں شیر یزداں غوث پروردگار
شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار
ہر بلائے رد بود گر ایں بخواند ہفت بار
شاہ من سلطان عالم سید احمد کبیر
بر در درگاہ اعلیٰ سائلم اے آفتاب
یا غوث اعظم بے سرو سامان مدد ے
اے دستگیر عالم دست مرا بگیر

تحا دم بر ملک ایمان تا عدم پرور بار
لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذو الفقار
ہر مہے پیش آمد مدد و پروردگار
خاطر با جمع کن یا غوث اعظم دستگیر
خاطر ناشاد ما را شاد کن پیران پیر
قبلۂ دیں مدد ے کعبۂ ایمان مدد ے
دشمنم چناں بگیر کہ گوید زنگر

سگ در بار میراں شو چو خواہی قرب ربانی
کہ بر شیراں شرف دارد سگ درگاہ جیلانی
اے ترید آل عبا
اے نقشتہ رے شبر خدا
حاجات ما را کن روا
یا غوث الاعظم الغیاث

پانچ سو بار ہر ایک رباعی کو پڑھنا مقصود ہوگا اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ لیا کریں اور خلوص نیت سے پڑھیں بارگاہ الٰہی اور غوث اعظم کے عالی دربار میں با ادب اور کمال عجز سے عاجزی کریں اللہ تعالیٰ ہر مقصد میں کامیابی کریگا اور اس گنہگار کے واسطے دعائے خیر فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

فال نامہ چور:۔ چور کا حال معلوم کرنا مقصود ہو تو دوسرے فالناموں کی طرح درود شریف سورۃ فاتحہ شریف سورۃ اخلاص

شریف ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دل میں خیال رکھ کر کہ میرا چور کون ہے کلمہ کی انگلی آنکھیں بند کر کے رکھے جس خانہ میں انگلی پڑے اس خانہ کے موٹے حرف کی ذیل میں تشریح دیکھیں جس سے چور کا حلیہ۔ رنگ نظر آئے گا۔ لیکن چور کا نام نہیں ہوگا۔ آپ قیافہ سے سمجھ لیں کہ فلاں آدمی ہے واللہ اعلم عند اللہ ؁

او	س د	ن ط	ل ح	ی ع	م ح	زھ	م ج	ک ب

او:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ گم ہوا اور بھاگا ہوا ہاتھ آئیگا۔ اگر کوئی پوچھے گا کہ جو آدمی چوری کرتا ہے اس کی نشانیاں کیا ہیں تو کہہ اس کا رنگ پیلا ہے۔ بدن فربہ ہے اور قد میں ٹھگنا اور بائیں پاؤں پر کچھ نشان رکھتا ہے اگر اس کی تلاش کریگا تو ملیگا انشاء اللہ تعالیٰ ؁

س د:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چوری کیا ہوا اور گم ہوا مال پائیگا۔ اگر کوئی پوچھے کہ بھاگا ہوا آئیگا یا نہیں کہہ کہ آویگا۔ اگر پوچھے گا کہ چوری کی نشانی کیا ہے تو کہہ کہ چور تیرے دشمن کی طرف کا ہے اور تیرے سے دعوے رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور سفید کالے رنگ کا ہے اور گھر اس کا مشرق کی طرف کا ہے کوتاہ قد اور باریک لب کا ہے اور ڈھونڈھنے سے پائیگا انشاء اللہ تعالیٰ ؁

ن ط:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ چور نوکر یا اہل خانہ سے تیرے ہے جنوب کی طرف گیا ہے چور تیرے سگوں میں سے ہے اور اس کی نشانی گندمی رنگ کا ہے اور بائیں پاؤں پر نشانی رکھتا ہے چور تیرے ہاتھ آئیگا ؁

ل ح:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ چور نوکر یا اہل خانہ سے تیرے ہے جنوب کی طرف گھر ہے اگر پوچھیگا کہ چور کا رنگ پیلا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

ی ع:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ تیرے گھر کے لوگوں نے یا تیرے دوست یا معشوق نے تیری چیز لی ہے چور کا رنگ پیلا ہے واللہ اعلم بالصواب

م ح:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جس آدمی نے تیرا مال لیا ہے اس کا رنگ گندمی ہے اور اس کے بائیں پاؤں پر نشانی ہے اگر جستجو کریگا تو چور ہاتھ آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ؁

زھ:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ تیرے دشمنوں نے تیرا مال لیا ہے ان کے پاس سے آنا مشکل ہے۔ اگر پوچھے گا نشانی کیا ہے تو کہہ کہ چور کا رنگ لال ہے اور پاؤں پر نشان ہے ؁

م ج:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ چور تیرے دشمن کی طرف کا ہے اور تجھ سے عداوت رکھتا ہے اور چور مرد ہے اور اس کا رنگ سفید ہے اور کالا ہے۔ ڈھونڈھنے سے پائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ؁

ک ب:- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ گم کیا ہوا مال پائیگا اور بھاگا ہوا جلد آئیگا اگر پوچھیگا کہ چور مرد ہے یا عورت تو کہہ کہ عورت ہے بلند قد اور چوڑا منہ اور پیلا رنگ ہے اور اس کے داہنے ہاتھ پر داغ ہے یا زخم کا نشان ہے ؁

واسطے چور:- اس نقش کو لکھ کر پانی میں دہو کر شبہ والوں لوگوں کو پلایا جاوے جو چور ہوگا اس کے حلق سے پانی نیچے نہیں اترے گا اور اس کے پیٹ میں درد پڑ جائے گا۔ نقش یہ ہے :-

طلا اسرا ۳ لا ۲ ط
بحساسبسہ لاحا ما
ا ۹ ا ح ط ح ع ھ لسم

ط	طبیب ۴۸۶	واحد	۱۶
ددددھ	حوا	ی	طبیب
وھاب	۱۷	۲۴	ھ
طبیب	واجب	احد	حی

دیگر:- اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر باوضو سرہانے رکھ کر سوے انشاء اللہ چور کو خواب میں دیکھیگا اسی طرح تین رات کرے نقش یہ ہے :-

یا ودود قائم ۴۸۶ یا ودود ایل

۳۰	۴۵	۴۲	۳۸
۴۳	۳۷	۳۱	۴۴
۳۶	۴۰	سارق بحق مال ندید	۳۲
۴۶	۳۳	۳۵	۴۱

السارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما

دیگر:- واسطے چور پکڑنے کے اس نقش کو لکھ کر اونچے مکان کے اوپر دھوپ میں تعویذ رکھ دے تاکہ دھوپ کی گرمی سے تعویذ گرم ہو اور چور بے قرار ہو کر خود بخود بول اٹھے گا یا مال سرقہ آ کر رکھ جائے گا نقش یہ ہے :-

دیگر:- اس نقش کو لکھ کر دریا کے کنارے دفن کریں بہت جلد مسروقہ مال اور چور کا پتہ چل جائیگا۔

۷۸۶

۲۰۸	۲۰۳	۲۱۰
۲۰۹	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۳	۲۱۱	۲۰۶

دیگر:- اس نقش کو کسی صاف اور پاک برتن پر لکھ کر گلاب سے دھو کر مشتبہ لوگوں کو پلادیں نقش ہفتہ یا اتوار کو لکھنا چاہیئے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

دیگر:- اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی تاریک مکان میں پتھر کے نیچے دبادے چور مال انشاء اللہ واپس لائیگا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۴۴۶	۴۵۰	۴۵۳	۴۳۹
۴۵۲	۴۴۰	۴۴۵	۴۵۱
۴۴۱	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۴
۴۴۹	۴۴۳	۴۴۳	۴۵۳

اس نقش کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر ایک روٹی پکائیں جن لوگوں پر شبہ ہو سب کو کھلادیں جو چور ہوگا اس کے حلق سے لقمہ نہ اتریگا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۱۳۴۱	۱۳۴۵	۱۳۴۸	۱۳۳۴
۱۳۴۷	۱۳۳۵	۱۳۴۰	۱۳۴۶
۱۳۳۶	۱۳۵۰	۱۳۴۳	۱۳۳۹
۱۳۴۴	۱۳۳۸	۱۳۳۷	۱۳۴۹

دیگر: چور کا پتہ لینا مقصود ہو تو اول کہدیں کہ میرا مال مسروقہ دیدو ورنہ چور کا پیٹ پھول جائیگا۔ اگر کوئی مال مسروقہ نہ دے تو اس طلسم کو کاغذ پر لکھ کر مشک میں ڈال کر پھونک بھر دے یعنی ہوا بھر دے عورت کی چوٹی (یعنی پراندہ) سے مشک کا منہ باندھ دیں۔ جہاں سے جس جگہ سے جس مکان سے چوری ہوئی ہو۔ وہاں مشک کو لٹکا دیں انار کی لکڑی سے آہستہ آہستہ تین بار مشک پر مارے جو چور ہوگا۔ اس کا پیٹ پھول جائیگا۔ اگر چور مال واپس دے تو پھر آہستہ آہستہ مشک سے ہوا خارج کرے تو چور کا پیٹ ٹھیک ہو جائیگا طلسم یہ ہے:- افرء یت من اتخذ لعنه هو واضله علی علم وختم علی ختم علی سمعه وقلبه وجعل علی البصره غشاوة ولهم عذاب عظیم فان تولوا افقل حسبی الله لا اله الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم له له له له له له له له ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی الا الا الا الا الا الا الا اللهم افتح لطن السارق من هو سارق بحق لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم حما الموا جبرائیل اجب یا ابیض اجب لنا یگورها

دیگر: چوری نکالنے کا منتر۔ اونگ ناہر سنگھ ہرہرے کڑے اونگ ناہر سنگھ بیر حال چپڑے سر سوں کی بھک بھک کرے شاہد کو چھوڑ چور کو پکڑے آدیس گرو کی دہائی۔ ترکیب:- چکنٹھا ریہ جن میں سوراخ نہ ہو دو دھ سے دھو کر لوبان کی دھونی دے سوا پاؤ چاول سنگا کر تین بار پانی میں دھو کر گرو منتر میں بھگو دے شنیچر کو علی الصبح زمین پر لیپ کرے سفید کپڑا بچھا کر اس پر چار چاول رکھے لوبان کی دھونی دیکر سات بار منتر پڑھے۔ پھر روپے کے برابر چاول تول کر سب کو کھلائے چور کے منہ سے خون گرے گا۔ (ایضاً) اونگ انگ بیر چونسٹھ جوگنی باون سو بہتر بھیروں تیراں سو چوداں منتر الٹانہ سو اپت ستر نہ پھاٹو نو نندی نتانیے سو تالے ہنومنت جی گورکھ بالا کالکا کی کوٹھی

چار انگل چوٹری کہہ بیر کہاں سو چلائے گرُ نادی پربت سوں چلائے اٹھارہ بار بناس تپی چلی لونا چماری کی واجا پھرے کہاں کہاں پھرے چور کی جائے چنڈال کی جائے کیا کیا لاوے چور کو لاوے کراہن جاوے بتاوے جال جال رہے ہنومنت بیر جہاں جہاں رہے نہ چلے تو گنگا جمنا الٹی بہئیں شد ساچا کا چامیری بھگت گرمنہ کی شکت پھرے منتر الیشر باچا ست نام آدیس گرو گا - ؛

ترکیب :- تین پیسہ کی کٹوری کانسے کی چار انگل چوٹری دیوالی کی رات کو بولے اس منتر سے اُڑد چنے پر پڑھ کر کٹوری کی پوجا کر کے کٹوری کو چوکی میں رکھے اڑد چنے پڑھ کر مارتا جائے کٹوری چلے جہاں چوری کا مال ہو وہاں جائے اور چور کا پتہ بتلائے - دیگر - دیگر :- اونگ نمہ - ناہر سنگھ بیر جم جم چاہے لہن پالے پانی جاوے چور کا جت جائے چور سپ لوہے جائے کابا بھبے بابا جایا کرے منتر ناتھ کی پوجا پائے تلے گورکھ ناتھ کی آگیا بیٹھی لو ناتھ چور اسی سدھ آگیا - ترکیب - اٹھائی جاولوں کو منتر سرے لوری میں سے شدہ ہوئے چاولوں پر منتر کر کے چھڑک دے کٹوری چلے چور کے سر پر جا بیٹھے - دیگر :- چور کا نام نکالنے کا منتر - اونگ نرے معدہ بریت کندتی بن کر بھل ڈنڈ تل کنج دیپی نوں پرشاد گل بانولی باری ساوہ بونٹی نیری کنجن کونہ بیتی نئی آگیا پھرے - ترکیب :- جن جن لوگوں کو شبہ ہو ان کے نام لکھ کر آٹے کی گولیاں میں بند کر کے ہر گولی پر گیارہ بار منتر پڑھ کر پانی کے گھڑے میں ڈالے چور کا نام تیر ے گا - دیگر :- اونگ اندر گن گن بندہ اونگ سواہا - ترکیب - اتوار یا سنیچر کو بھوج پتر پر نام لکھے - دس بار منتر جپے پھر آگ میں ڈالے چور کا نام نہ جلیگا اور اسی منتر کو سنیچر یا اتوار کو لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھے اور کوٹھے میں بند کر دے لوگوں سے کوٹھے پر ہاتھ رکھوائے - چور کو ہاتھ رکھتے ہی مرغا بولے گا -

فالنامہ غائب :- واضح ہو کہ نیچے لکھے ہوئے دائرہ کے کسی حروف پر بعد درود شریف اور سورۃ فاتحہ کی آنکھ بند کر کے دل میں غائب کا خیال رکھ کر کلمے کی انگلی رکھے جس خانہ میں انگلی پڑے اس کی تشریح پڑھ کر اپنا مطلب پالیں ؛

ک ا	ھ ج	ل ز	ک م	د ع	ی س	ن خ	ب ح

ک ا :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب جیتا ہے اگر حقیقت غائب کی پوچھیگا تو کہہ کہ غائب خوش و خرم ہے اگر پوچھے گا کہ کب آویگا تو اس کو کہہ کہ انشاء اللہ جلدی سے آویگا - دل شاد رکھ - دل میں کچھ فکر نہ کر ؛

ھ ج :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب سختی - ہلاکی اور فقر و فاقہ میں گرفتار ہے اس قدر کہ موت اس کی نظر میں ہلاکت اور سختی سے بہتر ہے انشاء اللہ تھوڑے دنوں کے بعد اپنے گھر کو آویگا فکر نہ کر اور غمگین نہ ہو بحکم خدا جلد اپنا دیدار دکھلاویگا ؛

ل ز - اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب بہت خوشحال ہے ساتھ سلامتی اور تندرستی کے زندگی بسر کر رہا ہے عیش و عشرت کر رہا ہے اگر سوال کرے کہ کب آویگا تو کہہ چند روز کے بعد آویگا خاطر جمع رکھ کسی طرح کا فکر نہ کر - انشاء اللہ تعالیٰ ؛

ک م :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ غائب نیک حال ہے اور خوشحال ہے اگر آنے کی بابت پوچھے تو کہہ کہ چند روز انتظار کر کہ ابھی اس کا جلدی آنا نظر نہیں آتا اور اس کا آنا ابھی بہتر نہیں ہے تھوڑے دنوں کے بعد آویگا - صبر کرنا بہت خوب ہے تاکہ مقصد حاصل ہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

د ع :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب خوش حال ہے اور بخیر و عافیت ہے کچھ فکر نہ کر کہ خوشی و خرمی سے جلد آویگا لیکن چند روز صبر کرنا بہتر ہے بفرمان حق سبحانہٗ تعالیٰ جلد دیدار دکھاویگا ؛

ی س :- اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ غائب زندہ اور صحیح سلامت ہے لیکن کسی کے ساتھ کچھ گفتگو یعنی بول چال رکھتا ہے اگر پوچھے کہ غائب کب آئیگا تو کہہ چند روز میں آویگا اس بات کا غم و اندیشہ نہ کر اور غمگین اور پریشان نہ ہو بفرمان خدا تعالیٰ بتصدق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جلد گھر کو

آئیگا - انشاء اللہ تعالیٰ بالفضل الرحمٰن ؛

ن خ:۔ اگران حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ غائب صحیح و سالم ہے اگر احوال پوچھتا ہے تو کہو کہ غائب پسان وطن سختی و پریشانی اور تنگدستی ہے۔ پریشانی کے دفع کے خیال میں ہے:

ب ج:۔ اگران حرفوں پر انگلی رکھیگا تو کہتا ہے کہ غائب جنگ یعنی لڑائی میں پڑا ہے اور اس پر آفات نازل ہو رہی ہیں لیکن سلامتی اور تندرستی سے گھر آئیگا اور ارادہ بھی اس کا یہی ہے انشاءاللہ خیریت سے گھر آئے گا:

واسطے غائب کے عمل:

واسطے مفرور یا غائب کے لکھے اور درخت کے ساتھ باندھے نقش یہ ہے:۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۲	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۱	۷
۹	۳	۶	۱۶

دیگر:۔ واسطے مفرور یا غائب کے یا کسی عورت کا خاوند دور گیا نہ آتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر چرخہ کے ساتھ الٹا گھماوے اور پھر کسی پتھر کے نیچے دبا دے نقش یہ ہے:

۷۸۶

بحق یا بدوح یا جبرائیل ملیقا یا دردائیل الساعۃ الساعۃ العجل العجل العین بکم فہم لا یرجعون

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

دیگر:۔ واسطے مفرور یا غائب کے اس نقش کو لکھ کر چکی کے نیچے دبا دے۔

الله

انه	علی	رجعه	لقادر
لقادر	رجعه	علی	الله
علی	انه	لقادر	رجعه
رجعه	لقادر	انه	علی

الرحیم لذا رجعی فلانا الی مقرہ مع الرحمن
عیال الساعۃ فلاں حاضر شود باذن اللہ تعالیٰ
یا جامع الناس لا ریب فیہ

دیگر:۔ اس نقش کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر الٹا گھماوے۔

یا تنکفیل

یا بدوح فلاں حاضر شود

۷۸۶

بحق جبرائیل والتورات	۱۱۸۹۱۱ ۵ ع ۱۵ ۱۱ ط ۵ ۵ ۹ ۶	بحق میکائیل والانجیل
	کہیعص لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۱۵۱۱۵۱۱۵ ۱۵ ۱۹ ۱۱۱	فلاں بن فلاں
	۱۶ ۱۶ ۱۶ ۱۵	
	۱۶ ۱۶ ۱۱۱ ۱۱۱۶ ۱۶۱۱۱۱	

دیگر:۔ اگر کوئی بھاگ جائے اور اس کا پتہ نہ لگتا ہو تو چاہیئے اس نقش مکرم کو لکھ کر ریشم کی ڈوری سے باندھ کر کسی درخت کے ساتھ لٹکائیں جس وقت نقش ہوا سے ہلیگا مفرور بہت جلد واپس آئیگا اور جس وقت نقش لٹکایا جائے کسی نیاز پر سر کا سند عالم کا ختم و دیگر تقسیم کیا جائے نقش یہ ہے:۔

واسطے غائب کے: آدمی عورت گھوڑا گائے بھینس، بکری بھیڑ اگر گم ہو گئے ہوں تو ان کے دریافت کرنے کے لئے روز جس کو غائب ہوں اس روز سے پوچھ لیں آپ کو وہ روز انشاء اللہ بتا دیگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

ہفتہ: اگر ہفتہ کے روز کوئی غائب ہو تو اس کو جنوب کی طرف دیکھے جلدی ملیگا یا قریبًا ایک ماہ میں آویگا۔

یکشنبہ: اگر یکشنبہ کو غائب ہو تو شمال کی طرف دیکھے امید ہے کہ پہلے ہی ہاتھ آئے ورنہ آٹھ روز تک ملیگا۔

دوشنبہ: اگر دوشنبہ کو غائب ہو تو شمال کی طرف تلاش کرے بہت جلد ہاتھ آئے گا۔

سہ شنبہ: اگر سہ شنبہ کو غائب ہو۔ تو مغرب کی طرف تلاش کرے۔

چہارشنبہ: اگر چہارشنبہ کو غائب ہو۔ تو مشرق کی طرف تلاش کرے۔

پنجشنبہ: اگر پنجشنبہ کو غائب ہو تو مغرب کی طرف تلاش کرے دس روز تک مل جائیگا۔

جمعہ: اگر جمعہ کو غائب ہو۔ تو جنوب کی طرف دیکھے بہت جلد ہاتھ آوے اگر مزید کوشش کرے تو اسی روز مل جاوے۔ واللہ اعلم بالصواب

فال دیکھنے کا طریقہ: جو شخص چاہے کہ فال دیکھیں اور مصحف شریف سے دیکھیں۔ اول وضو کرے یا تیمم اس کے بعد درود شریف ایک بار فاتحہ ایکبار آیت الکرسی ایک بار سورۂ اخلاص تین بار اور یہ دعا ایک بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللّٰھم انی توکلت علیک و تفاءلت بکتابک فارنی ماھو المکتوم من سرک المکنون فی علمک اللّٰھم انت الحق انزل علی الحق بحق محمد من الحق برحمتک یا ارحم الراحمین ط اور پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور نیت دل اپنے میں کرے صدق اور اعتقاد درست کے ساتھ اول دن ہو تو اول سے اگر میانہ ہو تو کلام اللہ میان سے اگر آخر دن کا ہو تو آخر سے قرآن پاک کو کھولے اور سات ورق شمار کرے اور ساتویں ورق کی ساتویں سطر پر نظر ڈالے کہ اول کونسا حرف نکلا ہے اس پر عمل کرے اس حرف کو خانہ جدول سے دیکھ کر خلاصہ اس حرف کا پڑھ کر اپنا مطلب حل کرے اور ساتویں سطر کے نیچے جو لکھا ہوا اس کو پڑھ کر سمجھے اگر قرآن پاک موجود نہ ہو تو جدول ذیل میں آنکھ بند کر کے طریقہ مندرجہ بالا سے شہادت انگشت رکھے جس حرف پر انگشت پڑے اس حرف کی تفصیل پڑھ کر حالات دریافت کریں اور اس پر عمل کریں۔ بزرگان دین اسی طرح کرتے چلے آئے ہیں۔ انشاء اللہ یہ فالنامہ قرآنی بالکل صحیح اور مستند مانا گیا۔ اور اس پر بہت سے فالناموں سے زیادہ اعتقاد رکھتے ہیں الغیب عند اللہ

الف	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	لا	ء	ی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(الف) قولہ تعالیٰ۔ اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ط۔ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف فال تیری میں آیا ہے تجھ کو خوشی اور فیروزی کی بشارت ہے اور غم اور اندوہ سے نکلنے کی اشارت ہے یہ فال صاحب دولتوں کی ہے۔ کسی وجہ سے پشیمانی تیری نیت میں نہ ہوگی جو کچھ خدا تعالیٰ سے طلب کریگا بے انتظار تم کو مل جائیگا۔ اور روز شنبہ کو اپنے دل کے عقیدہ سے مکمل واقعیت ہوگی اور خبر اس کی ایک عرصہ تک لاویگا۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو۔ وہ بھی مل جاویگی۔ اگر نیت ناطے کی ہے اور پیوندگی ہے کرے مبارک ہوگا ان دنوں میں تیرے دل میں کسی طرح کی دلگیری تھی۔ وہ بھی بخیر گذر گئی ہے۔ خواہیں آخر کسی سے نہ کہو۔ اسی میں تیری صلاحیت ہے اور اپنا راز ہر کسی سے پوشیدہ رکھنا چاہیئے اور کام میں یقین درست رکھ قدم مردانہ وار رکھ اور درود بروح حضرت سید عالم اور

اور حضرت آدم صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین پہ بھیج تاکہ دشمنوں سے امین رہ کر مراد پاویں اور غم سے بے غم ہو جاویں کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ب) قولہ تعالیٰ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (ب) فال تیری میں آیا ہے۔ تم کو بشارت ہو کہ تمام کام بستہ تیرے جلدی سرانجام ہو جاویں گے اور دو شنبہ کو اپنے رازوں سے تم کو خبر ہو گی۔ لمبی مدت سے تم کو ایک چیز طلب تھی خوش ہو کہ بے انتظار مل جاویگی۔ اور تم کو ایک بگڑی تھی وہ بھی بخیر گذر گئی ہے اب خدا کے فضل و کرم سے تم کو دولت منہ دکھلائے گی۔ دل قوی رکھ اور یہ فال تمام حاجت روائی پہ دلالت کرتی ہے اور رزق و روزی تم کو بہت ملے گا۔ اور غم و اندوہ سے تم کو خلاصی ہو گی۔ اور اگر سفر کی نیت ہے تو جا کہ بہت مال تم کو حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی غائب ہے تو آ جاوے گا۔ اگر کوئی آدمی تیرا بیمار ہے تو وہ شفا پائے گا۔ اگر نیت پیوند کی اور خرید و فروخت کی ہے تو کرو مبارک ہو گا راز اپنے دل کا کسی سے نہ کہو بہبودی تیری اسی میں ہے۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ت)۔ قولہ تعالیٰ:۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (ت) تیری فال میں آیا ہے۔ اس نیت میں چند صبر کرنا چاہیے۔ تاکہ جملہ کام تیرے بخوبی انجام ہوں کیونکہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی طالع میں نکلی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کو کسی چیز کا خوف ہے اس سے مت ڈر چونکہ خدا تعالیٰ تم کو خوش کریگا۔ اگر کوئی تمہارا بیمار ہے چاہیے کہ ایک بکری صدقہ دیوے۔ اگر مفلس ہو تو ایک مرغ تصدق کرے۔ تاکہ جلدی صحت پاوے۔ اگر کوئی غائب ہوا ہے جان کہ وہ دور چلا گیا ہے اور کسی زحمت میں مبتلا ہے۔ اس کی ملاقات تم کو محال ہے توکل بخدا ہو۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہے معلوم ہوتا ہے کسی بدذات کے ہاتھ آ گئی ہے اس کا ملنا تم کو دشوار ہے اب صبر کر تا ہر کام میں تم کو بہتر ہے اور زبان کو برا بھلا کہنے سے باز رکھ تاکہ کوئی ضرر نہ پہنچے اور سفر کرنا بھی ٹھیک نہیں سفر کرنے میں نقصان ہے اور کسی دشمن سے تم کو کچھ پہنچے گا۔ اس سے خوشی ہو گی اور جو خواب پریشان دیکھیں کسی سے ذکر نہ کیا کرو۔ اور یقین انہیں درست رکھ اور درود سید عالم اور حضرت آدم علیہ السلام کو بھیجنا بہتر ہے اور افضل ہے۔ تاکہ جملہ مرادات بخوبی حصول ہوں کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ث) قولہ تعالیٰ:۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ث، فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ تمام کام انجام ہو کہ خوشی اور عیش اور عزت اور حرمت تم کو حاصل ہو اور کسی نوع کی پریشانی اور پشیمانی نہ آوے اور چھ دن کے بعد اپنی ضمیر سے تم کو آگاہی ہو گی اور مدت سے جس چیز کی تم کو طلب تھی۔ وہ اب ہاتھ آوے گی اور بادشاہان اور امیران اور بزرگان سے تم کو راحت پہنچے گی۔ اگر کوئی شخص تیرا غائب ہے تو اس کی خبر ایک لڑکا لاویگا۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہے تو وہ بھی مل جاویگی لیکن ایک شخص بلند قد خشک اندام سے پرہیز کرنا چاہیے۔ تاکہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور ایک دوست کی طرف سے تم کو ہدیہ ملیگا اور تمام مراد حاصل ہو گی۔ طاعت خدا میں کاہلی نہ چاہیے اور ذکر خدا میں مشغول رہنا باعث بہبودی کا ہے اور راز اپنے دل کا کسی سے نہ کہو تاکہ دشمنوں پر تم کو فتح حاصل ہو کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج : قولہٗ تعالیٰ ۔ فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ ۔ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف جیم
فال تیری میں آیا ہے۔ فیروزی حال اور سعادت اور دولت پر تم کو دلالت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب از حد مفید
ہے تاخیر نہ کرنی چاہیے اور بعد چار روز کے تم کو راز ضمیر سے اپنے کی خبر ہوگی اور اُمید بر آویگی ۔ اور ایک شخص سیاہ چشم بلند لاغر اندام سے خبردار اور
ہوشیار رہنا چاہیے ۔ تاکہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں تم کو پریشانی اور سرگشتگی تھی دل قوی رکھ اب
نحوست سے تم کو رہائی ہو جاویگی اور ستارہ سعید تیرے طالع میں طلوع ہوگا اور قوت پذیر ہو گیا ہے لیکن فی الحال سفر کرنا چاہیے اور غائب
تیرا دور چلا گیا ہے ۔ اگر نو روز تک نہ آویگا ۔ تو اس کے آنے میں دیر ہوگی ۔ اگر کوئی شخص تیرا بیمار ہے حسب حال صدقہ دینا بہتر ہے تاکہ اس
رحمت سے شفا پاوے امیروں اور بادشاہوں کے پاس جانا اچھا ہے کسی قسم کا تم کو نفع ہوگا ۔ اور اب سال تم کو کئی سالوں سے بہتر آیا ہے اور
ایک دوست سے تم کو کچھ ہدیہ ملیگا ۔ اس سے خوشی ہوگی اور ہمیشہ نماز میں قائم رہو تم کو کامیابی تمام کاموں میں ہوگی کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

ح : قولہٗ تعالیٰ : وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ط ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ح فال تیری
میں آیا ہے خوشی اور خورسندی پر تم کو بشارت ہے اور ظفر یابی دشمنوں پر بشارت ہے اور غائب کے سلامت آنے پر دلالت ہے ۔ اور درمیان خویشوں
اور بھائیوں کے خرمہ موافقت ہے اور مطلب تیرے بآسانی انجام ہونگے اور حلال کا مستحق ہونا تیرا اس فال سے ظاہر ہوتا ہے اور بزرگوں اور
امیروں سے تم کو خوشی پہنچیگی ۔ سفر کرنا مبارک ہے مراد حاصل ہوگی ۔ اگرچہ کوئی چیز گم ہوگئی ہے تو وہ دستیاب ہو جاویگی ۔ اگر کوئی بیمار ہے
تو جلد صحت پاویگا کچھ صدقہ دینا چاہیے ۔ ہر کام میں مستقل ہو ۔ ایک صاحب علم سے تم کو دولت پہنچے گی اور ایک بزرگ سے بھی دروازہ فتح
کا اور دولت کا تیرے لیے کھلیگا ۔ اور دشمن تیرے مقہور ہونگے ۔ دل اپنے کا راز کسی سے نہ کہنا کہ موجب نقصان تیرے کا نہ ہو درود بر شمع
سید عالم اور حضرت آدم کو پہنچاتا رہے ہمیشہ خوشی سے دین اور دنیا میں راحت پاویں کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

خ : قولہٗ تعالیٰ ۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اے خداوند
فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف خ ۔ فال تیری میں آیا ہے ۔ ستارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے سخاوت کا ہاتھ کشادہ رکھو اور صدقہ حسب مقدور
دینا رہ تاکہ حال تیرا بخیر گذرے ۔ اور نا امید تم کو پہنچے اور فکر و اندیشہ کو دل میں راہ نہ دینا چاہیے ۔ کیونکہ اب نحوست دفع ہو جاویگی اور جو نیت
دل تیرے میں آئی ہے تئیس روز کے بعد تم کو اس کی خبر ملے گی ۔ اور چہار شنبہ کے روز اپنے راز سے آگاہ ہوگا ۔ اور توکل بخدا رہنا اچھا ہے تاکہ
تمام کام بخوبی انجام ہوں اور پچیس روز تک اگر تیرا غائب نہ آویگا تو اس کا آنا از حد دشوار ہے ۔ سفر کرنا نکاح کرنا ناطہ کرنا فی الحال نیک
نہیں ہے اور بھید دل کا کسی سے مت کہو ۔ تاکہ موجب ضرر نہ ہو ۔ بذکر حق قیام کر تاکہ جملہ مراد حاصل ہو ۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(د) قولہٗ تعالیٰ : ۔ اِذْ جَعَلْنَا خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ قَالُوْا سَمِعْنَا ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو ۔ کہ حرف دال فال
تیری میں آیا ہے ۔ دال ہے اور جمعیت دل اور کشادہ کار کے اور جس علم کی تیرے دل میں طلب ہے اس کے درپے ہو ۔ مبارک ہوگا ۔

اور ہرگز ہاتھ اس کام سے مت اٹھا۔ بخوبی انجام ہوگا اور بادشاہان اور امیران اور بزرگان تم پر مہربان ہونگے اور روز بروز عمر اور دولت تیری بڑھیگی اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پاویگا۔ اگر سفر کا تم کو قصد ہے چلا جا۔ کہ فائدہ ہوگا۔ اگر خرید و فروخت یا پیوند کی نیت ہے۔ تو کرلے۔ بہت مبارک ہے۔ دل کا راز کسی سے نہ کہو۔ کہ اس میں نفع نہیں مگر کوئی شخص غائب ہے وہ بھی آجاویگا کوئی چیز گم ہے تو وہ بھی مل جاویگی کہو انشاء اللہ تعالیٰ

(ذ) قولہ تعالیٰ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ذال فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے عیش اور عشرت پر اور جس چیز کی تم کو طلب ہے وہ جلد دستیاب ہوگی اور کام تمام دستیاب ہوگی اور کام تمام دستیاب ہونگے اور جس کا تم کو خوف ہے اس سے بے خوف رہ۔ گیارہ روز کے بعد تیرا رنج دل ظاہر ہوگا۔ اور مستحکم رہ کہ صحت اور تندرستی تیرے طالع میں نمایاں ہو ایک بزرگ یا دوست سے تم کو ہدیہ ملیگا جو باعث خوشی کا ہوگا۔ اگر نیت سفر کی ہے چلا جا مبارک ہے اور غائب بھی آجاویگا گمشدہ اور بھاگے کا پتہ مل جاویگا۔ اگر پیوند کی نیت ہے تو بے شک کرے نیک ہوگا اور بُرا کہنے سے زبان کو روک رکھ۔ تم کو نفع ہوگا۔ دل کا بھید کسی سے مت کہنا۔ تاکہ تم کو کامیابی ہو۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ر) قولہ تعالیٰ:۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ط اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ر سے تیری فال میں آیا ہے دلالت کرتا ہے دولت مندی اور سعادت پر کچھ اندیشہ نہ کر تمام کام تیرے حسب دلخواہ سرانجام پاویں گے۔ اور اس قدر تم کو خوشی پہنچیگی کہ اس کا بیان تحریر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشمن غمناک ہونگے۔ اگر کوئی چیز تیری تلف ہوگئی ہے تو وہ پھر مل جاویگی اور قرض تیرا ابھی ادا ہو جاویگا۔ اگر سفر کی نیت ہے جا تم کو نفع ہوگا۔ اور مدت کا غائب جو تیرا ہوا ہے۔ جلدی اس کی خبر آجاویگی اور بزرگوں سے تم کو نفع پہنچیگا۔ اور جملہ کام تیرے بخوبی سرانجام ہونگے۔ مال اپنے سے کچھ صدقہ دینا چاہیئے۔ اگر کوئی بیمار ہے شفا پاویگا خرید و فروخت تم کو نیک ہے۔ اور ایک لڑکا تم کو خدا تعالیٰ عنایت کریگا۔ جو تیری خوشی کا باعث ہوگا۔ اور وہ مبارک ہوگا اور ایک مقام سے تم کو ملامت پہنچی تھی۔ وہ بھی بخیر گذر گئی ہے لیکن خدا تعالیٰ کے نام اور نعت کے نذر ہو اور بھید اپنا کسی سے نہ کہو تاکہ تمام دشمن تیرے مقہور ہوں اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ

(ز) قولہ تعالیٰ۔ عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ز سے فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں تجھ کو کسی قسم کی دل تنگی تھی۔ چند روز صبر کر اور حوصلہ کرنا چاہیئے تاکہ تمام کام تیرے حسب مراد ہوں۔ اور آٹھ روز تک اپنے دل کے راز سے تم کو خبر مل جاویگی۔ اور ایک آدمی زرد رنگ میانہ قد لشت خم سے خوف رکھنا چاہیئے۔ تاکہ تیرے ساتھ مکر و فریب نہ کرے اور ایک سفر تم کو در پیش ہے اس سے تم کو نفع ہوگا۔ اور بہت نفع ہوگا اگر کوئی بیمار ہے صحت یاب ہوگا لیکن امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اگر صاحب فال صدقہ نہ دیگا۔ زیان دیکھیگا۔ اور شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ بہت اندیشہ نہ کر اور متوکل رہا کر۔ اگر غائب بیس دن تک نہ آویگا۔ تو اس کی خبر ایک ماہ بعد آویگی اور خرید و فروخت بھی تم کو نفع دیگا کہو انشاء اللہ تعالیٰ

(س) قولہ تعالیٰ۔ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف (س)

فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری روا ہونگی اور جو نیت تیرے دل میں ہے بر آئیگی۔ اس میں کاہلی نہ کرنی چاہیئے۔
اگر پیوند اور ناطہ کی تیری نیت ہے مبارک ہو انجام اچھا ہوگا۔ اور عورتوں کے ساتھ مشورہ نہ کیا کر اور نہ دل کی بات کہا کر۔ امام جعفر صادق
اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ کہ تم کو سفر کرنا بہت خوب ہے اس سے کوئی کام تیرے واسطے بہتر ہے۔ کیونکہ اب ستارہ تیرا نحوست
سے نکل آیا ہے۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؀

(ش) قولہٗ تعالیٰ: اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ: اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو۔ کہ حرف
ش فال تیری میں آیا ہے شقاوت پر اس کی دلالت ہے اور تنگی اور پریشانی اور سرگردانی پر تم کو اشارت ہے اس فال میں جو نیت تیرے
دل کی ہے اس سے باز رہ کیونکہ آخر نتیجہ اس کا پریشانی کا باعث ہے اور جس کے ساتھ ویتیج کرتے ہو۔ وہ دشمن جان کا ہوتا ہے تین دن
تک اپنی زبان کو روک رکھ تاکہ ویگیری کا تیرے باعث نہ ہو اور خدا پر توکل رکھ تاکہ مقصود تیرا حاصل ہو اور امام جعفر صادق فرماتے
ہیں کہ صاحب فال کو چاہیئے کہ اندیشوں سے توبہ کرے۔ تاکہ بلاؤں اور خوفوں سے بے خوف ہووے اگر کوئی آدمی تیرا بیمار ہے۔
تو اس کو خطرہ بہت ہے حسب مقدور صدقہ دیوے۔ تاکہ شفا پاوے کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؀

(ص) قولہٗ تعالیٰ۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝ ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو۔ کہ حرف ص فال تیری میں آیا ہے
اس پر دلالت کرتا ہے۔ کہ کہیں سے تم کو مال ملیگا۔ اور گمشدہ اور بھاگا ہوا تیرے ہاتھ میں آویگا اور کسی بات سے دل تیرا بہت خوش
ہوگا صبر کر صبر سے مراد تیری حاصل ہوگی اور غائب تیرا کسی رنج میں مبتلا ہے توکل بخدا کر کہ سلامت آجاوے۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے۔
تو اس کی بیماری دراز ہوگی۔ صدقہ دے تاکہ شفا پاوے اور تم کو نکاح کرنا بہت اچھا ہے کہ خدا تعالیٰ فرزند کرامت عطا کریگا اور ایک آدمی
تم کو تکلیف دیتا ہے تو نصیحت اس کی نہیں سنتا۔ چاہیئے کہ اس بات سے معتقد ہو۔ تاکہ موجب فائدہ کے ہو اور امام جعفر صادق اور
ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو صبر کرنا بہتر ہے کیونکہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی ہے کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؀

(ض) قولہٗ تعالیٰ:۔ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ اے صاحب فال
جان اور آگاہ ہو کہ فال تیری حرف ض کی ہے خوشی اور دولت پر اس کی بشارت ہے اور کسی بات کے سننے سے تم کو خوش حالی ہوگی اور
کوئی تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے وہ بھی دستیاب ہو جاویگی جو ارادہ تیرے دل میں ہے انجام اس کا نیک ہوگا۔ اور عبادت الٰہی
میں کاہلی نہ چاہیئے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؀

(ط) قولہٗ تعالیٰ۔ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو۔ کہ حرف ط فال تیری میں آیا
ہے دلالت کرتا ہے کہ نارکش کار پر لیکن نماز میں سستی نہ چاہیئے۔ جو دین و دنیا میں تیری بہتری ہو جاوے اور نماز کی برکت سے تمام
کام تیرے بخوبی سرانجام ہوں اور اگر کوئی تیرا غائب ہے چند روز تک آجاویگا اور عنقریب اس کو ایک مردمیانہ سال ہمراہ لائیگا۔

اور اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پاویگا۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس فال میں سفر خوب ہے اور گناہوں سے توبہ کرنی افضل ہے اور اب کا سال تمام سالوں سے بہتر ہے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ظ) قولہ تعالیٰ: من جاء بالحسنة فله عشر امثالها۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ظوئے فال تیری میں آیا ہے۔ اس کی خوشی عیش و عشرت پر بشارت ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے تو بیماری اس کی دراز ہو۔ لیکن آخر صحت پاوے کچھ صدقہ دینا چاہیئے۔ اور اگر کوئی غائب ہے جان کہ وہ دور چلا گیا ہے۔ اس کی خبر ایک لڑکا لاویگا۔ اور خوابیں پریشان کسی سے نہ کہا کرو۔ کہ صلاحیت تیری اس میں نہیں ہے۔ ان دنوں تم کو ایک ملامت تھی وہ بخیر گذر گئی ہے اور سوائے خدا کے کسی سے طمع نہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ تمام کام تیرے بہتر ہو جائیں اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ع) قولہ تعالیٰ:۔ الرحمٰن ○ علم القرآن ○ خلق الانسان علمه البيان ○ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف عین فال تیری میں آیا ہے۔ اور دلالت کرتا ہے فتح و نصرت پر جو نیت کرے بابل میں ہے ایک بزرگ کی طرف سے تم کو راحت پہنچیگی۔ اور روز شنبہ کو بھید ضمیر اپنے سے تم کو آگاہی ہوگی۔ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اس نیت میں کچھ صدقہ دینا چاہیئے۔ تاکہ مراد تیری حاصل ہو جائے اور سفر کرنا تم کو اچھا ہے نفع سے خالی نہ ہوگا اور ایک حاکم اور بزرگ کا تجھے وہم ہے اس سے مت ڈر۔ اور اگر کوئی چیز کھو گئی ہے تو ہاتھ آئیگی۔ اگر دعویٰ کرنے کی نیت ہے الا اندیشہ نہ کر عاقبت الامر تجھ کو ہی فتح ہوگی اور خرید و فروخت حیوانات کی تیرے واسطے بہتر نہیں ہے۔ بذکر خدا مشغول رہو۔ اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(غ) قولہ تعالیٰ: اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف غین فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت اس کی عورت کرنے پر ہے کرے تم کو فائدہ ہوگا۔ اور تمام کام تیرے آسان ہونگے کہ جیسا لوہا ہاتھ حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام کے نرم ہو جاتا تھا۔ روز چہار شنبہ کو اسرار ضمیر سے تم کو آگاہی ہوگی اور جس چیز کی تم کو طلب ہے بہت جلد مل جاویگی۔ مگر بھید اپنا کسی سے نہ کہنا۔ اگر کوئی غائب ہے وہ بھی آویگا۔ اور ایک شخص زرد ریش میانہ قد گندم رنگ گردن کوتاہ سے خوف کرنا چاہیئے۔ تاکہ تیرے ساتھ کوئی مکر نہ کرے اور سفر کرنا بھی تمہارے لیے مبارک ہے اور ہمیشہ با وضو رہنا تیرا سبب بہتر ہے۔ اور خدا کا ذکر کرنا اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اس فال میں تیرے واسطے اکسیر اعظم ہے اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ف) قولہ تعالیٰ: فمن كان يرجوا لقاء ربه فليعمل عملا صالحا۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف فے فال تیری میں آیا ہے۔ عیش اور عشرت خوشی اور دولت کی بشارت ہے اور غائب تیرا آویگا اور بیمار شفا پاویگا غم نہ کر جلدی کام تیرے اس فال میں اچھے ہو جاویں گے۔ یک جہت اور ایک مرد اور ثابت قدم رہنا تیرے واسطے بہتر ہے اور جو شخص تیرے ساتھ بدی کرے عوض اس کے نیکی کرنا اجر عظیم تم کو ملیگا بیس روز تک اپنے بھیدوں سے باخبر ہوگا اور سفر کرنا تم کو اچھا نہیں کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ق) قولہٗ تعالیٰ۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ٥ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ٥ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ق فال تیری میں آیا ہے اور دلالت کرتا ہے کہ تم کو خلق میں مقبولیت حاصل ہوگی اور جو کوئی تم کو دیکھیگا دوست رکھیگا بقول ابن مسعودؓ فخر رازی صاحب فال کو کہیں فتوح حاصل ہوگی۔ اور جو کوئی تم کو دیکھے گا خوش ہوگا۔ اور امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو سخاوت کرنی اچھی ہے اور اس میں بہتری ہے کہو انشاءاللہ تعالیٰ

(ک) قولہٗ تعالیٰ۔ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۔ اے خداوند فال تیری یہ کہ آگاہ ہو کہ حرف ک فال تیری میں آیا ہے اس میں پرہیز کرنا بہت بہتر ہے اور دشمنی کرنا کسی کے ساتھ اچھا نہیں حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو خرید و فروخت کرنا اور قرض دینا نہ چاہیئے کہ نفع نہ ہوگا۔ اگر صبر کرے تیرا اسباب پائیگا کہو انشاءاللہ تعالیٰ؁

(ل) قولہٗ تعالیٰ:۔ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ل فال تیری میں آیا ہے سو دلالت کرتا ہے کہ یہ فال نہایت نیک اور مبارک ہے۔ تمام کام تیرے حسب دلخواہ میسر ہونگے اور طالع تیرے قوت پکڑ گئے ہیں۔ امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں۔ کہ صاحب فال کو مناسب ہے کہ بے خوفی اختیار کرے۔ تاکہ دشمن اس کے دوست ہوں اور امام قشیری فرماتے ہیں کہ صاحب فال جس کام کا ارادہ کریگا۔ آسان ہوگا۔ اور کہو انشاءاللہ تعالیٰ؁

(م) قولہٗ تعالیٰ:۔ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ٥ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ٥ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف میم فال تیری میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے ملامت پاس کے۔ شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیئے کہ کسی کے ساتھ خصومت و دعویٰ نہ کرے۔ اگر اپنی نیت سے درگذر کریگا۔ تو زیان دیکھیگا۔ اگر صبر کریگا خوشی دیکھے گا کہو انشاءاللہ تعالیٰ؁

(ن) قولہٗ تعالیٰ۔ نٓ ٥ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ٥ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ن فال تیری میں آیا ہے اس پر بشارت ہے کہ جو نیت دل میں تیرے ہے مبارک ہو سر انجام ہوگا۔ اور عورتوں کے ساتھ مشورہ نہ کیا کرو اور نیت کے درپہ ہونا چاہیئے کہ جملہ کام تیرے سر انجام ہونگے امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ نماز میں سستی نہ کرنی چاہیئے۔ رزق کا دروازہ تم پر کشادہ ہو جاوے گا۔ کہو انشاءاللہ تعالیٰ؁

(و) قولہٗ تعالیٰ۔ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۔ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف و فال تیرے میں آیا ہے۔ یہ فال بے نیازی کی ہے امام رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال ہر بلا سے بے خوف ہوگا۔ اور مراد پائیگا اور شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ کئی آدمی تیرے محتاج ہونگے اور نفع پاویں گے اور درمیان خلق کے تم کو قبولیت ہوگی اور کہو انشاءاللہ تعالیٰ؁

(ھ) قولہٗ تعالیٰ:۔ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ٥ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ھ فال تیری میں آیا ہے ستارہ نیک اور مبارک ہے کہ تمام کام تیرے بخوبی سر انجام ہونگے اور کچھ فکر نہ کر مراد تیری حاصل ہوگی اور اس نیت

سے درگذر کرنا چاہیئے۔امام فخر رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو اپنی نیت کا غم ل جاوے گا۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(لا) قولہٗ تعالیٰ:۔ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اے خداوند فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف لا تال تیری میں آیا ہے اور دلالت کرتا ہے کہ جس عمل اور شغل کے درپے ہے اس کو چھوڑ دینا چاہیئے کہ حاصل نہ ہوگا اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس کی نیت اور اندیشہ میں شروع نہ ہونا اچھا ہے۔ ایسے کام سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ اگر پرہیز نہ کریگا زیان دیکھے گا۔ کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

(ی) قولہٗ تعالیٰ:۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف ی فال تیرے میں آیا ہے اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس نیت سے تم کو خوشی ہوگی اور امام فخر رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیئے کہ اس نیت سے درگذر نہ کرے تاکہ جلدی مراد حاصل ہو اور کہو انشاء اللہ تعالیٰ ؛

فالنامہ

باوضو کسی تنہائی جگہ میں بیٹھ کر اور نہایت پختہ ایمانی اور اعتقاد کے ساتھ اپنے دل میں اپنا سوال اچھی طرح قائم کرلے اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگے اور کہے کہ یا اللہ میری نیت کا جو نتیجہ یا فیصلہ ہے اس پر میرا ہاتھ لگوا دے اور خود بند آنکھوں کے ساتھ دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت جدول ہٰذا کے خانے میں کہیں رکھ دے اور بعد میں آنکھیں کھول کر اس خانہ کا مضمون پڑھ لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فیصلہ کبھی خطا نہ جائے گا۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ تعالےٰ ؛۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ب د ب	ج ا ب	ج ب د	ج ج ب	ج د ب	د ا ب	د ب ب
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
د ج ب	د د ب	ر ا ج	ا ب ج	ا ج ج	ا د ج	ب ا ج

(ا) ب د ب:۔ گذشتہ زمانہ میں مالی نقصان اور کاروبار میں خلل ہوا ہے۔ مگر جان تو کہ اب وقت نیک آگیا ہے سب کام سدھ ہونگے زیادہ فکر نہ کر۔

(۲) ج ا ب:۔ تمہارا مقصد فی الحال نایاب ہے۔ تھوڑا توقف کر خدائے قدیر رحم فرمائے گا ؛

(۳) ج ب ا ب:۔ کسی مفرور یا مفقود الخبر یا کسی گئے ہوئے کی ہر وقت انتظار رہتی ہے مگر وہ ششماہی سے پہلے ہرگز نہ آئیگا ؛

(۴) ج ج ب : تم حصول رزق اور کشائش کاروبار کے لیے بڑی جستجو کرتے ہو۔ مگر گردش زمانہ تم کو فائدہ نہیں ہونے دیتا ہر جمعرات پانچ چراغ مسجد میں روشن کیا کرو۔

(۵) ج د ب : تم کو ایک چیز کی چنتا ہے اور کشائش روزگار کی طرف ہر وقت خیال رہتا ہے۔ مگر دن پھر آئے ہیں فکر نہ کرو غریبوں کا دھیان رکھا کرو۔

(۶) د ا ب : تم کو زن و فرزند کی چنتا ہے تمہارے پاس مال و متاع تھوڑا ہے وہ راہ اور صبر کرو۔ پھر اطمینان پاؤ گے۔

(۷) د ب ب : دشمن تم کو زیر کرنے کا بہت خیال ہے۔ مگر یہ ذرا دیر سے ہو گا۔

(۸) د ج ب : دشمنوں کی طرف سے جو چنتا ہے جلدی پوری ہو جائے گی

(۹) د د ب : چند یوم سے تمہارا ہاتھ ذرا زیادہ تنگ ہو رہا ہے۔ تم فائدے کے لیے قدم اٹھاتے ہو۔ مگر ہوتا ہے نقصان نہایت عاجزی سے خدائے باری کی بارگاہ میں رحم کی درخواست کرو اور اپنے پرانے گناہوں کی معافی مانگو۔

(۱۰) ا ا ج : تم عروج مرتبہ و وسعت املاک کے لئے ایک مدت سے کوشاں ہو حوصلے سے کام کرتے جاؤ فتح ہو گی۔

(۱۱) ا ب ج : تمہارا دل کسی دوست کی محبت میں بے صبر و بیقرار ہے مگر وہ ذرا پرواہ نہیں کرتا۔ خیرات کرو سب درست ہو گا۔

(۱۲) ا ج ج : تمہارے دشمن نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو گئے اور تم سخت تکلیف میں ہو مگر نماز پڑھنا شروع کرو خدا ان کو شکست دے گا۔

(۱۳) ا د ج : ہر وقت کھوئی ہوئی مملوکہ اشیاء یا جائیداد کی یاد ستاتی ہے۔ ونیز فقیروں کو روٹی کھلاؤ تو مراد پاؤ۔

(۱۴) ب ا ج : تم دنیوی دھندوں کی عجیب کشمکش میں پڑے ہو۔ اور اپنی کامیابی کے لیے کوشش کرتے ہو اب دن اچھے ہیں فکر نہ کرو۔ اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی ۔

(مولوی محمد دین کاتب گجراتی)

ختم شد